www.KitaboSunnat.com

مکتبۃ الفہیم
MAKTABA AL-FAHEEM-MAU

حمد و نعت، ترانے و منظومات، دعا و مناجات کا حسین گلدستہ

سنہرے نغمات

جمع و ترتیب
سرفراز احمد فیضی

تقدیم
مولانا عبدالحکیم مجاز اعظمی

منظوم تقریظ
سردار شفیق

مکتبۃ الفہیم
مئوناتھ بھنجن یوپی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

قُلْ أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ

مجلس التحقیق الاسلامی کے زیر اہتمام

محدث لائبریری

کتاب وسنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

معزز قارئین توجہ فرمائیں

- **کتاب وسنت ڈاٹ کام** پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب... عام قاری کے مطالعے کیلئے ہیں۔
- **مجلس التحقیق الاسلامی** کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق واجازت کے بعد (Upload) کی جاتی ہیں۔
- **دعوتی مقاصد** کیلئے ان کتب کو ڈاؤن لوڈ (Download) کرنے کی اجازت ہے۔

تنبیہ

ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کیلئے استعمال کرنے کی ممانعت ہے

کیونکہ یہ شرعی، اخلاقی اور قانونی جرم ہے۔

اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی

کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں

PDF کتب کی ڈاؤن لوڈنگ، آن لائن مطالعہ اور دیگر شکایات کے لیے

درج ذیل ای میل ایڈریس پر رابطہ فرمائیں۔

KitaboSunnat@gmail.com

www.KitaboSunnat.com

www.KitaboSunnat.com

مکتبہ الفہیم

حمد ونعت، ترانے ومنظومات، دعا ومناجات کا حسین گلدستہ

سنہرے نغمات

Al-Ajeel Islamic
Purani Haveli Hyderabad
Tel No: +91-40-32...
E-mail: al-atharia...

جمع وترتیب

سرفراز احمد فیضی

الجامعۃ الاسلامیہ فیض عام مئو

تقدیم

مولانا عبد الحکیم مجاز اعظمی

منظوم تقریظ

سردار شفیق

مکتبہ الفہیم
مئوناتھ بھنجن یوپی

MAKTABA AL-FAHEEM
Raihan Market, 1st Floor, Dhobia Imli Road
Sadar Chowk, Maunath Bhanjan - (U.P.) 275101
Ph: (O) 0547-2222013 Mob: 9236761926, 9889123129, 9336010224
Email: maktabaalfaheemmau@gmail.com
WWW.faheembooks.com

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جملہ حقوق محفوظ ھیں

نام کتاب	:	سنہرے نغمات
جمع وترتیب	:	سرفراز احمد فیضی
طابع وناشر	:	مکتبۃ الفہیم مئوناتھ بھنجن یوپی
سال اشاعت	:	جنوری ۲۰۱۱ء
تعداد اشاعت	:	ایک ہزار ایک سو
کمپوزنگ	:	افروز کمپیوٹر حسن ملکھا ثانی، مئو
صفحات	:	128
قیمت	:	50/00

باہتمام

شفیق الرحمن، عزیز الرحمن

مکتبۃ الفہیم مئوناتھ بھنجن یوپی

MAKTABA AL-FAHEEM

Raihan Market, 1st Floor, Dhobia Imli Road

Sadar Chowk, Maunath Bhanjan - (U.P.) 275101

Ph (O) 0547-2222013 Mob 9236761926 9889123129 9336010224

Email maktabaalfaheemmau@gmail.com

WWW.faheembooks.com

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سنہرے عنوانات

کلمات زریں	5	ترکت فیکم أمرین	40
منظوم تقریظ	6	اتباع سنت خیر الوریٰ	41
عرض مرتب	7	نفوس قدسیہ اصحاب رسولؐ	42
فلا تدعوا مع الله احدا	9	ترانہ مرکزی جمعیت اہل حدیث ہند	43
خالق کل شئ	11	ترانہ جمعیت شبان اہل حدیث ہند	45
هو الظاهر والباطن	13	ترانہ اہل حدیث	48
حمد رب کائنات	15	تاریخ اہل حدیث	50
حمد رب جلیل	16	ما اهلحديثيم	52
حمد رب العالمین	17	اے اہل حدیثان وطن	54
غنچے غنچے کی زباں پر ہے حکایت تیری	18	ما اہل حدیثان جہاں اہلحدیثیم	56
ترانام مصطفےٰ	19	مسلک اہل حدیث	58
مرے نبی محترم	22	جمعیت اہل حدیث	59
خیر البشر کے حضور میں	26	خطاب بہ نوجوانان اہل حدیث ہند	60
محسن انسانیت	28	بیاد اسلاف	61
صلوا علیه وسلموا تسلیما	30	ترانہ دلدادگانِ تحریک سلفیت	64
قدم پڑے جہاں جہاں	32	خدمت انسانیت کے ہیں علمبردار ہم	65
ورفعنا لک ذکرک	34	منظوم ترجمانی سورۃ الفاتحہ	68
جمالِ محترم	35	نوجوانانِ جماعت سے	69
عظمت قرآن	36	ترانہ بیداری	70
نکہت حدیث	37	ہم مسلمان ہیں	71
کتاب وسنت	38	چلا ہے سلفی کارواں	73

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ترانہ ماٹی شرک و بدعت	75	وقت کی پکار	101
نغمۂ وحدت	76	نغمۂ زندگی	103
نغمۂ توحید	77	تحفۂ معراج	105
اخلاص نہیں تو کچھ بھی نہیں	78	مژدۂ رمضان	106
اے صوبہ بہار	79	مقاصد زکوٰۃ	107
ارضِ بنگال	81	حقیقی عید	108
فارغ التحصیل طلبہ کے نام- پیغام	83	اے ملت اسلام	109
ہم سفر دوستو ہم قدم ساتھیو	84	اے زمین وطن	111
اے وارثِ پیغمبر اسلام خبردار	86	پیغام عمل	114
اے حرم	87	الیس منکم رجل رشید	115
پیغام بالاکوٹ	88	شکم کے بندے	116
ترانۂ دینی	89	یہ نہیں ہے شرک تو پھر شرک......	117
میراثِ مومن	90	طوفان نمائش	118
خطاب بہ مسلم	91	اے نونہالان حرم	119
روحِ اخلاق	92	تحریک عمل	120
حقائق و بصائر	93	بنیاد پرستی	121
قرآن کی فریاد	94	محمد کی سنت نہ چھوڑیں گے ہم	122
تعزیہ سازوں سے خطاب	95	ترانہ اطفال مدارس اسلامیہ	123
ملت اسلام اور وندے ماترم	96	التجا	124
تنویر شریعت	98	مناجات	126
نظم	99	مناجات	127
غیر مسلم کی فریاد مسلم قوم کے نام	100	دعاء	128

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سنہرے کلمات

استاذ الاساتذہ مولانا عبدالحکیم صاحب مجازؔ اعظمی رحفظہ اللہ

ایڈیٹر مجلّہ افکار عالیہ، مئو

حمد ونعت دینی اداروں اور اسلامی واصلاحی اجتماعات میں قدیم زمانے سے رائج ہے، حمد ونعت اظہار شہادتین کی علامت ہے اس کے مجموعہ کا یہ مختصر توشہ قارئین کے لئے بار آور ہوگا۔ کہنہ مشق شعراء کے حمد ونعت کا انتخاب مختلف کتب ومجلّات سے درج کیا گیا ہے اور بعض جدید شعراء کی منتخب نظمیں بھی شامل ہیں۔

شعراء کرام کے مجموعۂ کتب میں الگ الگ ان کی حمد ونعت کی تخلیقات ہوتی ہیں لیکن ان تمام کتابوں کا حصول ہر ایک کے بس کی چیز نہیں اس لئے عوام کی سہولت کے لئے مختلف کتابوں اور رسالوں سے حمد ونعت کے تراشے جمع کر کے سہل الحصول بنانا اس کتاب کے مرتب کا خوشگوار کام ہے۔اب ایک ہی مجموعہ سے حسب پسند حمد ونعت جو راہِ سداد پر کہی گئی ہے وہ فراہم ہورہی ہیں۔

حمد ونعت کے علاوہ اسلامی شعار سے متعلق کچھ نظمیں بھی اس میں شامل ہیں جو توحید و سنت ہی سے جُڑتی ہیں۔دین کے لئے قربانی کا جذبہ اور انسانیت کی خیرخواہی اور اس کی بیکسی میں دستگیری اور دوسری بہت سی خصوصیات جو کتاب وسنت سے مترشح ہیں ان پر بھی بہت سی نظمیں اس مجموعہ میں شامل ہیں۔حسبِ ضرورت دینی اجتماعات میں ان نظموں میں سے انتخاب کر کے سامعین کو محظوظ کیا جاسکتا ہے۔اس مجموعہ کے مرتب سرفراز احمد فیضی نے نظموں کو جمع کرنے میں بڑی محنت کی ہے۔ان کی یہ محنت ہمارے نظم خواں افراد کے لئے باعث تشکر ہے۔

مجازؔ اعظمی

۹/ذی الحجہ ۱۴۳۱ھ

۱۶/نومبر ۲۰۱۰ء

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سنہرے تاثرات

سردار شفیق، مئو

گلدستۂ معانی قرآں ہے یہ کتاب فرمودۂ نبی سے درخشاں ہے یہ کتاب
ہر سطر تابناک ہوئی حمد و نعت سے اصحاب کے اثر سے فروزاں ہے یہ کتاب
علماء حق کے ذکر سے روشن ہے حرف حرف سلفی مجاہدات کا عنواں ہے یہ کتاب
دین رسول پاک کی تشہیر کے لئے داعی کے واسطے سروساماں ہے یہ کتاب
موضوع رنگا رنگ ہیں نظمیں ہیں دیدہ زیب پھولوں کا ایک تازہ گلستاں ہے یہ کتاب
جس ذہن میں کجی ہے، نظر تنگ دست ہے اس درد لا علاج کا درماں ہے یہ کتاب
دل کو اگر ہے گوہر مقصود کی طلب ابر کرم کا قطرۂ نیساں ہے یہ کتاب
پڑھتے ہی جان و روح میں آئیگی تازگی مردہ دلوں کو موج بہاراں ہے یہ کتاب
آنکھوں کا نور، دل کی بصیرت کے ساتھ ساتھ اہل نظر کو توشۂ عرفاں ہے یہ کتاب

مولانا سرفراز کی سعی جمیل سے
ہر مکتبہ میں سب سے نمایاں ہے یہ کتاب

سردار شفیق، مئو

۶ رنومبر ۲۰۱۰ء بروز سنیچر، مئو

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عرض مرتب

حمد ونعت، دعا ومناجات اور ترانے ومنظومات کا حسین گلدستہ ''سنہرے نغمات'' پیش خدمت ہے۔اس گلدستہ میں ہندو پاک کے متنوع مجلّات وجرائد، اخبارات ورسائل سے ایسے گل وبوٹے چنے گئے ہیں جن سے صحیح فکر اور صالح عقیدہ ومنہج کی نکلنے والی خوشبو دل ودماغ کو معطر کرنے کے ساتھ بدعت وخرافات سے متعفن ماحول کو دلکش وعطر بیز بنا دیتی ہے۔

اگر شاعر کتاب وسنت کے دوآتشہ سے مخمور اور محبت رسول ﷺ سے سرشار ہو تو اس پر نازل ہونے والا ہر شعر نیر تاباں بن کر کفر وشرک کا سینہ چاک کرتا ہے، جہالت وضلالت کی تاریکی ختم کرتا ہے، اس کی ہر کرن توحید کا پیغام بن کر ان گوشوں تک پہنچ جاتی ہے جہاں تک بظاہر پہنچنے کا امکان نظر نہیں آتا، پھر معبودان باطلہ کے فلک بوس ایوان سنگ ریزوں میں تبدیل ہو کر ہوا کے دوش پر اڑ جاتے ہیں۔ اگر شاعر ضرب وحرب کی بات کرتا ہے تو اس کا ہر لفظ شعلۂ جوالہ بنتا اور اشعار کے سانچے میں ڈھل کر نوجوانوں میں شجاعت اور حمیت کی روح پھونک دیتا ہے، اس کے بعد میدان کارزار کا جو نقشہ ہوتا ہے اس کی لفظوں میں تعبیر ممکن نہیں۔

یہ گلدستہ اسلاف کی خوبصورت منظوم تاریخ اور ان کے کارناموں کی سچی تصویر ہے جس میں ان کے مجاہدات کا تذکرہ اور کتاب وسنت کی اشاعت وسربلندی کے لئے سرفروشانہ جدوجہد کا ذکر بڑے ہی دلنشیں انداز میں کیا گیا ہے تاکہ طالبانِ علوم نبوت کو ان کی دیرینہ عظمتوں سے حوصلہ ملے اور وہ اپنا مستقبل اسی کی روشنی میں تابناک بنانے کے لئے صبر وتحمل کے ساتھ سعی پیہم کو شیوہ وطیرہ بنائیں۔

گاہے گاہے باز خواں ایں قصۂ پارینہ را　　　تازہ خواہی داشتن گر داغہائے سینہ را

قرآن کریم امم سابقہ کا سب سے پہلا اور معتبر تاریخی آئینہ ہے، جس میں ان کی تصویریں اور خدوخال صاف دکھلائی دے رہے ہیں، مختلف پیرائے وانداز اور لب ولہجہ میں خود کو

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اور آنے والی نسلوں کو اسی آئینہ میں سنوارنے اور تحسین وتزئین کا مطالبہ بھی ہے، اگر اس پس منظر میں دیکھا جائے تو یہ گلدستہ اسی کی ایک کڑی ہے اور جس کا مقصد بھی اشعار کے دلکش پیرائے میں ارتباط ورہنمائی اور عبرت پذیری ہے۔

امید کہ یہ گلدستہ کتاب وسنت سے خوشہ چینی کرنے والوں، علم وادب کے گوہر شناسوں کے اذہان وقلوب کو معطر کرنے میں مؤثر رول ادا کرے گا، صاحب ذوق اور فکر سلیم کے حاملین کو اپنے فکری رنگ وبو سے متاثر کرے گا جس سے انھیں قلبی سکون اور ذہنی مسرت وشادمانی نصیب ہوگی۔

میں اللہ رب العزت کا شکر ادا کرتا ہوں کہ جس کی توفیق وعنایت سے اس مجموعہ کی ترتیب کا کام مکمل ہوا، اس کے بعد میں بے حد ممنون ہوں معروف صحافی، بزرگ شاعر، استاذ الاساتذہ مولانا عبدالحکیم صاحب مجاز اعظمی حفظہ اللہ کا جنہوں نے اپنے قیمتی مقدمے سے قارئین کو اس مجموعے کی اہمیت وضرورت سے روشناس کرایا، میں شکریہ ادا کرتا ہوں اپنے مشفق معلم، مئو کے استاد شاعر اور ''تازہ ہوا'' کے تخلیق کار جناب سردار شفیق صاحب کا جنہوں نے میری گزارش پر منظوم تقریظ تحریر فرمائی، اسی طرح شکریہ کے مستحق ہیں مولانا محمد مظہر اعظمی/حفظہ اللہ جن کی توجیہات، گراں قدر آراء اور مخلصانہ برتاؤ نے میرے سمند شوق میں مہمیز کا کام کیا۔

بڑی ناسپاسی ہوگی اگر میں مکتبہ الفہیم، مئو کے مالکان گرامی قدر شفیق الرحمٰن، عزیز الرحمٰن کا شکریہ ادا نہ کروں جن کا ذوق جمال پسندی کتاب کے ہر ورق اور طباعت کے ہر مرحلے میں نمایاں ہے۔ قارئین سے درخواست ہے کہ اس مجموعے میں کہیں کوئی غلطی، سہو یا کمی ہو تو اس کی نشاندہی فرمائیں تاکہ نقش ثانی میں اس کی اصلاح کی جاسکے۔

اللہ رب العزت سے دعاء ہے کہ اس مجموعہ کو شرف قبولیت سے نوازے اور ہمارے اندر کتاب وسنت کی سربلندی کے لئے ہر طرح کی قربانی دینے کا حوصلہ اور جذبہ پیدا فرمائے۔ آمین!

و صلی اللہ علی نبینا محمد و علیٰ آلہ و صحبہ و سلم۔

سرفراز احمد فیضی
جامعہ اسلامیہ فیض عام، مئو
۱۷/۱۲/۲۰۱۰ء بروز جمعہ
E-mail: sfaizi2009@gmail.com

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فلا تدعوا مع اللہ احدا

فضا ابن فیضی

تو ہست، تو ہی بود، تری ذات لا شریک
دائم، ترا وجود، تری ذات لا شریک

تو رازق و کریم، ترا نام کبریا
ہم ہیں ترے حمود، تری ذات لا شریک

پروردگار و خالقِ پست و بلند تو
بے بندش و قیود، تری ذات لاشریک

یہ ساری کائنات، ترے کن فکاں کا نقش
ہر نقش، خوش نمود، تری ذات لا شریک

رنگِ ظہور میں ترے، امکان و عرش گم
بے سمت و بے حدود، تری ذات لاشریک

انساں کی کیا مجال، تری رحمتوں سے ہے
ہر عقدے کی کشود، تری ذات لا شریک

تو جس کو چاہے، افسرو دیہیم بخش دے
ابرِ سخا و جُود، تری ذات لا شریک

معبود تو، فریب، بتانِ گمان و وہم
کیسا زیان و سود، تری ذات لا شریک

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بھٹکے جو تیری راہ سے، غارت ہوئے تمام
کیا عاد، کیا ثمود، تری ذات لا شریک

میرے لئے ہے، اشہدُ ان لا الٰہ کا ورد
سرمایۂ سعود، تری ذات لا شریک

ہیں شش جہت سے، نغمۂ وحدت کی بارشیں
بے بربط و سرود، تری ذات لاشریک

آئینۂ مشاہدۂ غیب، تیرا عکس
گنجینۂ شہود، تری ذات لاشریک

تیرے لئے، رکوع بھی میرا، قیام بھی
تو لائقِ سجود، تری ذات لاشریک

ہے با وضو قلم بھی، کہ لکھتا ہوں تیری حمد
تو رب ہست و بود، تری ذات لا شریک

توفیق دے قضا کو، کہ تیرے حبیب پر
پڑھتا رہے درود، تری ذات لا شریک

سرشاخِ طوبیٰ ص ۲۴ تا ۲۶

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

خالق کل شئیٍ

فضاابن فیضی

کعبہ اسی کا، اور حرا بھی اسی کا ہے
میرے لبوں پہ، حرفِ دعا بھی اسی کا ہے

ہے موج اسی کی، نشۂ میخانۂ ازل
جامِ خضر میں، آبِ بقا بھی اسی کا ہے

خرمن اسی کا ہیں، مہہ و ناہید و کہکشاں
گنجینۂ گلاب و حنا بھی اسی کا ہے

عالم تمام، اسی کی مشیت سے رنگ رنگ
یہ روزگارِ ابر و ہوا بھی اسی کا ہے

کشتِ عدم بھی اس کی، بہارِ وجود بھی
سر چشمۂ بقا و فنا بھی اسی کا ہے

میزاں قضا و قدر کی ہے، بس اسی کی ذات
پیمانۂ سزا و جزا بھی اسی کا ہے

اک امتحاں تھی، دستِ زلیخا کی عشوگی
یوسف ہیں خوش، کہ چاکِ قبا بھی اسی کا ہے

روشن، چراغِ مصطفوی میں، اسی کا سوز
دستِ پیمبری میں عصا بھی اسی کا ہے

ہے باثمر اسی سے، مری سعی رائیگاں
یہ مروہ، وہ صفا، یہ منیٰ بھی اسی کا ہے

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آہو، اسی کے دشت کے، ایوبؑ اور خلیلؑ
یہ کاروبارِ صبرو رضا بھی اسی کا ہے
تمجید ہیں اسی کی، مرے دل کی دھڑکنیں
لوحِ نفس پہ نقش صدا بھی اسی کا ہے
میرے ہنر کا یہ چم وخم ہے، اسی کا فیض
یہ میرے پاس، رحتِ نوا بھی اسی کا ہے
مشکل تھی ورنہ، معنی و مفہوم کی نمود
یہ خامۂ طلسم کشا بھی اسی کا ہے
امکان و عرش کب تھے تہ شہپرِ خیال
یوں ہے، کہ میرے فن کا انا بھی اسی کا ہے

یہ اور بات ہے، کہ ہے سرگشتۂ و خراب
اتنا تو کم نہیں، کہ فضاؔ بھی اسی کا ہے

سرشاخ طوبیٰ ص۲۹ تا ۳۱

درسِ مبین

غامض نہ ادق. میرے رسول عربی
تو شارحِ حق، میرے رسول عربی
روشن ہیں سب الواح و صحائف جس سے
تو ہے وہ سبق، میرے رسول عربی

فضاؔ ابن فیضی

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ھو الظاھر والباطن

فضا ابن فیضی

موسم کی سوغات لٹانے والا تو
شاخِ حرا میں، پھول کھلانے والا تو

تجھ سے، بار آور، سب کا نخل امید
پلکوں پلکوں، خواب سجانے والا تو

شام سحر، رنگ اور نمو، خوشبو کا سفر
منظر منظر، رنگ جمانے والا تو

تاننے والا چادر ٹھنڈے سائے کی
دھوپ کا اجلا فرش بچھانے والا تو

مٹی کو، امکاں کا شرف دینے والا
آگ کو، خلد سبز بنانے والا تو

جز کو، اپنے کل میں ضم کرنے والا
قطرے کو، دریا میں ملانے والا تو

جلوے تیرے، شمع، شگوفے اور شفق
خاک شب سے، چاند اگانے والا تو

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

شیشے کو، جو ہر کی نظر دینے والا
پتھر میں، احساس جگانے والا تو

ہستی سے تا نیستی، سب تیری جاگیر
نقش بنانے، نقش مٹانے والا تو

موجود و معدوم کہ امکاں، لاامکاں
شمعِ ہست و بود جلانے والا تو

یوسف کوشی ہو، کہ زلیخا آسائی
آئینوں کو، عکس دکھانے والا تو

تیرا کرشمہ، زورِ عصائے دستِ کلیم
پانی میں، دیوار اٹھانے والا تو

ہم سب کو، ادراک کی دولت دی تو نے
پھر بھی کب ہے عقل میں آنے والا تو

سرِ شاخ طوبیٰ ص ۲۷، ۲۸

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حمد رب کائنات

سردار شفیق، مئو

مالکِ میدانِ محشر، تو نہیں تو کون ہے
سب سے اعلیٰ سب سے برتر، تو نہیں تو کون ہے

گمرہی میں ڈوبی دنیا کی ہدایت کے لئے
بھیجنے والا پیمبر تو نہیں تو کون ہے

کس نے کی تزئین کاری، صبح کی اور شام کی
خالقِ خورشید و اختر تو نہیں تو کون ہے

تو جو چاہے تو بدل دے، پل میں تصویرِ وجود
حکمراں بندوں کے دل پر تو نہیں تو کون ہے

تجھ سے چھٹ کر ڈوب جاتی، تیرگی میں زندگی
جس سے ہے دنیا منور تو نہیں تو کون ہے

مجھ کو یہ حق ہے کروں، تجھ سے ضرورت کا سوال
میرا مولا میرا داور تو نہیں تو کون ہے

کتنی حیرت خیز ہے، تخلیق حسن کائنات
اتنا اونچا شعبدہ گر تو نہیں تو کون ہے

جانتا ہوں جلوہ فرما، عرش پر ہے تیری ذات
پھر بھی یہ منظر بہ منظر تو نہیں تو کون ہے

مجھ کو کرتا ہے عطا جو، غیب سے رزق حلال
وہ سخی وہ بندہ پرور تو نہیں تو کون ہے

جس کے ذکر و فکر میں مصروف رہتی ہے زباں
وہ مرا اللہ اکبر تو نہیں تو کون ہے

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حمد رب جلیل

بیکلؔ اتساہی

وہ چاہے ذرے کو ماہ کردے
گدا کو عالم پناہ کردے

وہ جھونپڑی کو محل بنادے
محل کو پل میں تباہ کردے

غفور وہ ہے، ہے اس کی مرضی
معاف سارے گناہ کردے

وہ کردے جگنو کو چاند جیسا
چمکتے دن کو سیاہ کردے

مسرتوں کو بدل دے بیکلؔ
جو آہ نکلے تو واہ کردے

موتی اگے دھان کے کھیت، بیکل اتساہی، صفحہ ۲۱

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حمد رب العالمین

تسنیم فاروقی

ترا بوند بوند میں ذکر ہے ترا ذرے ذرے میں نام ہے
تری دھوپ ہے تری چھاؤں ہے تری صبح ہے تری شام ہے

یہ فلک پہ تاروں کے قافلے یہ چراغ و نور کے سلسلے
ترے فیصلے ترے حکم پر یہ قرار ہے یہ قیام ہے

یہ شجر یہ سبزۂ مخملیں یہ گلوں کی نکہت آفریں
تری عظمتوں کو خراج ہے تری رفعتوں کو سلام ہے

تو صبا صبا تو فضا فضا تو ہوا ہوا تو گھٹا گھٹا
ترے کوہ ہیں ترے دشت ہیں ترا بحر و بر پہ نظام ہے

تری موج موج میں شورشیں تری آندھیاں ترے زلزلے
ہے نفس نفس تری قید میں تری قدرتوں کا غلام ہے

یہاں لمحہ لمحہ سرائے ہے کوئی آئے ہے کوئی جائے ہے
یہاں صرف تیرا وجود ہے یہاں صرف تیرا قیام ہے

تو رحیم بھی تو کریم بھی تو علیم بھی تو حکیم بھی
مری لغزشوں کو معاف کر تری رحمتوں کو دوام ہے

تری حمد لکھنے کا شوق تھا جو عطا ہوا وہ رقم کیا
مجھے حق کہاں ہے کہ یہ کہوں مری فکر میرا کلام ہے

مجلہ ابلاغ بمبئی جولائی ۱۹۹۹ء ص-۶۳

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

غنچے غنچے کی زباں پر ھے حکایت تیری

عبدالرحمٰن عاجزؔ مالیرکوٹلوی

آنکھ کے سامنے ہر سمت ہے قدرت تیری
دل میں عظمت ہے تری، آنکھ میں حسرت تیری

بحر و بر، برگ و شجر، کوہ و حجر، دشت و چمن
سب کا خلاق ہے تو اور یہ خلقت تیری

یہ بدلتے ہوئے موسم یہ غروب اور طلوع
اہلِ دل کے لئے یہ بھی تو ہیں حجت تیری

تو نے پتھر کی چٹانوں سے بہائے دریا
اور دریاؤں میں طوفان ہیں قدرت تیری

برق و باد و مہ و خورشید و سحاب و انجم
ترے شہکار ہیں دیتے ہیں شہادت تیری

تیرے محکوم ہیں ہم، تو ہے ہمارا حاکم
فرش تو فرش سر عرش حکومت تیری

خواب و بیداری شب و روز کا آنا جانا
چشمِ بینا کے لئے یہ بھی ہے نعمت تیری

بے شبہ خاک کا ہر ذرہ ہے اعجاز ترا
اور ہر قطرۂ باراں ہے کرامت تیری

لہلہاتے ہوئے کھیتوں کا یہ دلکش منظر
ایک ناظر کی نظر میں ہے علامت تیری

چشمۂ آب، سرِ کوہ رواں تو نے کیا
موج دریا سے عیاں شانِ جلالت تیری

تیرے ہی دم سے، دمِ دورِ بہاراں کا وجود
باغ میں حسن ترا، گل میں ہے نکہت تیری

رزق تیرا ہی تو کھاتے ہیں، ترے منکر بھی
اللہ اللہ مرے اللہ سخاوت تیری

دور دل سے ہوا جاتا ہے تعیش کا فتور
راحت روح ہوئی جاتی ہے، قربت تیری

کوئی مخدوم ہے دنیا میں، کوئی خادم ہے
تیرے ہر کام میں پوشیدہ ہے حکمت تیری

تیرے نغمات میں سرمست ہیں مرغانِ چمن
غنچے غنچے کی زباں پر ہے حکایت تیری

چند اشعار تری حمد میں لب پر آئے
یہ ترا لطف ہے، عاجزؔ پہ عنایت تیری

مجلہ محدث، لاہور، اکتوبر ۱۹۹۴ء، ص ۱۹۱

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ترا نام مصطفےٰ

فضا ابن فیضی

خیر البشر لقب ترا، خیر الانام تو
ایماں ہے جو مرا، وہ خدا کا کلام تو
تو، دانش اعتبار، بصیرت مقام تو
تو ذہن، تو نظر، کہ ترا نام مصطفےٰ

روشن، ترے ہنر سے، در و بام کائنات
پرتو سے تیرے آئنہ، ظلمات شش جہات
پُر مایہ تجھ سے جیبِ صدف، دامنِ حیات
تو، بارشِ گہر، کہ ترا نام مصطفےٰ

نقشِ قدم ہے، سینۂ آفاق پر، ترا
آخر، پڑاؤ تھا، شبِ اسریٰ کدھر ترا
جبریل ہم سفر تھے، عجب تھا سفر ترا
تو، دل کی رہ گزر، کہ ترا نام مصطفےٰ

کوثر کا لطف، تیری نگاہ حرم نواز
دستِ قمر شگاف ترا، روشنی کا ساز
وہ، تیرے قلب پاک کا سوز ترا گداز
تو، شمع، تو سحر، کہ ترا نام مصطفےٰ

تیرے نفس کی موج، ندا جبرئیل کی
شوخی، روانی و روش سلسبیل کی

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عیسیٰ کی پیش گفت، بشارت خلیل کی
تو، ذکر، تو خبر، کہ ترا نام مصطفےٰ

تو، آبرو ہے، کعبۂ جاں کے غلاف کی
تو، چاندنی ہے، شام سوادِ طواف کی
تو نے، حقیقت ابدی، واشگاف کی
حق بین و حق نگر، کہ ترا نام مصطفےٰ

بے چین زندگی کو تھا، صدیوں سے انتظار
تو نے سنواری زلف پریشان روزگار
تجھ سے ملے، حیات و تمدن کو برگ و بار
تو، مژدۂ ظفر، کہ ترا نام مصطفےٰ

ابرِ کرم کی چھاؤں ہوئی، اور بھی گھنی
تن کے جو تھے فقیر، ہوئے دل کے وہ غنی
تسکین کام و لب ہوئی، ایماں کی چاشنی
تو، کوزۂ شکر، کہ ترا نام مصطفےٰ

حکمت سے تیری، طالعِ لعل و گہر بلند
انسانیت ہے اوج پر، انسان سربلند
دل مطمئن، دماغ شگفتہ، نظر بلند
تو، حکمت و ہنر، کہ ترا نام مصطفےٰ

مذہب کا یہ شعور، سیاست کا فلسفہ
تہذیب کا اصول، معیشت کا فلسفہ
تعلیم تیری، خیر و سعادت کا فلسفہ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تو گنجِ بحر و بر، کہ ترا نام مصطفیٰ

پیمانۂ جراحت و مرہم، بدل گیا
قانونِ چارہ سازیِ عالم، بدل گیا
گلزارِ کائنات کا موسم، بدل گیا

تو، پھول، تو ثمر، کہ ترا نام مصطفیٰ

ناقص ہے دو جہاں کی قیادت، ترے بغیر
تشنہ ہے ہر نظامِ شریعت، ترے بغیر
ممکن نہیں، فلاح کی صورت، ترے بغیر

تو، میرا راہ بر، کہ ترا نام مصطفیٰ

چشمِ ملائکہ میں ہے، خوابِ رواں مرا
ہجرت کی منزلوں میں ہے پیہم، کارواں مرا
تو، زندگی کی دھوپ میں ہے، سائباں مرا

تو، سایہ، تو شجر، کہ ترا نام مصطفیٰ

ثنائے طوبیٰ، ص۷۸تا۸۱

قرآن ناطق

فردوس کے سونے کا ورق، تیری ذات
وہ شامِ حرا، جس کی شفق، تیری ذات
روح القدس عرشِ نفس کے شاگرد
قرآنِ مقدس کا سبق، تیری ذات

فضا ابن فیضی

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مرے نبی محترم

فضا ابن فیضی

ضمیرِ صاحبِ امم، مرے نبی محترم
خمیر مایۂ حرم، مرے نبی محترم
امیر مسند حِکَم، مرے نبی محترم
مرے رسول محتشم، مرے نبی محترم

تو، جس کے تحفۂ دعا عطا کیا خلیل نے
تو، جس کے پیچھے خود پڑھی نماز جبرئیل نے
تو، قبلہ عرب عجم، مرے نبی محترم
مرے رسول محتشم، مرے نبی محترم

کشود تیری ذات سے، رموزِ لاالٰہ کی
صنم کدے کی خاک ازی، جدھر جدھر نگاہ کی
شکست کھا گئے صنم، مرے نبی محترم
مرے رسول محتشم، مرے نبی محترم

نظام جبر و ظلم کا حساب پاک کردیا
جو ننگِ صلح و خیر تھا، وہ پردہ چاک کردیا
یہ لطف، اور یہ کرم، مرے نبی محترم
مرے رسول محتشم، مرے نبی محترم

حیات و کائنات کو، بہار آشنا کیا
نقودِ صدق و عدل کو، عیار آشنا کیا

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رہا نہ رنجِ بیش و کم، مرے نبی محترم
مرے رسول محتشم، مرے نبی محترم

ہنرورانہ دل کشی، پیمبرانہ سادگی
وہ تیرے دستِ ناز کی، قمرشگاف عشوگی
جبیں پہ معجزے رقم، مرے نبی محترم
مرے رسول محتشم، مرے نبی محترم

ترے حضور تہہ کیا، مَلک نے زانوے ادب
بجا، کہ اُمّیِ عرب، ترا نشاں، ترا لقب
ورق ورق ترا قلم، مرے نبی محترم
مرے رسول محتشم، مرے نبی محترم

خداؐ نے انتخاب کیں، شریعتیں ترے لئے
صحیفۂ قدیم کی بشارتیں ترے لئے
امینِ دولتِ امم، مرے نبی محترم
مرے رسول محتشم، مرے نبی محترم

تو بادشاہِ انبیا، عجب تھی تیری زندگی
کھجور کی چٹائیوں پہ زندگی گزار دی
نہ بانکپن، نہ چم و خم، مرے نبی محترم
مرے رسول محتشم، مرے نبی محترم

جو تنگنائے تھے، انھیں شعور اِامکاں دیا
مزاجِ کائنات کو، گداز قلب و جاں دیا
یہ سوز و نم، یہ کیف و کم، مرے نبی محترم
مرے رسول محتشم، مرے نبی محترم

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عجب، ادائے لطف تھی، کہ سنگ دل پگھل گئے
نسیم و نوش کے قدح میں، بوند بوند ڈھل گئے

نہ وہ سموم اب، نہ سم، مرے نبی محترم
مرے رسول محتشم، مرے نبی محترم

زبانِ عصر کو دیے، حقوقِ معتبر تمام
صدف صدف کو کردیا، سفینۂ گہر تمام

یہ رحمتیں قدم قدم، مرے نبی محترم
مرے رسول محتشم، مرے نبی محترم

خدا نے تیرے ہاتھ میں، کتاب لازوال دی
وہ جس نے تیرہ زار میں، نئی سحر اُجال کی

شفق شفق، حرا، حرم، مرے نبی محترم
مرے رسولِ محتشم، مرے نبی محترم

شعور کامراں ہوا، یقین سرخرو ہوا
خزاں بہار بن گئی، جو گل فروش تو ہوا

پلٹ گئی بساطِ غم، مرے نبی محترم
مرے رسول محتشم، مرے نبی محترم

وہ ''سابقون اولون'' کی ہفت رنگ کہکشاں
وہ تیرے فیض یافتہ، صحابۂ ملک نشاں

وہ رنگ و نور کے علم، مرے نبی محترم
مرے رسول محتشم، مرے نبی محترم

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تو، مشکبو، نفس نفس، تو چاندنی پلک پلک
تو میرے فن کی آبرو، تو میرے فکر کی مہک
تو میرا حرف محترم، مرے نبی محترم
مرے رسول محتشم، مرے نبی محترم

چمن چمن، درود اور ثنا بکھیرتا رہوں
میں عندلیب حرف ہوں، نوا بکھیرتا رہوں
جواں رہے مرا قلم، مرے نبی محترم
مرے رسول محتشم، مرے نبی محترم

---

۱ لفظ "خدا" کا استعمال لفظ جلالہ "اللہ" کے عوض پر درست نہیں ہے اور نہ ہی اس لفظ کے ساتھ اللہ تعالیٰ کو پکارنا جائز ہے، کیونکہ یہ اسمائے حسنیٰ میں سے نہیں ہے اور اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: ولله الاسماء الحسنى فادعوه بها (سورۃ الاعراف آیت نمبر ۱۸۰) یعنی اللہ تعالیٰ نے صرف اسمائے حسنیٰ کے ساتھ پکارنے کا حکم دیا ہے۔

لفظ "خدا" کسی بھی زبان میں اسمائے حسنیٰ کی تعبیر نہیں ہے کہ معنی کی ادائیگی کے طور پر روا ہو، بلکہ حقیقتاً یہ فارسی زبان کا لفظ ہے جس کی اصل "خود آ" ہے یعنی خود بخود وجود میں آنے والا، اور اللہ تعالیٰ کا یہ وصف فلاسفہ کے نزدیک تو جائز ہے مگر اہل سنت والجماعت کے نزدیک نہیں، فلاسفہ کے عقیدہ کے مطابق وجود کی دو قسم ہے (۱) وجود بنفسہ (۲) وجود بغیرہ۔ اور وجود بنفسہ سے اللہ تعالیٰ کی ذات کو مراد لیتے ہیں، اس لئے وہ لوگ اللہ تعالیٰ کا وصف "خود آ" (بالاختصار خدا) بیان کرتے ہیں جو اہل سنت والجماعت کے نزدیک جائز نہیں، اس کی وجہ یہ ہے: ایک تو یہ کہ ہمارے عقیدہ و اصول کے مطابق اللہ تعالیٰ کو صرف انہی اوصاف سے متصف کیا جا سکتا ہے جو اس نے خود اپنے لئے یا اس کے رسول نے بیان کئے ہیں، اور خدا کا معنی وصف نہ کتاب سے نہ سنت سے ثابت نہیں۔

دوم یہ کہ خدا یا خود آ کی تعبیر اللہ تعالیٰ کے لئے اعتقاداً بھی جائز و درست نہیں، کیونکہ وہ مستلزم ہے عدم کو یعنی اللہ تعالیٰ معدوم تھا پھر وجود میں آیا، اور اللہ تعالیٰ کی ذات اس سے پاک ہے کیونکہ اس کے لئے عدم ثابت نہیں۔ اس کے وصف میں ازلیت و ابدیت ہے جس کو "الاول" "الآخر" سے تعبیر کیا گیا ہے، جو معنی خدا (خود آ) کے منافی ہے، لہٰذا لفظ "خدا" کا استعمال اللہ تعالیٰ کے لئے جائز و روا نہیں۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

خیرالبشر کے حضور میں

فضا ابن فیضی

اے تیری بارگاہ میں جبریل سجدہ ریز
اے تجھ سے خود زبانِ خداوند ہم کلام
اے تیری بزم، بوذر و سلماں سے ہمکنار
اے تیرے لب پہ رقص کناں، وحی کے پیام
اے حاملِ رسالتِ محکم، تجھے سلام

لا لے کو دے کے، ذوقِ جگر کاوئ حیات
شبنم سے، تو نے رازِ گلستاں کیا ہے فاش
قرباں تری اداؤں کے، دستِ خلیل سے
آزر کے آئینے کو، کیا تو نے پاش پاش
اے امتزاجِ شعلہ و شبنم، تجھے سلام

ترتیب دے کے، دانش و دیں کے اصولِ نو
اسرارِ زندگی کو، نمایاں بنا دیا
پھونکی وہ روح، تو نے ضمیرِ حیات میں
انساں کو اصل معنوں میں انساں بنا دیا
تہذیبِ زندگانئ آدم، تجھے سلام

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دونوں ہیں، تیرے خرمنِ عرفاں کے خوشہ چیں
عقلِ ادا شناس و جنونِ زیان و سود
روشن ہے تیرے نور سے، یہ بزم شش جہات
محکم ہے تیری ذات سے، شیرازۂ وجود
اے رازِ آفرینشِ عالم، تجھے سلام

وہ نعمت تمام، وہ روحانیت کی جاں
قرآن، تجھ کو لا کے دیا جبرئیل نے
دونوں جہاں کو بخش دیا جلوۂ دوام
پیغام کیا دیا تجھے ربِ جلیل نے
بارانِ ابرِ رحمت پیہم، تجھے سلام
اسلام کے پیمبر اعظم، تجھے سلام

سرشاخ طوبیٰ، ص۱۰۲، ۱۰۳

نبیِ امّی

محدود ہیں، کس تنگ گلی تک، ہم لوگ
پہونچے نہ تری حرف رسی تک، ہم لوگ
دانش کدۂ ''غارحرا'' کے فاضل
امی تجھے کہتے ہیں، ابھی تک ہم لوگ

فضا ابن فیضی

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

محسن انسانیت

فضا ابن فیضی

گزرے چودہ سو برس، نقش و نشاں محفوظ ہے
ذہنِ امکاں میں، حرا کی داستاں محفوظ ہے

جس پہ لکھیں، منشی لاہوت نے آیاتِ نور
تیرے سینے میں، وہ لوحِ زرفشاں محفوظ ہے

تیری تعلیمات سے، انسانیت ہے باثمر
مدرسے میں تیرے، حرفِ جاوداں محفوظ ہے

تیرا دامن، خیمۂ پرواز بالِ جبرئیل
تیرے بربط میں، نوائے قدسیاں محفوظ ہے

اک سند اس کی ہے، تیری عظمتِ آفاق گیر
حرمتِ ایمان و قرآن و اذاں، محفوظ ہے

اوجہ اوجہ، نقش پردازی یاقوت و گہر
صفحہ صفحہ، آب و تابِ پرنیاں محفوظ ہے

بوٹا بوٹا، تامۂ بند قبائے حوریاں
پتا پتا، دفتر روحانیاں محفوظ ہے

حسن کا معیار ہے تو، عشق کی تہذیب تو
تجھ سے اس دنیا میں، سرِ دلبراں محفوظ ہے

سینۂ ظلمات میں پیوست ہیں جس کے خدنگ
تیرے ہاتھوں میں وہ سورج کی کماں محفوظ ہے

تجھ سے روشن ہے، نگارستان عطر و گل تمام
عرش و امکاں، گنج زار کہکشاں محفوظ ہے

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تھی زوالِ شب کا اک اعلان، آوازِ بلالؓ
سازِ وحدت میں، وہ آہنگ تپاں محفوظ ہے

پاؤں کے نیچے، زمیں ہے فرشِ دیبا و حریر
سر کے اوپر، ماہتابی آسماں محفوظ ہے

عائشہؓ کے حجلۂ نوریں میں، مثالِ عکس وہ
تیرے تسبیح و تہجد کا سماں محفوظ ہے

میزبانی کی جہاں، خود حق تعالیٰ نے تری
وہ مکاں، اب تک بہ نامِ لامکاں محفوظ ہے

ہیں خریداروں کی صف میں، حور و فرشتہ جہاں
شہرِ ہجرت میں، وہ ہیرے کی دکاں محفوظ ہے

تو امیں، صدیق تو، تجھ سے مرے ہر عہد میں
دولتِ جاوید پنہاں و عیاں محفوظ ہے

تیرا جوہر، کاروبار افزائے بازارِ وجود
تجھ سے کالائے یقیں، جنسِ گماں محفوظ ہے

یہ نبوت کا کرشمہ، یہ بصیرت، یہ شعور
دین، بے اندیشۂ سود و زیاں محفوظ ہے

تو شفیع المذنبیں، تو رحمۃ للعالمیں
تیرے دم سے، میری ہستی رائگاں محفوظ ہے

گو بہت دشوار ہے، کالے سمندر کا سفر
تیری برکت سے، سفینہ، بادباں محفوظ ہے

ہوں بھنور میں، تیری نسبت سے، نشانِ صلح و خیر
میں اگر محفوظ ہوں، سارا جہاں محفوظ ہے

ہر طرف ہے، معرکہ سامانیٔ "بدر و حنین"
اس ہوا میں، کب بساطِ جسم و جاں محفوظ ہے

باغبانِ گلشنِ کونین، تیرے لطف سے
شاخِ رحمت پر، فضا کا آشیاں محفوظ ہے

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

صلوا علیہ وسلموا تسلیما

سردار شفیق، مئو

تمہارا رتبہ تمہارا منصب، جہاں میں سب سے بلند و بالا
تمہاری چشم کرم کو بخشا گیا حیات آفریں اجالا
تمہیں نے انسانیت کو غار سیاہ و تاریک سے نکالا

ہے حکم مولیٰ ہمیشہ بھیجے تمام عالم سلام تم پر
ہمارے آقا ہمارے رہبر، رسول اکرم سلام تم پر

طلوع خورشید جلوہ ساماں ہوا تھا مکہ کی سرزمیں سے
صدا 'ھواللہ واحد' کی فضاؤں میں گونج اٹھی یہیں سے
بسایا تم نے حریم کعبہ کو پھر مسلمان کی جبیں سے

تمہاری بعثت سے کفر کی ہر بساط برہم سلام تم پر
ہمارے آقا ہمارے رہبر، رسول اکرم سلام تم پر

تمہاری ضرب گراں سے ٹوٹی ہے لات و عزیٰ کی کج کلاہی
مٹادی رخسار آگہی سے جہالتوں کی گھنی سیاہی
خدا کی دنیا میں کردی قائم خدائے واحد کی بادشاہی

تمہاری توصیف کر رہا ہے سواد اعظم سلام تم پر
ہمارے آقا ہمارے رہبر، رسول اکرم سلام تم پر

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مساویانہ سلوک کرکے مٹا دی تلخی حسب نسب کی
چلی نہ پیش حضور اکرم کوئی بھی سازش ابولہب کی
نہ کی کسی پر بھی حرف گیری مٹھاس لہجے میں تھی غضب کی

شگفتہ عارض، جبیں منور، ثنا مجسم سلام تم پر
ہمارے آقا ہمارے رہبر، رسول اکرم سلام تم پر

حصار دین نبیؐ میں آئی قیاس و ادراک سے خرابی
جلا گئی خرمن شریعت یہ شرک و بدعت کی شعلہ تابی
بہت ضروری ہے اس جہاں میں کتاب و سنت کی بازیابی

خدا نے تم کو عطا کیا اعتبار محکم سلام تم پر
ہمارے آقا ہمارے رہبر، رسول اکرم سلام تم پر

حدیث و قرآں کی پاسداری متابعت ہے مرے نبی کی
کسی کی تقلید کا تصور مخالفت ہے مرے نبی کی
کہ خالق دو جہاں کے آگے یہ منزلت ہے مرے نبی کی

خدا، خدا کے ملائکہ، بھیجتے ہیں ہر دم سلام تم پر
ہمارے آقا ہمارے رہبر رسول اکرم سلام تم پر

ماہنامہ آثار جدید، ممبئی - جنوری ۹۶-۱۹۹۷ء، ص-۳۵

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قدم پڑے جہاں جہاں

سردار شفیق، مئو

جمال مطلع سحر، مگر تمام سادگی
ضمیر صاف آئینہ، مزاج میں شگفتگی
جبین تابناک سے، ٹپک رہی تھی آگہی
لباس فقر میں ادا شناس شان خسروی
مرے نبی، مرے نبی، مرے نبی، مرے نبی

فلک سے ان کے قلب پر اتر رہی تھیں آیتیں
نگاہ میں گداز پن، زبان میں حلاوتیں
خدا کی ان پہ خاص تھیں نوازشیں عنایتیں
وہاں گئے جہاں نہ جاسکے تھے جبرئیل بھی
مرے نبی، مرے نبی، مرے نبی، مرے نبی

دیا اصول زندگی کا درس، کائنات کو
دکھایا امن و آشتی کا راستہ، حیات کو
شکست فاش دی سحر نے، تیرہ بخت رات کو
نبی کی ذات پاک پر فدا ہوں اُمّی و اَبی
مرے نبی، مرے نبی، مرے نبی، مرے نبی

زمین مکہ تنگ تھی مدینے کا سفر کیا
محبتوں کے شہر میں قیام عمر بھر کیا
وہاں کے ذرے ذرے کو چراغ رہگزر کیا

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

صدائے لا الٰہ سے فضائے دہر گونج اٹھی
مرے نبی، مرے نبی، مرے نبی، مرے نبی

خدا کی آپ آخری کتاب لے کے آئے ہیں
علوم ذکر و فکر کا نصاب لے کے آئے ہیں
تمام مصحفوں کا انتخاب لے کے آئے ہیں
کتاب و سنت رسول ہیں اساس، دین کی
مرے نبی، مرے نبی، مرے نبی، مرے نبی

حدیبیہ سے فتح تک ہے روشنی کا کارواں
وہاں سے کفر بھاگ اٹھا قدم پڑے جہاں جہاں
چمک رہے ہیں آج بھی حنین و بدر کے نشاں
وہ روح پھونکی آپ نے معاشرت بدل گئی
مرے نبی، مرے نبی، مرے نبی، مرے نبی

جبیں میں سجدوں کی تڑپ خشوع ہو نگاہ میں
قدم رہیں ہمیشہ دین مصطفیٰ کی راہ میں
شفیق تو رہے خدائے پاک کی پناہ میں
زبان پر مٹھاس ہو درود کی سلام کی
مرے نبی، مرے نبی، مرے نبی، مرے نبی

سہ ماہی اثر، مئو - جنوری تا مارچ ۲۰۱۰ء، ص ۹

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ورفعنا لک ذکرک

سردار شفیق، مئو

حریم شوق میں چشم پُر آب روشن ہے
ترے خیال سے دل کی کتاب روشن ہے
میں ایک ذرہ ہوں لیکن تری نوازش سے
ہر اک نواح میں اک ماہتاب ہے
تری کتاب مجلّا کی ایک آیت سے
علوم عقل و خرد کا نصاب روشن ہے
عطا ہوا ہے تجھے وہ جلال نورانی
تری جبیں سے رخِ آفتاب روشن ہے
دیا تھا تو نے جو ہجرت کی تیرہ راتوں میں
علیؓ کے دیدہ دل میں وہ خواب روشن ہے
نظر کچھ آیا نہ دشمن کی خیرہ آنکھوں میں
حرا میں کون برنگ شہاب روشن ہے
ہے اس زمیں سے مجھے اک تعلق خاطر
جہاں پہ خواب گہہ آنجناب روشن ہے
عطا ہوئی تھی وہ عظمت کہ آسمانوں پر
نشان پائے رسالتمآب روشن ہے
الٰہی ہم کو نبوت کا پاسدار بنا
اکیلی شب میں دل مستجاب روشن ہے
شفیقؔ خدشۂ روز سیاہ کیا معنی؟
اگر جبینوں پہ ام الکتاب روشن ہے

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جمال محترم

سردار شفیق، مئو

صفحۂ قرطاس کا ہر زیر و بم روشن ہوا
جب لکھا اسم محمدؐ تو قلم روشن ہوا

مجھ کو لے جاتی خدا جانے کہاں یہ گمرہی
وہ تو کہیے آپ کا نقش قدم روشن ہوا

دل کے ہر اک کنج میں اترا ہے نور کردگار
یا مری چشم تصور میں حرم روشن ہوا

ایک سیل نور ہے عرش بریں سے فرش تک
آمنہ کے گھر جمال محترم روشن ہوا

لشکر کفر و ضلالت بھاگ اٹھا میدان سے
جب جہاں میں تیری ہیبت کا علم روشن ہوا

ارض مکہ سے اٹھا تھا ایک مہر زرنگار
جس کی تابانی سے دامان عجم روشن ہوا

جو حبیب کبریا کو حوض کوثر سے ملی
اس شراب انگبیں سے جام جم روشن ہوا

اللہ اللہ تیری محراب ریاضت کی بہار
ایک اک ذرہ حرم کا شعلہ دم روشن ہوا

آپ کی ہجرت شب معراج، غیروں کا سلوک
واقعہ سب مجھ پہ ہنگام رقم روشن ہوا

رفتہ رفتہ ساری دنیا ہوگئی حلقہ بگوش
جب زمانے پر ترا لطف و کرم روشن ہوا

دید کے قابل تھی دل کی تابنا کی اے شفیق
جب شب آخر چراغ چشم نم روشن ہوا

مجلہ آثار جدید، مئو، جون و جولائی ۲۰۱۰ء ص-۶۹

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عظمت قرآن

حیرتؔ بستوی

متاعِ علم و دانش اس کی عظمت پر نچھاور ہے
کلام خالق کونین (۱) یہ قرآن اطہر ہے
نظیر اس کی کہیں ملتی نہیں اکناف عالم میں
نہ پہنچا کوئی تہہ تک گیان کا یہ وہ سمندر ہے
نمونہ کیا کسی آیت (۲) کا لکھ کر دے سکے کوئی
زمانے کی فراست کی بصارت سے یہ باہر ہے
ادیبو! اس کے جتنے حرف ہیں رشک کواکب ہیں
انوکھا پن یہ ہے جو لفظ ہیں مہر منور ہے
ترستی ہیں فرشتوں کی نگاہیں اس کرامت کو
تلاوت (۳) کے لئے مخصوص انساں کا مقدر ہے
کسی طاقت کے آگے سر جھکانے کو نہیں کہتا
جو اس کا نعرۂ تکبیر ہے اللہ اکبر ہے
جمالِ اسوۂ محبوبِ رحماں کا ہے شیدائی
دیارِ کفر میں توحید و سنت کا پیمبر ہے
عظیم الشان گنجینہ (۴) ہے یہ رشد و ہدایت کا
زمرد اور لعل و زر کے کہساروں سے بڑھ کر ہے
بناتا ہے فلاحِ دو جہاں کے حسن کا عاشق
یہ مصلح جنت الفردوس کے رستے کا رہبر ہے
شفا (۵) کی اور رحمت (۶) کی بہاروں کے مزے لوٹو!
مرو قرآن پہ اے مومنو! فرمانِ داور ہے

اگر اے ہوشمندو! چشم حیرتؔ سے اسے دیکھو
حیات آخرت کے واسطے امرت کا ساگر ہے

(۱) سورۂ بقرہ: ۲، سورۂ حم السجدہ: ۲، سورۂ رحمن: ۲

(۲) سورۂ بنی اسرائیل: ۸۸، سورۂ طور: ۳۴

(۳) احسن التفاسیر، ترمذی

(٤) کنز العمال، دارمی، (۵، ٦) سورۂ بنی اسرائیل: ۸۲، دارمی، بیہقی

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نکہت حدیث

اطہر نقوی

حدیث بزمِ رسالت کا شاہکار جمیل　　حدیث یعنی حریم رسول کی قندیل
حدیث کیا ہے "وما ینطقُ" کا اک پرتو　　حدیث یعنی فرامینِ مہبط جبریل
حدیث حل مقامات مشکل و مُبہم　　حدیث حرف روانِ وضاحت و تفصیل
حدیث نکہت گلزار سید الابرار　　حدیث گلشن گفتارِ جانشین خلیل
حدیث حضرتِ سالار کارواں کا علَم　　حدیث منزل جاناں کی سمت بانگِ رحیل
حدیث نورِ نبوت کی شش جہت عکاس　　حدیث رشد و ہدایت کی ضوفشاں تمثیل
حدیث جُرعۂ مینائے ساقیِ کوثر　　حدیث دفترِ پیرِ مغاں کا حرفِ جلیل
حدیث یعنی مدار شریعت کبریٰ　　اسی بنا پہ ہے ملت کے قصر کی تشکیل
حدیث پرچم ربانی گروہ سلف　　حدیث مسلکِ اسلاف کے شرف کی دلیل
پہنچ سکے گا نہ منزل پہ منکرِ سنت　　رہِ حدیث سے بہتر نہیں ہے کوئی سبیل

کرے گا کون حدیث رسول کا انکار
مگر وہی کہ ہے آشوب گمرہی کا قتیل

شعلۂ احساس، ص۶

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کتاب و سنت

اطہر نقوی

یہی متاعِ وقارِ آدم، یہی بنائے عروج و عظمت
یہی ہے راہ نجات انساں، یہی ہے سرچشمۂ ہدایت
یہی ہے دستورِ بزم ہستی، یہی ہے منشور آدمیت
کتاب و سنت، کتاب و سنت

اسی کا پرچم اُٹھا کے ہم نے عظیم رُوما کو روند ڈالا
اسی کی مشعل جلا کے ہم نے چہار جانب کیا اُجالا
ہجوم ظلمت کا خوف کیا تھا کہ ساتھ اپنے تھی شمع وحدت
کتاب و سنت، کتاب و سنت

حریم مغرب میں تھا اندھیرا، اداس مشرق کے بام و در تھے
یقین و عرفاں کی وادیاں بھی، نہ جانے ویراں پڑیں تھیں کب سے
خیال و فکر و شعور جاگے، ملا جو ان کو پیام رحمت
کتاب و سنت، کتاب و سنت

نقیب آزادی و اُخوت، امام تہذیب و ارتقا بھی
زمیں کے حاکم خلا کے فاتح، ہے جن کو عظمت کا ادّعا بھی
یہ شیشہ بازان ارض مغرب، خلیل کی لے اڑے وراثت
کتاب و سنت، کتاب و سنت

جو شمع شمس و قمر ہو روشن، چراغ پھر کیوں جلائے کوئی
چلے نہ پیچھے جو راہبر کے تو کیسے منزل کو پائے کوئی
دلیل محکم کے سامنے سب، قیاس و تاویل بے حقیقت
کتاب و سنت، کتاب و سنت

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہماری پستی کا کیا سبب ہے؟ یہی ضیاع متاع صادق
نہیں ہے حسنِ عمل کا جذبہ، نہیں ہے دل میں یقین واثق
وہ کاروانِ بہار ہم ہیں، لٹا چکا ہے جو اپنی دولت
کتاب و سنت، کتاب و سنت

یہ جس کو ہم نے گنوا دیا ہے، یہ جس کو ہم نے بھلا دیا ہے
یہی تو مقصود و مدعا ہے، یہی تو ہر درد کی دوا ہے
یہی ہے معراج کامرانی، یہی علاج زوال امت
کتاب و سنت، کتاب و سنت

شعلۂ احساس ص ۷،۸

توحید خالص

اللہ کا ثانی ہے نہ کوئی ہمسر
پیغام یہی لایا ہے، ہر پیغمبر
توحید پرستوں کا یہی نعرہ ہے
لاتدع مع اللہ الٰھا آخر

اتباع سنت

ملت اسلام کو بخشے گئے ہیں دو اصول
ایک قرآں، اک حدیث گوہر افشان رسول
ان کے حامل، تا ابد گمراہ ہو سکتے نہیں
"لن تضلوا ما تمسکتم" ہے فرمان رسول

علیم ناصری، لاہور

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ترکت فیکم أمرین

ابو سعود عبد المنان سلفی، جھنڈا نگر، نیپال

لاریب نگارِ عالم کا فرمان ہے قرآں اے لوگو!
سن لو ہے حدیث پاک بیانِ ہادیٔ دوراں اے لوگو!

سرچشمہ، ہدایت کا قرآں اور مخزن حکمت سنت ہے
ہے قول محمد قول خدا، ناطق ہے یہ قرآں اے لوگو!

اک وحی جلی ایک وحی خفی، بس فرق یہی ہے دونوں میں
جنت کے خزانے کے ضامن، ہیں سنت وقرآں اے لوگو!

دنیا کے چمن کی سیر کرو، جنت کی بہاروں کو لوٹو
اک ہاتھ میں سنت کو پکڑو، اک ہاتھ میں قرآں اے لوگو!

اللہ کی طاعت پر مرکر، سنت کے فدائی بن جاؤ
لرزے گا تمہاری اذانوں سے، پھر کفر کا ایواں اے لوگو!

لائق ہیں مبارکباد کے وہ، جو علم کتاب وسنت کی
کرتے ہیں حفاظت تن من سے، اور ان پہ ہیں قرباں اے لوگو!

جو درس کتاب وسنت دیں، اور دین کا پرچم لہرائیں
توقیر کے قابل ہیں بیشک یہ سنبل وریحاں اے لوگو!

اے دیدہ ورو تم دل کی زباں سے رب علا کا شکر کرو
ہیں اس کے کرم سے جلوہ فشاں ایام بہاراں اے لوگو!

اللہ کی نعمت (۱) کی بارش برسی جو یہاں کی بستی پر
آباد ہوا اک علمی شہر، سنت کا دبستاں اے لوگو!

''رحمانی'' (۲) کے مرقد پر یارب تو ابرِ کرم کا سایہ کر
بخشا ہے جنھوں نے امت کو اک تحفۂ ایماں (۳)، اے لوگو!

قرآن وحدیث کی خوشبو کی دلچسپ بہاریں کہتی ہیں
کیا خوب شمیم ندوی کا پر لطف ہے احساں اے لوگو!

شاداب رہے آباد رہے گلشن یہ سراج علمی کا
پکڑے ہے جو اپنے ہاتھوں میں اسلاف کا داماں اے لوگو!

مسلک جو سلف نے اپنایا اور دنیا میں جس کو چمکایا
اس مسلک برحق پر سلفی سو جان سے قرباں اے لوگو!

(۱) بانی جامعہ سراج العلوم جھنڈا نگر، نیپال الحاج نعمت اللہ خاں رحمہ اللہ (۲) خطیب الاسلام مولانا عبد الرؤف رحمانی رحمہ اللہ
(۳) خطیب الاسلام کی مقبول کتاب ''ایمان مکمل''۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اتباع سنت خیرالوریٰ

حافظ محمد عبدالکریم مسلم جھمکاوی

جو کوئی رکھتا ہے دل میں الفت خیرالوریٰ ‏ صادق و کامل وہی ہے امت خیرالوریٰ
ہے اگر منظور اے یارو رضائے کردگار ‏ لو پکڑ دانتوں سے اپنے سنت خیر الوریٰ
جس کی چاہے شکل بن سکتا ہے شیطاں لعیں ‏ ہو نہیں سکتا کبھی وہ صورت خیرالوریٰ
اس کے درجہ کو پہنچ سکتے نہیں غوث و قطب ‏ زندگی میں جس نے پائی صحبت خیرالوریٰ
خصلت وخوئے نبی کیوں کر نہ ہو دل کو پسند ‏ ہے مرے حق میں عبادت عادت خیرالوریٰ
ہے جہاں قرآن میں کلمہ اطیعوا اللہ کا ‏ ساتھ ہی اس کے لگا ہے طاعت خیرالوریٰ
مطلع نور ہدیٰ ہے سنت خیرالورا ‏ مشعل راہ خدا ہے سنت خیرا لورائی
بوستان دین حق میں گلشن اسلام میں ‏ غنچۂ راحت فزا ہے سنت خیرالورائی
کیوں نہ ہو لفظ محمد کلمۂ طیب کے ساتھ ‏ جز و توحید خدا ہے سنت خیرالوریٰ
پیرہن صدری عمامہ سے نہیں پرہیزگار ‏ اہل تقویٰ کا قبا ہے سنت خیرالورائی
اے فقیر نفس کش اے صوفیِ خلوت نشیں ‏ واقعی یہ کیمیا ہے سنت خیرالورائی
کیا برائی تھی تیرے حق میں بتا اے بدعتی ‏ چھوڑ جو تو نے دیا ہے سنت خیرالورائی
بدعتی کا کس طرح مقبول ہو صوم و صلوٰۃ ‏ ہر عبادت کا سرا ہے سنت خیرالورائی
اے عزیزو دینداری ہے اسی کی معتبر ‏ جو سدا کرتا ادا ہے سنت خیرالورائی
ہم کو بس کافی ہیں دو چیزیں ہدایت کے لئے ‏ ایک قرآں دوسرا ہے سنت خیرالورائی
جس طرح توحید ہے حب الٰہی کا نشان ‏ حب نبوی کا پتہ ہے سنت خیرالورائی

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نفوس قدسیہ اصحاب رسول صلی اللہ علیہ وسلم

سردار شفیق، مئو

اصحاب نبی صاحب اوصاف حمیدہ اس پایہ کے انسان نہ دیدہ نہ شنیدہ
اس وقت ملی آپ کو دستار نبوت جس دور میں انسان تھا انسان گزیدہ
پیغمبر اعظم کو رفاقت میں دیے تھے اللہ تعالیٰ نے یہی بندۂ چیدہ
جب آپ کے بعثت کی خبر دہر میں پھیلی دنیائے ضلالت کا ہوا رنگ پریدہ
اللہ کے احکام پہ جاں دینے کو تیار سونا تھے سبھی دین کی بھٹی میں تپیدہ
ان لوگوں پہ افلاس کا وہ وقت بھی آیا دامن پہ تھے پیوند، گریباں تھے دریدہ
جب جب بھی ہوئی جنگ میان حق و باطل ہر دشمن اسلام ہوا شاخ بریدہ
کفار کا ہر ظلم سہا پھر بھی نہ لوٹے جو لوگ بھی تھے لذتِ ایمان چشیدہ
معمولی سی تکلیف اگر آپؐ کو پہنچی ہو جاتے تھے اصحاب پریشان و کبیدہ
ایثار کے پیکر تھے غلامان محمد روشن ہیں اسی نام سے میرے دل و دیدہ
جھک جائیں سلاطین کے سر فرط ادب سے لکھوں اگر ان خاک نشینوں کا قصیدہ
دنیا میں تھے، عقبیٰ میں بھی ہمراہ رہیں گے
اللہ رے یہ رتبۂ انفاس سعیدہ

پندرہ روزہ جریدہ ترجمان، دہلی۔ 15-01 / جون ۲۰۱۰ء، ص-۲۷

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

”ہم اصحاب الحدیث“

ترانہ مرکزی جمعیۃ اہل حدیث ہند

فضا ابن فیضی

معیارِ معتبر ہیں، میزان بیش و کم ہیں
لاریب، آج بھی ہم اک جنس مغتنم ہیں
زخمہ زنِ حرا کے نغموں کا زیر و بم ہیں
بت خانۂ عجم میں، آوازۂ حرم ہیں اہل حدیث ہم ہیں، اہل حدیث ہم ہیں

ملت کے کارواں کے، ہیں میر کارواں ہم
قرآں کے محافظ، سنت کے پاسباں ہم
مجموعۂ یقین و ایمان کے ترجماں ہم
اقراء کی روشنائی، ایلاف کا قلم ہیں! اہل حدیث ہم ہیں، اہل حدیث ہم ہیں

ہیں سنگ میل محکم، سرجادۂ ہدیٰ کے
منزل نشیں صفا کے، محمل شکن منیٰ کے
ہم حامل حقیقی، پیغام مصطفیٰ کے
آثار کا نشاں ہیں، قرآن کا علَم ہیں اہل حدیث ہم ہیں، اہل حدیث ہم ہیں

فانوس میں حرا کے، توحید کا اجالا!
فاراں کی صبح نو کا، اک مستند حوالا!
اس حرفِ حق کا لیکن، تھا کون پڑھنے والا!
لوحِ ازل پہ زریں تحریر میں رقم ہیں اہل حدیث ہم ہیں، اہل حدیث ہم ہیں

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

یہ ترمذی و مسلم، مشکوٰۃ اور بخاری!!
فرمودۂ رسالت، تفسیر وحی باری!!
جبریل کے نفس کی یہ حاشیہ نگاری
قرطاس قدسیاں ہیں، ہم لوح ہیں قلم ہیں اہل حدیث ہیں ہم، اہل حدیث ہیں ہم

وہ نور دستِ بیضا، اور آستیں سلف کی
دینی بصیرتوں کا، مطلع جبیں سلف کی
ہے آسماں پہ قائم، اب بھی زمیں سلف کی
ہم سرزمیں پہ اپنی، اسلاف کا بھرم ہیں اہل حدیث ہم ہیں، اہل حدیث ہم ہیں

گنگ و جمن سے لیکر، زمزم کی آبجو تک
پہنچا ہے ''کیف ہندی'' کس جام مشکبو تک؟
ہے جس سے پر حلاوت، جبریل کا گلو تک
شیرہ ہے جو عرب کا، وہ خوشۂ عجم ہیں اہل حدیث ہم ہیں، اہل حدیث ہم ہیں

تاریک وادیوں میں، ہم نور کے منارے
باطل کے دشت و دریا، ہم نے کھنگال ڈالے
شعلوں کے درمیاں بھی، ہم پھول بن کے ابھرے
بوبکر اور عمر کے، ہمدوش و ہمقدم ہیں اہل حدیث ہم ہیں، اہل حدیث ہم ہیں

حسن یقیں کی دولت، ایماں کی روشنی دے
فکر و نظر ملا کر، ادراک و آگہی دے
کچھ اور ہم کو یارب! عرفانِ زندگی دے
پیشانیاں ہماری، تیرے حضور خم ہیں! اہل حدیث ہم ہیں، اہل حدیث ہم ہیں

مجلّہ سہ ماہی مرعاۃ، مئو شمارہ نمبر ۱، ص- ۳۵، ۳۶

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

”جاھدوا فی سبیل اللہ“

ترانہ جمعیت شبان اہل حدیث ہند

فضا ابن فیضی

ساز عجم کے مطرب، لحن حجاز والے
بہر رکوع و سجدہ عجز و نیاز والے
غیر خدا کے آگے تمکین و ناز والے
سائے میں تیغ کے بھی، روزہ نماز والے

ٹھوکر میں ہے ہمارے، باطل کی کج کلاہی
ہم دین کے مجاہد، اللہ کے سپاہی

بانگ رحیل اقراء اور قافلہ حرا کا
قدموں میں ہے ہمارے وہ راستہ حرا کا
اک ایک موڑ جس کا، ہے زاویہ حرا کا

گھر سے نکل پڑے ہیں، میدان حق کے راہی
ہم دین کے مجاہد، اللہ کے سپاہی

اینٹیں وہی عرب کی، بنیاد ہیں عجم کی
سو بار سر سے گذریں، گو آندھیاں ستم کی
غارت گری نے اس کی، اک اینٹ بھی نہ کم کی

کیا غمزۂ امیری، کیا طمطراق شاہی
ہم دین کے مجاہد، اللہ کے سپاہی

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہم وارث حقیقی، خلفاء راشدیں کے
ہم راہرو پرانے، منزل گہہ مبیں کے
ہم شعلۂ برہنہ، ایمان کے یقیں کے
راتوں کو بانٹتے ہیں، انوار صبح گاہی
ہم دین کے مجاہد، اللہ کے سپاہی

پاکیزہ و مطہّر، اطہر طہور طاہر
خوش شیوہ نیک سیرت، صابر حکیم شاکر
ہم نے انہیں بنایا، شائستۂ اوامر
تھے سر سے پاؤں تک جو، آلودۂ نواہی
ہم دین کے مجاہد، اللہ کے سپاہی

قرآن اور سنن سے، بس استناد کرنا
اللہ اور نبی کی، باتوں پہ صاد کرنا
ہرکارِ ناروا کا، یوں انسداد کرنا
جو برسرِ غلط ہوں، ان سے جہاد کرنا
ظلِّ الٰہ کیسے؟ کیسی جہاں پناہی
ہم دین کے مجاہد اللہ کے سپاہی

ذوق آشنا صدائے ”ھل من مزید“ کے ہیں
ہم رشتہ وگرفتہ ’حبل ورید‘ کے ہیں
حلقہ بگوش سید احمد شہید کے ہیں
زندہ لہو سے دی ہے، ہر دور میں گواہی
ہم دین کے مجاہد، اللہ کے سپاہی

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اپنا سمجھتے ہیں سب، شہر حرم میں ہم کو
ممتاز جانتے ہیں، بزم امم میں ہم کو
کیا شک کہ آج بھی ہے، حاصل عجم میں ہم کو
سنت کی رہنمائی، قرآن کی سربراہی
ہم دین کے مجاہد، اللہ کے سپاہی

مفہوم وحی کیا ہے؟ خود اُسوہ بولتا ہے
ہیں نقش کتنے روشن؟ آئینہ بولتا ہے
مجموع مصطفیٰ کا، ہر جملہ بولتا ہے
اک غلغلہ ہے برپا، از بہر تا بہ ماہی
ہم دین کے مجاہد، اللہ کے سپاہی

دین متیں کی دعوت، اہل جہاں کو دینگے
درس کتاب و سنت، اہل جہاں کو دینگے
ایمان کی حرارت، اہل جہاں کو دینگے
پگھلے گی ایک دن تو، یہ منجمد سیاہی
ہم دین کے مجاہد، اللہ کے سپاہی

مشرق ہو یا کہ مغرب، سازش ہے ہر طرف سے
سنگ و سناں کی خونیں، بارش ہے ہر طرف سے
شورش ہے ہر طرف سے، گردش ہے ہر طرف سے
کب ٹوٹتا ہے دیکھیں، یہ سحرکم نگاہی
ہم دین کے مجاہد، اللہ کے سپاہی

❁❁

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ترانہ اہلحدیث

یوسف جمیل جامعی، کرنول

صد شکر ہے کہ ہم کو، اس رنگ نے نکھارا
ہم حاملِ شریعت، توحید اپنا نعرا
سینوں میں جل اٹھا ہے سنت کا اک شرارا
بجھنے نہ دیں گے ہرگز ہر ظلم ہے گوارا

اہل حدیث ہیں ہم یہ عزم ہے ہمارا

درس کتاب و سنت سب کو پڑھائیں گے ہم
ایثار اور اخوت سب کو سکھائیں گے ہم
حرفِ غلط کے مانند بدعت مٹائیں گے ہم
جی جان سے ہے ہم کو خدمت یہی گوارا

اہل حدیث ہیں ہم یہ عزم ہے ہمارا

، نبی کی کرتے رہیں گے پیہم
یں ہمارے باقی جب تک رہے گا یہ دم
وہ مقتدیٰ ہمارے وہ ہیں امام اعظم
قرآن سے ہے واضح دوٹوک یہ اشارا

اہل حدیث ہیں ہم یہ عزم ہے ہمارا

شمع محمدی ہے پھونکوں سے کیا بجھے گی
اس کی محافظت تو خود ہی ہوا کرے گی
پروانہ وار اس پر خلقِ خدا گرے گی
کیسا حسین ہوگا اس وقت کا نظارا

اہل حدیث ہیں ہم یہ عزم ہے ہمارا

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تربت پہ اولیاء کی ہم سر نہیں جھکاتے
"یا غوث" کا کبھی ہم نعرہ نہیں لگاتے
مشکل کشا کسی کو اپنا نہیں بناتے
کافی ہے ہم کو یارو اللہ کا سہارا
اہل حدیث ہیں ہم یہ عزم ہے ہمارا

گائیں گے ہم ہمیشہ توحید کے ترانے
آتے نہیں ہیں ہم کو قصے نئے پرانے
پامال ہو چکے ہیں تقلید کے فسانے
سنت کی پیروی میں کرلیں گے ہم گذارا
اہل حدیث ہیں ہم یہ عزم ہے ہمارا

آؤ پڑھیں پڑھائیں ہم مسلم و بخاری
خودساختہ روایت ہوتی ہے ہم پہ بھاری
لیکن صحیح حدیثیں لگتی ہیں ہم کو پیاری
ہوگا نہ ان سے ہرگز کبھی دین کو خسارا
اہل حدیث ہیں ہم یہ عزم ہے ہمارا

حب نبی ہمارا دستور زندگی ہے
دستور زندگی ہے دستور بندگی ہے
رخشندگی یہی ہے تابندگی یہی ہے
طرز عمل ہمارا ہے سب پہ آشکارا
اہل حدیث ہیں ہم یہ عزم ہے ہمارا

اک تیشۂ خلیلی رکھتے ہیں پیرہن میں
لرزہ ہے جس سے طاری طاغوتی انجمن میں
بال کفر ہے ہمیں سے ظلمت میں اور گھٹن میں
یوسف جمیل ہم سے اس کا جگر ہے پارا
اہل حدیث ہیں ہم یہ عزم ہے ہمارا

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تاریخ اہلحدیث

مجازؔ اعظمی، مئو

خانہ آزر تھی یہ دھرتی عرب ہو یا عجم
عالم اسلام میں بھی پوجے جاتے تھے صنم
آستان غیر پر جھکتے تھے انسانوں کے سر
چار سو لہرا رہا تھا خوب شیطاں کا علم
تھیں مسلسل یورشیں توحید پر تثلیث کی
نرغۂ دیر و کنشت اور بیچ میں تنہا حرم
ایک طوفاں تھا کہ جس سے بچ نہ سکتا تھا کوئی
ایک آندھی تھی کہ جسمیں ٹھہر سکتے تم نہ ہم
قلقل شہ رگ سے ہر سو ناچتی ایک موج خوں
ایک شعلہ بار فوارہ کہ جو آیا بھسم
مقبروں پر جن کی پیشانی سدا جھکتی رہی
ان کا دعویٰ تھا بایں حرکت کہ اک مسلم ہیں ہم
کیا کہیں کیا حال تھا دنیا کا اور کیسے کہیں
داستانِ غم بڑی لمبی ہے لیکن وقت کم
آکے ایسی تیرگی میں کون دکھلاتا چراغ
اور آتا بھی تو آلیتی وہیں تیغ ستم
کچھ مسلماں سنت و قرآن سے آراستہ
آگئے میدان میں توحید کا لیکر علم

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مشرکین کلمہ گو کی اک طرف تردید کی
دوسری جانب کئے سر منکرین حق کے خم
سطوت ابلیس کے سر پر یہ کاری ضرب تھی
عظمت رحمٰن کا بھرنے لگا شیطاں بھی دم
جھکتے جھکتے آستان غیر پر سر رک گئے
خشک ہونے کو تھی کھیتی چھا گیا ابر کرم
اور مزاروں مقبروں کے بجھ گئے وہ سب چراغ
جنکی ہر لو سے ہوا کرتا تھا شیطاں کا جنم
ساغر نو میں بھری خمخانہ بطحاء کی مے
پی کے آئے ہوش میں اہل عرب اہل عجم
عالم باطل میں ان کے نام سے محشر بپا
گردن باطل پہ ان کی ہر نظر تیغ دودم
قصہ دارورسن سے ان کو آتا تھا سرور
چھو سکے دل کو نہ سلطانوں کے دینارودرم
دیکھتا ہوں آہ! ان مردان حق کی نسل کو
بے جھجک تیار ہے ہونے کو ہر باطل میں ضم

مذہبی اصنام جن لوگوں نے توڑے اے مجاز
پوجے جاتے ہیں انھیں میں اب سیاست کے صنم

مجلہ تہذیب، جامعہ عالیہ عربیہ مئو ۲۰۰۴ء، ص ۳۷

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ما أهلحديثيم

اطہر نقوی

جز نام خدا حرفِ دعا را نشناسیم
جز ذاتِ نبی راہنما را نشناسیم
در جادۂ حق ماو شما را نشناسیم
ما اہلحدیثیم دغا را نشناسیم
صد شکر کہ در مذہبِ ما حیلہ وفن نیست ۱؎

ہم پیروِ توحید ہیں دنیا کو خبر ہے
بس اسوہ و فرمانِ نبی پیش نظر ہے
کیا ہم کو پتہ کوچۂ تقلید کدھر ہے
ما اہلحدیثیم دغا را نشناسیم ۲؎
صد شکر کہ در مذہبِ ما حیلہ وفن نیست ۳؎

کچھ رائے وحیلہ سے سروکار نہیں ہے
اس جنس کا یاں کوئی خریدار نہیں ہے
جز قولِ نبی کوئی بھی معیار نہیں ہے
ما اہلحدیثیم دغا را نشناسیم
صد شکر کہ در مذہبِ ما حیلہ وفن نیست

باطل کو کسی حال پکارا نہیں کرتے
مرجائیں مگر شرک گوارا نہیں کرتے
ہم حرمت توحید کو رسوا نہیں کرتے
ما اہلحدیثیم دغا را نشناسیم
صد شکر کہ در مذہبِ ما حیلہ وفن نیست

خون اپنا صداقت کو عطا ہم نے کیا ہے
تابندہ ہر اک نقش وفا ہم نے کیا ہے
باطل کو گرفتار بلا ہم نے کیا ہے
ما اہلحدیثیم دغا را نشناسیم
صد شکر کہ در مذہبِ ما حیلہ وفن نیست

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہم نے ہی یہاں دین کی تصویر نکھاری ۔۔۔ گلشن میں رہے ہیں صفتِ بادِ بہاری
تابندہ ہر اک دور میں تاریخ ہماری ۔۔۔ ما اہلحدیثیم دغا را نشناسیم

صد شکر کہ در مذہبِ ما حیلہ وفن نیست

در مجلس ما نغمۂ احداث و فن نیست ۔۔۔ در گلشن توحید پر زاغ و زغن نیست
گر قول نبی ہست دگر جائے سخن نیست ۔۔۔ صد شکر کہ در مذہب ما حیلہ وفن نیست

ما اہلحدیثیم دغا را نشناسیم

صد شکر کہ در مذہب ما حیلہ وفن نیست

(۱) یہ حسین والافانی شعر ہندوستان کے عظیم سلفی عالم اور مایہ ناز شاعر علامہ محمد زاہر فاخر الہ آبادی رحمہ اللہ کا ہے۔

(۲) ہم اہلحدیث لوگ دغا وفریب نہیں جانتے ہیں۔

(۳) اللہ کا صد شکر کہ ہمارے مذہب (اہلحدیث) میں مکر وحیلہ نہیں ہے۔

شعلۂ احساس، ص ۱۴

سلفیت

رہتا ہوں عجم میں، عربی ہوں میں بھی
ہاشم نسبی، مطلبی ہوں میں بھی
ہے فخر، کہ اسلاف سے نسبت ہے مجھے
ہم شیوۂ اصحاب نبی ہوں میں بھی

فضا ابن فیضی

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اے اہل حدیثانِ وطن

اطہر نقوی

یہ خطۂ دلکش مثلِ چمن یہ وادیٔ گل یہ ارضِ وطن
یہ تختۂ گل یہ سرو سمن، یہ روح وطن یہ رنگ چمن
یہ فکر و نظر کی اک محفل یہ انجمن تہذیب کہن
یہ صدق و صفا کی بزم حسیں، یہ اپنے بزرگوں کا مسکن
وہ مشعلِ حق کے پروانے، باندھے ہوئے آئے سر سے کفن
اے اہلحدیثانِ وطن

پیغام خدا کا پہچانے وہ دشتِ عرب سے آئے تھے
اس محفل جہل وظلمت میں توحید کی مشعل لائے تھے
وہ جبر و ستم کے شعلوں کو رحمت سے بجھانے آئے تھے
انصاف و اخوت کے پرچم ہر بستی میں لہرائے تھے
ان اہل وفا کی کاوش نے صحرا کو بنایا اک گلشن
اے اہلحدیثانِ وطن

یہ میرے وطن کی آبادی پھر حق سے ہوئی ہے بیگانہ
پھر کذب و دغل نے بخشا ہے باطل کو عروج شاہانہ
ہے روح رہین بار گراں، دل حرص و ہوا کا دیوانہ
اس مکر و دغل کی بستی میں، اک نعرہ لگاؤ مستانہ
وہ نعرۂ حق جو زندہ کرے پھر صدق و صفا کا دورِ کہن
اے اہلحدیثانِ وطن

وہ شیخ مجدد جان وفا وہ مشعل حق کا مینارہ
وہ مرد قلندر شاہ ولی، وہ مطلع دین کا سیارہ
وہ مرد مجاہد شیر خدا، وہ جادۂ حق میں آوارہ
کاغان کی وادی نے دیکھا، پھر بدر و احد کا نظارہ
اس غزوۂ حق کے شاہد ہیں وادی کے سبھی اطلال و دمن
اے اہلحدیثانِ وطن

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

باطل کی صفوں سے لڑنے کو پنجاب سے اٹھا اک ضیغم
اس شیر خدا کے حملوں سے طاغوت کا لشکر تھا برہم
شمشیر صداقت کے آگے عفریت کے ڈھیلے سب دم خم
باطل کو شکستِ فاش ہوئی، پھر حق کا ہوا اونچا پرچم
پنجاب کی وہ شاداب زمیں باطل کے لئے تھی اک مدفن

اے اہلحدیثانِ وطن

اب نصف صدی سے محفل میں اک یاس کا عالم طاری ہے
کچھ مرگِ عمل کا شکوہ ہے کچھ جہد و عمل بھی جاری ہے
اس بزمِ جمود و حرکت میں کچھ خواب ہے کچھ بیداری ہے
کچھ خوابِ گراں سے چونکے ہیں اور اٹھنے کی تیاری ہے
پھر جہد و عمل سے لکھنی ہے ماضی کی وہی روداد کہن

اے اہلحدیثانِ وطن

پیکارو نبرد عالم میں ہر لمحہ کی اپنی قیمت ہے
اس جہد و جہادِ ہستی میں ہر گام حیات و حرکت ہے
اس دورِ ہجوم و سبقت میں دم لینے کی کس کو فرصت ہے
اس راہِ عمل میں سست روی عنوان زوالِ امت ہے
اے راہروانِ پسماندہ کچھ تیز قدم کچھ جوش و لگن

اے اہلحدیثانِ وطن

اے سالک راہ صدق و صفا۔ اے مسلک حق کے دلدادہ
یہ مسلک دین خالص ہے مینائے محمد کا بادہ
توحید کا یہ گلزار حسیں، یہ فکر و بصیرت کا جادہ
پھر دین سلف کی خدمت پہ۔ اے مردِ خدا تو آمادہ
توحید کی خوشبو سے تا کہ، پھر مہکے یہ اپنا چمن

اے اہلحدیثانِ وطن

شعلۂ احساس، ص ۱۵ تا ۱۷

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ما اہل حدیثان جہاں اہل حدیثیم

مولانا عتیق اثر ندوی، دریا آباد

ما اہل حدیثان جہاں اہل حدیثیم غیر از رہ امرین دگر راہ نگیریم
اللہ نے پیغمبر اعظم کی زبانی
فرمایا اطاعت ہے محبت کی نشانی
جو دعویٰ الفت کرے احکام نہ مانے
اللہ نے اس شخص کی قیمت نہیں مانی
خوش رنگ را جز بوئے بہ قدر نہ دیدیم ما اہل حدیثان جہاں اہل حدیثیم
وہ قرآن مقدس کہ صداقت کا امیں ہے
وہ عہد کہ جو صبح رسالت کے قریں ہے
وہ جس پہ نہ تقلید کی تفریق کا سایہ
وہ عہد ہی اسلام کی تعبیر حسیں ہے
ایں خیر زمن را زمن خیر شماریم ما اہل حدیثان جہاں اہل حدیثیم
اصحاب نبی قدرو قرینہ ہیں جہاں میں
اسلام کے خاتم کا نگینہ ہیں جہاں میں
ماحول ستم، ظلم کی تاریک فضا میں
کردار صحابہ ہی سکینہ ہیں جہاں میں
ایں شیوۂ جاں بخش بہر طور گزیدیم ما اہل حدیثان جہاں اہل حدیثیم
کیا لوگ صحابہ کو بھی مطعون کریں گے؟
یہ جرأت نازیبا تو بس دون کریں گے
جو فقہ میں مرد، فقر میں کوتاہ بتائیں
اللہ رے اس طرح تو مجنون کریں گے
ما جرأت نازیبا ایں در دین ندیدیم ما اہل حدیثان جہاں اہل حدیثیم

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہم خاص ہوں یا ہم میں سے ہو کوئی بھی عامی
ہے سنت سرکارِ مدینہ کا محامی
ہے خدمت دیں کاوش احکام شریعت
ہم جانتے ہیں قدر امامانِ گرامی
البتہ کہ حق در کسے محصور نہ بینیم   ما اہل حدیثان جہاں اہل حدیثیم

اوڑھے ہوئے تزویر و مکائد کے لبادے
کچھ پہلے سے طے کردہ ہیں مذموم ارادے
جب ان سے کہا جائے کہ یہ دینِ نبی ہے
کہتے ہیں کریں وہ جو کیے باپ نہ دادے
محزون بایں جملہ بتکرار شدہ ایم   ما اہل حدیثان جہاں اہل حدیثیم

پھر تعزیے اٹھواؤ بھی چہلم بھی مناؤ
گیارہویں کا مرغا بھی کٹے حلوے بھی کھاؤ
داداؤں نے چادر بھی مزاروں پہ چڑھائی
بس فاتحے کو جاؤ مزے خوب اڑاؤ
چہ خوب کہ ایں گمرہی نادیدہ شدہ ایم   ما اہل حدیثان جہاں اہل حدیثیم

ہے سنت قرآن سر راہ نبوت
قربان ہو ہر جان سر راہ نبوت
آثار و سنن سب ہیں نبوت کے اجالے
کافی ہیں یہ سامان سر راہ نبوت
حق رنگ شدہ ایم دگر رنگ نہ داریم   ما اہل حدیثان جہاں اہل حدیثیم

سہ ماہی مجلہ احتساب، دریا آباد، جولائی تا ستمبر ۲۰۰۹ء، ص ۱۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مسلکِ اہلحدیث

جمیلؔ سہسوانی

مسلکوں میں سب سے اعلیٰ مسلکِ اہلحدیث
سب کا ملجاء سب کا ماویٰ مسلکِ اہلحدیث

رب کے قرآں شاہراہِ مصطفےٰ پر مشتمل
ہے ہمارا یہ اثاثہ، مسلکِ اہلحدیث

بے تکلف، بے ریا، اور خالص وشفاف بھی
غیر مشکل سیدھا سادہ، مسلکِ اہلحدیث

سالکِ حق، جز بہ ایں رہ، ہیچ تو را ہے مجو
بس تمسک کن خدا را، مسلکِ اہلحدیث

ہے نہیں تقلیدِ جامد کی یہاں کوئی جگہ
توڑ دے جو یہ قلادہ، مسلکِ اہلحدیث

یہ تصوف، یہ تکلف، فکر کی گمراہیاں
جس نے ان کو روند ڈالا، مسلکِ اہلحدیث

دینِ حق اُتنا ہی ہے جتنا پیمبر دے گئے
جو نہ کم ہے، نہ زیادہ، مسلکِ اہلحدیث

چار کی تقسیم سے بیزار تھا، بیزار ہے
"امت وحدہ" کا دعویٰ مسلکِ اہلحدیث

جس کی ہر ہر سانس میں ہے قالَ قال کی صدا
جو حدیثوں کا ہے شیدا مسلکِ اہلحدیث

اس میں آمیزش نہیں اشخاص کے افکار کی
دینِ خالص کا خلاصہ مسلکِ اہلحدیث

آؤ مل جُل کر چلیں اس راہ پر ہم سب جمیلؔ
کامیابی کا ہے جادہ، مسلکِ اہلحدیث

ہفت روزہ اہلحدیث، امرتسر مارچ ۱۹۳۳ء، ص-۱

ABU UMAIMAH OWAIS

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

جمعیت اہل حدیث

ذاکر ندوی، سدھارتھ نگر

خاص ہے توحید و سنت دعوتِ اہل حدیث
دیتی ہے دعوت یہی جمعیت اہل حدیث

پھر کہو دعوت یہی مکہ کی ہے طیبہ کی ہے
اور یہ دعوت نہیں کوفہ کی ہے بصرہ کی ہے

اس کے داعی تھے بخاریؒ اور ابنِ تیمیہؒ
اور مسلمؒ اور شوکانیؒ نے درس اس کا دیا

یہ ائمہ گر نہیں ان کے صحیفے دیکھئے
گو زبیدہ اب نہیں، وہ نہر جاری دیکھئے

شہ ولی اللہ نے دعوت یہی دلی میں دی
اور یہ دعوت سلفیوں نے جلسۂ ملی میں دی

اور یہ دعوت دی کھل کر اور نہیں دی اوٹ میں
تیغ کے سائے میں دی سرحد کے بالاکوٹ میں

شیر پنجاب اک ثناء اللہ و سیف اللہ تھے
حضرت جوناگڑھی دعوت کے اسد اللہ تھے

کاغذی شیر اور تھے اور تھا حقیقی ابوالوفاءؒ
وہ نہیں پنجاب ہی کا، بلکہ شیر ہند تھا

اور احسانِ الٰہی یعنی علامہ ظہیرؒ
کاروان دعوت حق کے تھے وہ اعلیٰ امیر

اور خطیب الہندؒ وہ جھنڈانگر کے یاد ہیں
ان کے خطبوں سے فضائیں آج تک آباد ہیں

غزنوی داؤد کی شعلہ فشاں تقریر تھی
ان کے خطبوں سے فضائیں آج تک آباد ہیں

عبد رحمانِ مبارکپوری کی جرح حدیث
جوزیؒ و ابن حجرؒ کی شرح تھی شرح حدیث

عون معبود اور شاہد غایۃ المقصود بھی
ذات شمس الحق ڈیانہ میں بھی اک موجود تھی

اور حریریؒ، میمنیؒ، بسلوہریؒ عبد الغفورؒ
سب یہ تھے عربی ادب کے مرتفع مینارِ نور

سب یہ تھے سلفی اکابر علم اور فن کے جبال
ان کے سلفی جانشینو! ان کی بن جاؤ مثال

عالم و فاضل ہی کیا بن جایئے فن کے امام
ہے زوال فن، کمال فن کی پھر تھامیں زمام

علم سے ذہبیؒ. سیوطیؒ اور رازیؒ آپ ہوں
دعوت سلفی کے میدانوں کے غازی آپ ہوں

اب جہاد دعوت سلفی کا لکھوں رزمیہ
لکھ چکا ذاکر میں بزم دیں کی استقبالیہ

www.KitaboSunnat.com

خطاب به نوجوانان اهل حدیث هند

ابو یحییٰ سراج میرٹھی

اک زمانہ تھا سلف اپنے تھے بر بامِ عروج
اپنی دربانی کیا کرتا تھا پیغامِ عروج

تھے کبھی اہل حدیث اور عشقِ سنت میں تھے مست
ہاں ابھی بھولے نہ تھے وہ لطفِ صہبا الست

ہلکی سی سنت پہ بھی مر مٹنا حیرت خیز تھا
ان کا ہر سنت پہ عاشق ہونا جادو خیز تھا

وہ بھی تھے اہل حدیث - اہل حدیث اک تو بھی ہے
فرق بعد المشرقین ہے - وہ تھے اک. اک تو بھی ہے

انحطاط قوم کا احساس بھی تجھ کو نہیں
اور ترقی سلف کا پاس بھی تجھ کو نہیں

تو تعیش میں ہے بے خود مست ہے، دلشاد ہے
اور صدائے مرتعش میں قوم کی فریاد ہے

تو نے دنیا کو دیا تھا نظمِ عالم کا سبق
آج خود تیری کتابِ قوم کے بکھرے ورق

اف تری تنظیم بھی اب ہوگئی امرِ محال
گویا بربادی تری تسلیم ہے بے قیل و قال

تیری ناکامی پہ ناکامی سبق آموز ہے
تیری حسرت ناکیوں کا نقش کیا دلسوز ہے

تیرا شیرازہ پریشاں کیوں ہوا اہل حدیث
جبکہ وحدت کا تو ہی سرچشمہ تھا اہل حدیث

تو تو تابع مہبطِ جبرئیل تھا اہل حدیث
اور طریقِ مصطفےٰ پر تھا فدا اہل حدیث

نعرۂ حق سے ترے سب بتکدے خاموش تھے
تیری اک آواز سے لات و ہبل بیہوش تھے

تو نے حبل اللہ کو چھوڑا ہے جب سے ہاتھ سے
عزت و حرمت نے منہ موڑا ہے تیرے ساتھ سے

اب بھی اٹھ! آغوشِ فطرت کو ہے تیرا انتظار
اور کلاہِ خسروی تیرے لئے ہے گل فشار

ملتِ بیضاء کی یارب اک جھلک پھر بھی دکھا
سطوتِ فاروقِ اعظم پھر سے ہو یاں جلوہ زا

گلشنِ سنت کا ہر غنچہ کھلے لیل و نہار
عاملِ سنت کا ہر ہر فعل ہو اخلاص زار

اہل سنت کا سراج عالم میں ہو اب شعلہ زن
ظلمتِ بدعت مٹے اہل حدیث ہوں مرد و زن

فرحتِ دارین سے اہل حدیث ہوں شاد شاد
ایں دعا از من و از جملہ جہاں آمین باد

اخبار اہل حدیث امرتسر، ۶ رجنوری ۱۹۳۳ء، ص ۱

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بیادِ اسلاف

حامد سراجی، جھنڈا نگر، نیپال

عزیمتوں کی راہ میں بڑھے تھے جو وہ کون تھے
فراز تخت و دار پہ چڑھے تھے جو وہ کون تھے
فرنگیوں سے پوچھ لو، انہیں کے تو ہدف تھے وہ
ہمارے ہی سلف تھے وہ، ہمارے ہی سلف تھے وہ

دیئے جنہوں نے حوصلے شرر فشاں فضاؤں میں
اجالا بن گئے تھے جو دبیزی گھٹاؤں میں
اندھیروں میں شعاعِ مہر ومہ کے منکشف تھے وہ
ہمارے ہی سلف تھے وہ، ہمارے ہی سلف تھے وہ

زمین بالاکوٹ میں وہ کون سرخرو ہوا
معارضینِ دینِ حق کے کون روبرو ہوا
مصاف کارزار میں ہمیشہ سربکف تھے وہ
ہمارے ہی سلف تھے وہ، ہمارے ہی سلف تھے وہ

وہ کون سے نواب تھے جو علم پہ فدا رہے
وہ شیخ کل جو محو نشر فن متقی رہے
بہت ہی باوقار تھے بہت ہی ذی شرف تھے وہ
ہمارے ہی سلف تھے وہ، ہمارے ہی سلف تھے وہ

رحیم آباد کی زمیں کو کس نے مفتخر کیا
یہ کس نے غازی پور کو حروف معتبر کیا
عظیم آباد و آرہ میں آن کی نجف تھے وہ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہمارے ہی سلف تھے وہ، ہمارے ہی سلف تھے وہ

لکھی تھی کس نے سیرت رسول ”رحمت جہاں“
لکھی تھی کس نے ترمذی کی شرح بے مثال یاں
متاع بے بہا تھے وہ، نہ خشت نہ خزف تھے وہ

ہمارے ہی سلف تھے وہ، ہمارے ہی سلف تھے وہ

سیالکوٹ کی طرف وہ کون منتسب ہوا
وہ شیر پنجاب کس دلیر کا لقب ہوا
جو گوجرانوالہ سے اٹھے تھے کیا خلف تھے وہ

ہمارے ہی سلف تھے وہ، ہمارے ہی سلف تھے وہ

بنارس و مئو کو جن کے نام سے شرف ملا
ڈیانوی کے فیض سے حدیث کا شغف ملا
جوناگڑھی و املوی، جو گوہر صدف تھے وہ

ہمارے ہی سلف تھے وہ، ہمارے ہی سلف تھے وہ

بجے ہوئے چراغ تھے جو طاق میں، جلا دیا
بصیرتِ حدیث کی ”کلید“ کا پتہ دیا
حقیقتاً جہان میں ”نمونۂ سلف“ تھے وہ

ہمارے ہی سلف تھے وہ، ہمارے ہی سلف تھے وہ

انھوں نے اپنا فرض تو نبھایا اور چلے گئے
گرے ہوؤں کو عرش پر بٹھایا اور چلے گئے
دکھائیں ”شانِ حاتمی“ کچھ ایسے ہی کنف تھے وہ

ہمارے ہی سلف تھے وہ، ہمارے ہی سلف تھے وہ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

امامِ ہند بن گئے کچھ ایسے پاکباز تھے
وہی تو ہر مقام پہ نشانِ امتیاز تھے
گھرے ہوئے گھٹاؤں کی طرح، طرف طرف تھے وہ

ہمارے ہی سلف تھے وہ، ہمارے ہی سلف تھے وہ

خطیب تھے کہ گھولدیں سامعتوں میں رس بہت
بیانِ قصۂ سلف میں جن کو دسترس بہت
ہمالیہ کی گود میں قمر بدست و کف تھے وہ

ہمارے ہی سلف تھے وہ، ہمارے ہی سلف تھے وہ

سلف کی راہ ہی تو ایک راہ انتخاب ہے
جسے نجات مل گئی وہی تو کامیاب ہے
زمانہ اک طرف کھڑا ہوا تھا، اک طرف تھے وہ

ہمارے ہی سلف تھے وہ، ہمارے ہی سلف تھے وہ

ہمارے روز و شب بھلایوں ہی گزرتے جائیں گے؟
جگیں گے اور خواب سے جہاں کو کب جگائیں گے؟
اٹھو! کہ اپنے عہد میں صدائے لاتخف تھے وہ

ہمارے ہی سلف تھے وہ، ہمارے ہی سلف تھے وہ

بیادِ اسلاف، حامد سراجی جھنڈا نگری، نیپال۔ بہ مناسبت آل انڈیا اہلحدیث کانفرنس، پاکوڑ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ترانہ دلدادگانِ تحریکِ سلفیت

خواجہ محمد قطب الدین مونس، دہلی

اک پیکرِ عمل ہے ہر نوجوان ہمارا
کچھ کر دکھائے گا اب عزمِ جواں ہمارا
ٹوٹا ہے بعد مدت خوابِ گراں ہمارا
دیکھو وہ اڑ رہا ہے اب پھر نشاں ہمارا
ہوتا ہے جادہ پیماں پھر کارواں ہمارا

تڑپائے گی ہر اک کو پھر سے فغاں ہماری
گونجے گی وادیوں میں اب پھر اذاں ہماری
آوازِ حق سنے گا ہندوستاں ہمارا
جنت نشاں بنے گا ہندوستاں ہمارا
ہوتا ہے جادہ پیماں پھر کارواں ہمارا

پیغامِ حق سناؤ اللہ کی زمیں پر
سجدوں کا نقش ابھرے انسان کی جبیں پر
دیکھو نہ حرف آئے کوئی وقارِ دیں پر
ہے پیکرِ صداقت ہر نوجواں ہمارا
ہوتا ہے جادہ پیماں پھر کارواں ہمارا

ہم سالکِ سعادت ہم راہِ حق کے راہی
باطل سے معرکے میں اللہ کے سپاہی
لے لو ہمارے حق میں تاریخ سے گواہی
اب وقت لے رہا ہے پھر امتحاں ہمارا
ہوتا ہے جادہ پیماں پھر کارواں ہمارا

توحید کے چمن میں بادِ بہار ہم ہیں
سنت کی وادیوں میں اک لالہ زار ہم ہیں
قرآں کے زمزمے سے پھر نغمہ بار ہم ہیں
سنت شناخت اپنی، وحدت نشاں ہمارا
ہوتا ہے جادہ پیماں پھر کارواں ہمارا

ہم پیکرِ عزیمت عنوانِ استقامت
ہم ہیں نقیبِ سنت آئینہ صداقت
باطل کو گو رہی ہے ہم سے سدا عداوت
پھر بھی رواں دواں ہے یہ کارواں ہمارا
ہوتا ہے جادہ پیماں پھر کارواں ہمارا

مونس قدم بڑھاؤ یہ جادۂ حرم ہے
یہ مسلکِ یقیں ہے یہ منزلِ امم ہے
ہم سالکِ وفا پہ اللہ کا کرم ہے
اسلام سے ہے قائم نام و نشاں ہمارا
ہوتا ہے جادہ پیماں پھر کارواں ہمارا

یادگار مجلہ، ۲۹ ویں آل انڈیا اہل حدیث کانفرنس پاکوڑ (ایک تاریخی دستاویز) ص ۴۳۹

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

خدمت انسانیت کے ہیں علمبردار ہم

مولانا عبدالمبین اختر فیضی، مئو

دیتے ہیں قوم و وطن کو قوم کا معمار ہم
رہتے ہیں فکر وطن میں رات دن بیدار ہم
جہل کے اس دور میں ہیں نور کا مینار ہم
امن کے پیغامبر ہیں صلح کے ہیں یار ہم
خدمت انسانیت کے ہیں علم بردار ہم

خوشبوؤں سے ہے معطر امن و راحت کی فضا
پیار کے نغموں سے ہے معمور اپنی ہر صدا
بغض و نفرت سے نہیں ہے اپنا کوئی واسطہ
امن کے پیغامبر ہیں صلح کے ہیں یار ہم
خدمت انسانیت کے ہیں علم بردار ہم

ہم مدارس ہیں مقدر ہے ہمارا بانٹنا
ٹھنڈے میٹھے پانی کا شفاف چشمہ بانٹنا
تشنگان علم کو اقرا کا تحفہ بانٹنا
زر پرستوں کی نظر میں گرچہ ہیں نادار ہم
خدمت انسانیت کے ہیں علم بردار ہم

ہم سے پہلے حال تھا دنیا کا کیا عالم پناہ
کیا نہیں تھی جہل کی تاریکیوں سے یہ سیاہ
''دار ارقم'' ہو کہ ہو ''غار حرا'' دونوں گواہ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پر رہے تاریکیوں سے برسر پیکار ہم
خدمت انسانیت کے ہیں علمبردار ہم

باپ زندہ بیٹیاں درگور کر مغرور تھا
شوہروں کی لاش پر بیوی جلے دستور تھا
بات ہے اس وقت کی جب دین ہم سے دور تھا
دیکھ سکتے تھے نہ یوں انسانیت کو خوار ہم
خدمت انسانیت کے ہیں علم بردار ہم

ہے ہمارے فیض کا ''غار حرا'' سے سلسلہ
ہم نے عالم کو دیا ''اقرا'' کا یارو زمزمہ
''خیرکم'' کا ہم سے وابستہ کو ہی تمغہ ملا
علم و فن کے دوستو! ہیں قافلہ سالار ہم
خدمت انسانیت کے ہیں علم بردار ہم

یمن و برکت سے ہماری امن سے رہتے ہیں لوگ
پھر بھی دہشت گردی کا مرکز ہمیں کہتے ہیں لوگ
مدرسوں کے نام سے کیوں اس قدر جلتے ہیں لوگ
کھا کے پتھر دیتے ہیں پھل، کتنے ہیں پھلدار ہم
خدمت انسانیت کے ہیں علم بردار ہم

دشمن انسانیت ہیں ننگ ملک و دین ہیں
جسکی لاٹھی بھینس اس کی جنکے یہ آئین ہیں
تیر اور ترشول کے بل پر بنے شاہین ہیں

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ان کی آنکھوں میں کھٹکتے ہیں مثال خارہم
خدمت انسانیت کے ہیں علم بردار ہم

ہم نے دنیا کو دیے وہ عالم بالا نشیں
خون سے شاداب جن کے ملک کی ہے یہ زمیں
ناز جن پر ہند کا کرتا رہے گا ہر مکیں
کون کہتا ہے نہیں دیتے ہیں برگ و بارہم
خدمت انسانیت کے ہیں علم بردار ہم

پندرہ روزہ جریدترجمان، دہلی، جلد ۲۶، شمارہ ۱۸، ۳۰-۱۶ ستمبر ۲۰۰۶ء، ص-۸۲

عہد زوال

ہیں خاک بسر، تھے جو کبھی عرش نشیں
ٹھوکر میں ہیں، ایوان و ثریا کے مکیں
یہ تیرہ سری، تنگ دلی، کم نفسی
اب وہ نگہ و فکر میں وسعت ہی نہیں

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

منظوم ترجمانی ”سورۂ فاتحہ“

مولانا شمیم احمد انصار عمری، مئو

تیری ہی ذات لائق ہر حمد ہر ثنا
پروردگار ہے تو ہی سارے جہان کا
رحمت ہے تیری شان، تو رحمان اور رحیم
ہر ایک شئ پہ عام ہے رحمت تری خدا
یوم جزا کا کون ہے مالک تیرے سوا
سب پر چلے گا تیرا ہی اس روز فیصلہ
سجدہ تجھی کو کرتے، تجھی کو ہیں پوجتے
حقدار بندگی کا نہیں کوئی دوسرا
ہم ہیں ترے فقیر تجھی سے ہیں مانگتے
حاجت روا نہیں ہے کوئی تیرے ماسوا
توفیق چاہتے ہیں رہِ مستقیم کی
مل جائے ہم کو تجھ سے ہدایت کا راستہ
جن کو کیا ہے تونے عطا اپنی نعمتیں
نقشِ قدم پہ ان کے ہی ہم کو بھی تو چلا
جو مستحق ہوئے ترے قہر و عذاب کے
ان کی روش سے دور ہی رکھنا ہمیں سدا

فریاد کررہے ہیں تری بارگاہ میں
یارب قبول کر لے ہماری تو یہ دعاء

تلمیذ جبرئیل

معیار حرا بافتہ جبرائیل
میزان نفس تافتہ جبرائیل
خاکم بدہن، کیوں تجھے ناخواندہ کہوں
اے شیخ سند یافتہ جبرائیل

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نوجوانانِ جماعت سے

اطہر نقوی

کفن بدوش چلو آج جانبِ مقتل
کہ وقت نے تمہیں تاکا ہے امتحاں کے لئے

پئے حفاظتِ ناموسِ ملت بیضا
حصارِ عزم بنو اپنے کارواں کے لئے

نہیں ہے فکرِ جماعت جبھی تو سوتے ہو
وگرنہ خواب کہاں چشم پاسباں کے لئے

تمہیں ہو آج جماعت کی مشعلِ امید
تمہیں نقیبِ بہاراں ہو گلستاں کے لئے

اب اٹھ کے پردۂ ظلمت کو چاک کر ڈالو
ہے کارواں سحر منتظر اذاں کے لئے

لہو سے اپنے پھر اک بار تم کو لکھنا ہے
حسین سا کوئی عنوان داستاں کے لئے

یہ بے حسی، یہ تعطل، جمود و بے کیفی
پیامِ مرگ ہے ملت کے جسم و جاں کے لئے

حیات قوم کی بنیاد ہے عمل تنہا
کہ زندہ قوموں کو فرصت نہیں فغاں کے لئے

یہ قائدین نے، قحط الرجال کا شوشہ
بڑھا دیا ہے، فقط زیبِ داستاں کے لئے

اٹھو کہ وقتِ چمن بندیٔ جماعت ہے
نوید کار ہے ملت کے باغباں کے لئے

نہ جانے کب سے جماعت کے سب صغیر و کبیر
ترس رہے ہیں کسی میرِ کارواں کے لئے

مرے لہو کی ہو حاجت تو نذر کرتا ہوں
صفائے آتشِ قلب دوستاں کے لئے

یادگار مجلہ بموقع آل انڈیا اہل حدیث کانفرنس پاکوڑ (ایک تاریخی دستاویز) ص ۴۲۸

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ترانۂ بیداری

سلیم فارانی، ملتان

اے مسلمانوں کی خفتہ قوم اُٹھ بیدار ہو — قافلہ لُٹنے کو ہے بیدار ہو ہشیار ہو
ہے تعاقب میں ترے اغیار کی کالی گھٹا — اپنے خرمن کی حفاظت کے لئے تیار ہو
تیری اس خوابیدہ حالت پر فلک حیران ہے — کھول آنکھ اور آشنائے شیوۂ ابرار ہو
اپنا دکھلا دے جہاں کو جذبۂ اسلاف پھر — بادۂ توحید پی اک بار پھر سرشار ہو
اپنا آبائی زمانہ یاد کر آنسو بہا، — وہ صدا کر دل سے جو ہفت آسماں سے پار ہو
"لا یغیر ما بقومٍ" کی ذرا تفسیر دیکھ — غور کر اور اس حقیقت کے علمبردار ہو

اے مسلمانو! رہو گے کب تلک اس خواب میں
ڈوب جائے دیکھنا کشتی نہ اس سیلاب میں

راہ سبقت پر قدم رکھا ہے غیراقوام نے — جس کے نقشے ہیں ہزاروں اب تمہارے سامنے
قطع کردی ہیں رگیں ایمان مسلم کی تمام — انقلاب دہر کی شمشیر خوں آشام نے
تم میں ابراہیمؑ کے جذبے کو اب گم دیکھ کر — گردنیں اپنی اٹھا رکھی ہیں پھر اصنام نے
آج وہ اپنا بنانے پر تمہیں ہے شرمسار — بحرِ ظلمت سے نکالا تم کو جس اسلام نے
جن جواہر پر تمہاری زندگی کا تھا مدار — پیس ڈالے آسیائے گردشِ ایام نے
مٹ رہا ہے دیکھ لو توحید کا تیرا سبق — جو پڑھایا تھا تمہیں اس صاحبِ پیغام نے

غیر کہتے ہیں تمہارا دیکھ کر یہ حالِ زار
کیا یہی ہے وہ چمن مشہور تھی جس کی بہار؟

فخر جن اسلاف مذہب پر کیا کرتے ہو تم — ان کے ناموں پر تمسخر برملا کرتے ہو تم
وہ تو اپنے دیں پہ جان و مال کرتے تھے فدا — اور جان و مال پر دیں کو فدا کرتے ہو تم
وہ تو ناواقف پہ ہوجاتے تھے قربان و نثار — یاں عزیز و اقربا سے بھی دغا کرتے ہو تم
وہ تو غیروں کے مقابل متحد تھے ایک تھے — یاں عدو سے مل کے اپنوں سے لڑا کرتے ہو تم
وہ تو اعداء میں بھی قائم کرگئے تھے اتحاد — یاں مگر بھائی سے بھائی کو جدا کرتے ہو تم

تم میں وہ جذبے نظر آتے نہیں اسلام کے
رہ گئے تم آج دنیا میں مسلماں نام کے

ہفت روزہ اہلحدیث، امرتسر جنوری تا مارچ ۱۹۳۳ء، ص-۱

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہم مسلمان ہیں

یوسف جمیل جامعی، کرنول

ہم محبّ وطن اہلِ ایمان ہیں حاملین حدیث اور قرآن ہیں
حسن سیرت وصورت میں اک شان ہیں دینِ حق کی شریعت کے پہچان ہیں
ہم کہ اخلاقِ حسنہ کا فیضان ہیں
ہم مسلمان ہیں، ہم مسلمان ہیں

ہم سے قائم و دائم ہے رنگِ چمن ہے جُلو میں ہمارے یہ گنگ وجمن
ہم سے آباد ہے ہند کی انجمن ہم وطن سے ہیں وابستہ ہم سے وطن
ملک وملت کا حصہ ہیں ایک جان ہیں
ہم مسلمان ہیں، ہم مسلمان ہیں

اپنی دھرتی کے ہم بھی وفادار ہیں سر کٹانے کو ہم بھی تو تیار ہیں
کون کہتا ہے ہم سے کہ غدار ہیں خوں خرابے سے شدت سے بیزار ہیں
دوش دیتے ہیں ہم کو جو شیطان ہیں
ہم مسلمان ہیں، ہم مسلمان ہیں

اس قدر ہم کو پیاری ہے ارضِ وطن جیسے محبوب ہوتی ہے مُشکِ ختن
ہنس کے سہتے ہیں سارے ہی رنج ومحن تھے مقدر میں اپنے بھی دار و رسن
ہم بھی آزادیوں کے نگہبان ہیں
ہم مسلمان ہیں، ہم مسلمان ہیں

ہم پہ الزام کتنے لگائے گئے کتنے خوں ناب فتنے جگائے گئے
کتنے قاتل لٹیرے بلائے گئے بے قصوروں کے لاشے اٹھائے گئے

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ٹوٹ جائیں گے، ہم بھی تو انسان ہیں
ہم مسلمان ہیں، ہم مسلمان ہیں

کاٹ کھانے کو آتی ہیں کیوں وردیاں   خاص ہم پہ ہی کیوں اُن کی بے دردیاں
کھیل جاتے ہیں وہ خون کی ہولیاں   اُن کے اعمال میں ہیں یہی نیکیاں

دامنِ صبر تھامے پریشان ہیں
ہم مسلمان ہیں، ہم مسلمان ہیں

ہم کہ امن و اخوت کے پیغامبر   ہم کہ صدق و صفا کے ہیں شمس و قمر
عدل و انصاف کے بھی ہمیں تاج ور   ہم تشدد سے کرتے ہیں صرف نظر

اپنے معیار کا، ہم ہی میزان ہیں
ہم مسلمان ہیں، ہم مسلمان ہیں

آگ نفرت کی یوسفؔ بجھاتے چلیں   فاصلے درمیاں کے مٹاتے چلیں
بھائی چارہ کی شمعیں جلاتے چلیں   وہ جو بچھڑے ہیں سب کو ملاتے چلیں

دل میں مدت سے، جاگے یہ ارمان ہیں
ہم مسلمان ہیں، ہم مسلمان ہیں

پندرہ روزہ جریدہ ترجمان، دہلی ۳۰-۱۶؍جون ۲۰۱۰ء صفحہ ۲۸

فیضانِ ربوبیت

عفان بن مزمل

جود و کرم و رافت و احساں، سب پر
رحمت کا سحاب، گوہر افشاں سب پر
انسان و ملائکہ، چرند اور پرند
فیضان ربوبیت ہے یکساں سب پر

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

چلا ہے سلفی کارواں

وفا صدیقی، بھوپال

اس عزم و احتشام سے، چلا ہے سلفی کارواں
قدم قدم پہ راہ میں، بچھی ہوئی ہے کہکشاں

جدھر سے یہ گزر گیا، وہ راستے سنور گئے روش روش مہک اٹھی، چمن چمن نکھر گئے
ہر ایک سمت حوصلوں کی، روشنی بکھر گئی کہ جیسے مہر و ماہ اس کی راہ میں اتر گئے

یقیں کی منزلوں کی سمت، جا رہا ہے بے تکاں
اس عزم و احتشام سے، چلا ہے سلفی کارواں

سدا سے یہ رواں رہا، صراط مستقیم پر بس اس کی تو اساس ہے قرآن پہ حدیث پہ
نہ اُس کا قول اس کا قول، اس کے آس پاس ہے یہی ہیں اُس کی منزلیں، یہی ہیں اس کے مستقر

بھٹک کے یہ گیا نہیں، اِدھر اُدھر یہاں وہاں
اس عزم و احتشام سے، چلا ہے سلفی کارواں

وہ ریگزار نجد ہوں، یا بالاکوٹی وادیاں نبرد آزما ہوئے ہیں، کفر سے کہاں کہاں
صحیفۂ حیات کے ورق ورق میں ہیں رقم ہماری سرفروشیاں ہماری جاں نثاریاں

زمانہ کس طرح بھلائے گا ہماری داستاں
اس عزم و احتشام سے، چلا ہے سلفی کارواں

ہماری سلف صادقیں کی جرأتیں تو دیکھئے سزائے موت سن کے، جو خوشی سے مسکرا اٹھے
بس اتنا جرم ان کا تھا، غلام نہ رہے وطن جزیرہ انڈمان میں، تا عمر قید میں رہے

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اب اس سے بڑھ کے اور کیا ہمارا ہوگا امتحاں
اس عزم و احتشام سے چلا ہے سلفی کارواں

ہمارے علمی جامعات اور دینی مدرسے — نہیں ہیں دہشتوں کے گڑھ، نہ ان میں ایسے مشغلے
نہ ان میں پڑھنے والوں کا ہے ان سے کوئی واسطہ — کھلے ہوئے ہیں ان کے در، حصول علم کے لئے

محافظِ وطن ہیں یہ، چمن کے ہیں یہ پاسباں
اس عزم و احتشام سے، چلا ہے سلفی کارواں

ہمارے اس جلوس میں جو شیخ ہیں جوان ہیں — وطن کی آبرو ہیں یہ، عظیم ہیں، مہان ہیں
ہمارے عالموں کی ہیں بلند تر بلندیاں — زمیں کی وسعتوں میں جو سراپا آسمان ہیں

چراغِ رہگذار ہیں یہ، منزلوں کے ہیں نشاں
اس عزم و احتشام سے چلا ہے سلفی کارواں

وفا کی ہے یہی دعا، یہ کارواں رواں رہے — ہمارا عزم ہو بلند، حوصلہ جواں رہے
فلاحِ ملک وقوم ہو ہمارے فرضِ عین میں — ہے آرزو یہی، وطن ہمارا شادماں رہے

ہر اک قدم ہمارا امن و آشتی کا ہو نشاں
اس عزم و احتشام سے چلا ہے سلفی کارواں

یادگار مجلہ، بموقع آل انڈیا اہل حدیث کانفرنس، پاکوڑ (ایک تاریخی دستاویز) ص-۴۳۱

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

"ترانہ ماحی شرک و بدعت"

محمد یونس مومن

خدا کے نیک بندے غم سے گھبرایا نہیں کرتے
زباں پہ شکوہ رنج و الم لایا نہیں کرتے

یہ فرمانِ خدا قرآن میں موجود ہے دیکھو
محمد غیب داں اپنے کو فرمایا نہیں کرتے

محمدؐ تو بشر ہی تھے یہی قرآں سے ثابت ہے
بشر کے ماوراء کچھ اور فرمایا نہیں کرتے

رسول اللہ اپنی قبر میں آرام فرما ہیں
کسی کی محفلِ بدعت میں وہ جایا نہیں کرتے

نبی کو حاضر و ناظر سمجھتا ہے جو مشرک ہے
ہم ایسے مشرکوں کے جال میں آیا نہیں کرتے

وہ محفل جس میں ہوتے ہیں کھڑے تعظیم کی خاطر
رسول اللہ ایسی بزم میں آیا نہیں کرتے

یہ فرمان محمد ہے فقط اللہ سے مانگو
کسی کے در پہ ہم دامن کو پھیلایا نہیں کرتے

نبی اللہ حیٌّ کا عقیدہ کتنا فاسد ہے
کہ اصحابِ نبی زندوں کو دفنایا نہیں کرتے

یہ جشنِ عید میلاد النبی محدث ہے بدعت ہے
رسول اللہ ایسی بزم میں جایا نہیں کرتے

لقب یہ غوثِ اعظم کا فقط زیبا خدا کو ہے
کہ مومن شرکیہ لفظوں کو اپنایا نہیں کرتے

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نغمۂ وحدت

شاکر گیاوی، جمشید پور

اُمید شفا ہو تو بلا سے ہو دوا تلخ
کھاتے ہی بنے صبر اگرچہ ہو مزا تلخ
للہ نہ ہو مجھ سے کوئی دوست مرا تلخ
جو حق ہے وہ کہتا ہوں، لگے گی جو ذرا تلخ

اس دینِ خدا میں نہیں تفریق تابی
اسلام نہ شیعہ ہے، نہ سنی، نہ وہابی

سوچی ہے کبھی تو نے بھی یہ بات، اے ہمدم
کیوں وحدتِ اسلام ہوئی درہم و برہم
مسلم کے سوا، اور بھی کیا کیا نہ بنے ہم
سو ٹکڑے ہوئے، ایک ہے جو دین کا پرچم

اس دینِ خدا میں نہیں تفریقِ تابی
اسلام نہ شیعہ ہے، نہ سنی، نہ وہابی

انسان کی تخلیق حسیں اب بھی وہی ہے
ماضی میں جو تھا چرخِ بریں اب بھی وہی ہے
آدم نے جو دیکھی تھی زمیں، اب بھی وہی ہے
لائے جو نبی دینِ مبیں، اب بھی وہی ہے

اس دینِ خدا میں نہیں تفریق تابی
اسلام نہ شیعہ ہے، نہ سنی، نہ وہابی

اکثر بہ لبِ عام ہے ادبار کا ماتم
جاتی ہیں مگر اس کے سبب پر نظریں کم
سن اُمتِ مرحومہ گرفتارِ غم وہم
ادبار ترا ہے تری تفریق میں مدغم

اس دینِ خدا میں نہیں تفریقِ تابی
اسلام نہ شیعہ ہے، نہ سنی، نہ وہابی

اللہ کرے تو بھی ہو وحدت کا علم دار
یہ خیرِ امم، دیکھ دوئی میں ہے گرفتار
تفریق شکن گفتۂ شاکر نہ ہو بیکار
ہو گوش برآواز کہ تو کہہ دے بتکرار

اس دینِ خدا میں نہیں تفریق تابی
اسلام نہ شیعہ ہے، نہ سنی، نہ وہابی

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نغمۂ توحید

مولانا عبدالرب ثاقبؔ ڈڈلی، لندن

نغمۂ توحید گانے کا زمانہ آگیا
مژدۂ سنت سنانے کا زمانہ آگیا

حق کی خاطر جاں لٹانے کا زمانہ آگیا
دار پر بھی مسکرانے کا زمانہ آگیا

غیر سے اپنوں کو سب اپنا بنا لیتے ہی ہیں
غیر کو اپنا بنانے کا زمانہ آگیا

زخم کھا کر مسکرانا بھی تو کچھ آساں نہیں
مسکرا کر زخم کھانے کا زمانہ آگیا

فکر عقبیٰ ہی کرو دنیا گزر ہی جائے گی
قصر جنت میں بنانے کا زمانہ آگیا

تا بکے باقی رہے گا یہ تضادِ قول و فعل
اپنی سیرت کو بنانے کا زمانہ آگیا

ایک بیٹی نے فلسطیں کو دیا ہے یہ پیام
موت کو دل سے لگانے کا زمانہ آگیا

جاگنے والو اٹھو، اٹھ کر ذرا آگے بڑھو
سونے والوں کو جگانے کا زمانہ آگیا

خوابِ غفلت میں بھلا کب تک رہو گے دوستو
ہوش میں آنے کا، لانے کا زمانہ آگیا

مقتضائے وقت ہے بس اتحاد و اتفاق
اب تو جھگڑوں کے مٹانے کا زمانہ آگیا

اجتماعیت سے ثاقبؔ ہوگی اپنی تربیت
سب کو اک مرکز پہ لانے کا زمانہ آگیا

پندرہ روزہ جریدہ ترجمان، دہلی، ۱۵-۱۶/۱ اپریل ۲۰۰۲ء، ص ۲۷

فانوسِ آگہی

صہبا کی تپش بن کے ایاغوں میں جلو
تم خونِ بصیرت ہو، دماغوں میں جلو
ہے روشنی درکار، زمانے کو ابھی
روغن کی طرح، اپنے چراغوں میں جلو

نفضا ابن فیضی

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اخلاص نہیں تو کچھ بھی نہیں

شوقؔ اعظمی، مئو

صوفی

اے صوفیِ پاکیزہ صورت اے زاہدِ کامل گوشہ نشیں
سجدے کے نشانِ اقدس سے روشن ہے سراسر لوحِ جبیں
دیکھو تو خدا یاد آتا ہے چہرہ ہے کہ شمعِ نور یقیں
واللہ تقدس کی تیرے دیتے ہیں گواہی اہلِ زمیں
یہ سچ ہے مگر یہ بھی سچ ہے اخلاص نہیں تو کچھ بھی نہیں

عالم

اے شیخِ زماں اے عالمِ دیں تو علم کا بحرِ بے پایاں
اسرار و حکم ہیں سینے میں جاری ہے ترا درسِ قرآں
رونق ہے تجھی سے محفل کی مقبول ہیں تیرے وعظ و بیاں
واللہ کہ تو ہر شام و سحر ہے وقف برائے خدمتِ دیں
یہ سچ ہے مگر یہ بھی سچ ہے اخلاص نہیں تو کچھ بھی نہیں

حاجی

اے خانۂ کعبہ کے حاجی تکمیل اطاعت کی تونے
ہاں چوم لیا حجرِ اسود کعبہ کی زیارت کی تونے
دربارِ مقدس میں جاکر قرآں کی تلاوت کی تونے
واللہ تو چاہِ زمزم کا بھی نوش کیا آبِ شیریں
یہ سچ ہے مگر یہ بھی سچ ہے اخلاص نہیں تو کچھ بھی نہیں

مالدار

اے مالکِ گنج و لعل و گہر مشہور سخاوت ہے تیری
ہر بزم میں چرچا ہے تیرا ہر لب پہ حکایت ہے تیری
سائل سے محبت ہے تجھ کو یہ خوب شرافت ہے تیری
واللہ کہ تیری بخشش کے ممنون ہیں محتاج، مسکیں
یہ سچ ہے مگر یہ بھی سچ ہے اخلاص نہیں تو کچھ بھی نہیں

لیڈر

اے ملک کے سنجیدہ نیتا اے قوم کے شائستہ لیڈر
ہمدرد ہے تو مظلوموں کا رکھتا ہے ہمیشہ انکی خبر
ہر وقت غریبوں کے غم میں رہتا ہے پریشان و مضطر
واللہ رفاہِ عام کی دھن میں صبح کہیں ہے شام کہیں
یہ سچ ہے مگر یہ بھی سچ ہے اخلاص نہیں تو کچھ بھی نہیں

شاعر

اے شاعرِ ملت قوم کا غم رہتا ہے تجھے ہر شام و سحر
جو آہ نکلتی ہے دل سے وہ شعلۂ جوالہ بن کر
ہر قلب کو گرما دیتی ہے اشعار کے سانچے میں ڈھل کر
واللہ کہ ہے ہر شعر ترا پیغامِ عمل اے شوقِ حزیں
یہ سچ ہے مگر یہ بھی سچ ہے اخلاص نہیں تو کچھ بھی نہیں

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اے صوبۂ بہار

اطہر نقوی

اے سنت و کتاب کے شاداب مرغزار
اے مسلکِ حدیث کے گلزار پُر بہار
اے سلفیوں کی عظمت دوشیں کے پاسدار
اے سلفیانِ ہند کے اجڑے ہوئے دیار
کیوں سرنگوں ہیں اب تری عظمت کے وہ منار

اے صوبہ بہار

اے تو میاں نذیرؒ محدث کی زاد بوم
وہ پیکرِ صفات تھا گنجینۂ علوم
اس مشعلِ حدیث پہ پروانوں کا ہجوم
چمکے تھے اس فلک پہ ہزاروں مہ و نجوم
جن کی ضیا سے آج بھی روشن ہے یہ دیار

اے صوبہ بہار

صادق پورہ ہے مرکزِ ایمان اور یقین
وہ منزل دعاۃ و سپاہ مجاہدین
کتنی فلک مقام ہے پٹنہ کی سرزمین
یحییٰ علیؒ، ولایت علیؒ تھے جہاں مکین
وہ مسلکِ سلف کے امامانِ ذی وقار

اے صوبہ بہار

تیرے چمن کے باغباں علامہ آرویؒ
وہ اک نقیب جادۂ عرفان اخروی
ارشاد و وعظ و درس کا وہ جذب سرمدی

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہر سو کتاب صدق کی پھیلائی روشنی
اس نے کیا حدیثِ ہدایت کو آشکار

اے صوبہ بہار

تاریخ کے ورق پہ نمایاں ہے تیرا نام
اہل نظر کی رائے میں تو ہے فلک مقام
اٹھے ہیں تیری خاک سے سالار اور امام
اے سلفیوں کی ارض تمنا تجھے سلام
قائم ہے آج بھی ترے ماضی کا اعتبار

اے صوبہ بہار

اب کیوں تری فضاؤں میں وہ کیف وکم نہیں
مٹی میں تیری آج وہ پہلا سا نم نہیں
ایثار و جوش و ہوش کا جذبہ تو کم نہیں
لیکن وہ سرفروشی و عزم قدم نہیں
ویراں پڑی ہوئی ہے عزیمت کی رہگذار

اے صوبہ بہار

تیری بلندیوں کو یہ کس کی نظر لگی
چھائی ہے آج کیوں تری دنیا میں تیرگی
کیوں حرکت وعمل سے ترا دامن ہوا تہی
ہاں اے دیار عظمت و عرفان و آگہی
ماضی کے آئینہ میں ذرا خود کو پھر سنوار

اے صوبہ بہار

شعلۂ احساس، ص۲۱

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ارضِ بنگال

اطہر نقوی

ارضِ بنگال ہے عظمتوں کی امیں
دینِ خالص کی تابش سے روشن جبیں
پاسبانانِ حق کی یہ ارضِ حسیں
جادۂ نہضتِ انقلاب آفریں

رہبرانِ وطن کی ہے یہ انجمن
نکہتِ حق سے مہکا ہوا اک چمن
سرفروشانِ دنیا و دیں کا وطن
جن کے خوں سے ہوئے سرخ گنگ و جمن

وہ کہ ننگِ غلامی سے بیزار تھے
جان دینے کو ہر وقت تیار تھے
ظالموں سے جو مصروفِ پیکار تھے
وہ سپاہی تھے غازی تھے سالار تھے

غازیانِ وطن کا وہ اک رہنما
وہ عنایت علیؓ جانِ صبر و رضا
وہ نقیبِ جہاد و امیرِ وفا
اس سے زندہ ہوا نام جہد و وفا

غازیانِ وطن کارواں کارواں
سوئے میدانِ جہد و وغا تھے رواں
وہ نگہبانِ ناموسِ ہندوستاں
وہ رفیقانِ راہِ امامِ زماں

ارضِ بنگال سے وادیٔ سندھ تک
اور دلی سے تا رودبارِ اٹک
رقص فرما تھی ہر سُو ہوائے خنک
سرفروشی کے گلشن سے آتی مہک

وہ حریفانِ باطل بڑھے صف بہ صف
تھا فرنگی ہی ان غازیوں کا ہدف
وہ تھے بندوق بردوش و خنجر بکف
اور زباں پر تھا اک نعرۂ لا تخف

ہر طرف یوں ہی یلغار ہوتی رہی
سرکشی غاصبوں سے الجھتی رہی
سرفروشی کی تاریخ لکھی گئی
غازیوں کے لہو سے ہوئی روشنی

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ارض پاک وطن نے وہ دیکھا سماں
سر فروشوں کے لشکر گراں تا گراں
زندہ باد اے نقیبانِ لاہوتیاں
تم پہ نازاں ہے یہ خاکِ ہندوستاں

ارضِ بنگال کے غازیوں مرحبا
اے شہیدانِ جاں بازِ راہِ خدا
تم سے قائم تب و تاب جہد ووغا
تم ہو پروانہ مشعلِ مصطفیٰ

تم نے ارض وطن کو دیا تھا لہو
اپنے ہی خوں سے تم نے کیا تھا وضو
اپنی قربانیوں سے ہوئے سرخرو
سرفروشی کی تم سے بڑھی آبرو

آج ارض وطن گرچہ آزاد ہے
پر مسلمان ناشاد و برباد ہے
اس کے گلشن میں ہر سمت صیّاد ہے
اک نشیمن ہے اور برق ہے باد ہے

اے نگہبانِ ارض وطن دیکھنا
پاسبانانِ سرو و سمن دیکھنا
پھر سسکتی ہے روح چمن دیکھنا
پھر پکارے ہے تم کو وطن دیکھنا

آج پھر ظلمت ظلم و طغیان ہے
جبر طاغوت ہے اور انسان ہے
روشنی ظلمتوں سے پشیمان ہے
آج حاکم بھی فرعون و ہامان ہے

اے نقیبانِ توحید سوچو ذرا
کیوں پریشان ہے آج خلقِ خدا
یہ ستم کیشیاں جور و جبر و جفا
آج ہر شہر ہے ایک مقتل نیا

اے نگہدارِ عز و وقارِ حرم
اے امینِ روایاتِ ہند و عجم
سرکشی کا جو تم نے اٹھایا علَم
اس سے خاکِ وطن ہو گئی محترم

پھر اٹھو اپنے ہاتھوں میں قرآں لئے
جوشِ حب وطن نورِ ایماں لئے
سرفروشی کا جذب فراواں لئے
عزمِ بیداریٔ روحِ انساں لئے

شعلۂ احساس،ص ۲۶ تا ۲۸

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فارغ التحصیل طلبہ کے نام شوق کا پیغام

شوق اعظمی، مئو

اے ملت بیضا کے رضا کار خبردار — توحید و رسالت کے نگہدار
کہتی ہے یہ تجھ سے تیری دستار خبردار — بن آج سے تو حیدر کرار خبردار
اے ملتِ بیضا کے رضا کار خبردار

دنیا میں تیری ذات نمونہ ہو نبی کا — ہر فیصلہ ہر بات نمونہ ہو نبی کا
القصہ کہ دن رات نمونہ ہو نبی کا — پابند سنن ہوں ترے کردار خبردار
اے ملتِ بیضا کے رضا کار خبردار

کردار کا پابند ہو گفتار سے پہلے — گفتار میں اخلاص ہو کردار سے پہلے
پھولوں کی تمنا میں الجھ خار سے پہلے — دامن ہو ترا غیرتِ گلزار خبرار
اے ملتِ بیضا کے رضا کار خبردار

دنیا کی محبت میں نہ ایمان سے کھیلے — تاویل کے چکر میں نہ قرآن سے کھیلے
زیبا نہیں اللہ کے فرمان سے کھیلے — ابلیس کے ہر مکر سے ہشیار خبردار
اے ملت بیضا کے رضا کار خبردار

پیغام عمل ہے یہ میرے قلبِ تپاں کا — ہوجاتا ہے کچھ بھی تو اثر سوز نہاں کا
ورنہ مجھے کچھ شوق نہیں حسن بیاں کا — نکلے ہیں تہہ دل سے یہ اشعار خبردار
اے ملتِ بیضا کے رضا کار خبردار

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہم سفر دوستو، ہمقدم ساتھیو!

اطہر نقوی

روح کو دل نوازی کا انداز دو
بزمِ ہستی کو پھر اک نیا ساز دو
پھر ذرا عہدِ رفتہ کو آواز دو
اس جہاں کو بنا دو ارم ساتھیو
ہمسفر دوستو، ہمقدم ساتھیو

ملک میں نام ملت کو زندہ رکھو
اعتبارِ جماعت کو زندہ رکھو
یعنی قرآن و سنت کو زندہ رکھو
بجھ نہ جائے چراغِ حرم ساتھیو
ہمسفر دوستو، ہمقدم ساتھیو

بزمِ تیرہ کو بخشو نئی روشنی
قلبِ مردہ میں پھونکو نئی زندگی
تم کو بننا ہے شائستہ رہبری
دستِ محکم سے تھامو علَم ساتھیو
ہمسفر دوستو، ہمقدم ساتھیو

قلبِ اُمّت کو تازہ لہو چاہیے
شاخِ ملت کو جوشِ نمو چاہیے
تشنہ رندوں کو جام و سبو چاہیے

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہاں بڑھاؤ تو دستِ کرم ساتھیو
ہمسفر دوستو، ہمقدم ساتھیو

یہ رہِ حق تو ہے جادۂ امتحاں
منتظر ہے وہ دار و رسن کا جہاں
جرأتِ حق کی بھولی ہوئی داستاں

اپنے خوں سے کرو پھر رقم ساتھیو
ہمسفر دوستو، ہمقدم ساتھیو

یادگار مجلّہ، بموقع آل انڈیا اہل حدیث کانفرنس، پاکوڑ (ایک تاریخی دستاویز) ص-۴۳۰

علم و کتاب

جلتی ہے بہار، اپنے گلابوں کے تلے
سوجاتی ہیں بیداریاں، خوابوں کے تلے
فقدانِ صلاحیت ذاتی ہو، تو پھر
دب جاتے ہیں خود علم، کتابوں کے تلے

سلیقۂ گفتار

ہوجاؤ گے مجروح، نہ خنجر پھینکو
شیشہ ہو، تو کیوں اوروں پہ پتھر پھینکو؟
ایسا نہ ہو، اسلئے ہوندامت تم کو
تم، میری طرف، جملے سمجھ کر پھینکو

فضا ابن فیضی

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اے وارثِ پیغمبرِ اسلام خبردار

شوقؔ اعظمی، مئو

اے وارث پیغمبر اسلام خبردار — الحاد کا یہ دور ہے اس دور سے ہشیار
احباب کی صورت میں نظر آئینگے اغیار — ہر بھیس میں نکلیں گے ترے دیں کے خریدار
اے وارثِ پیغمبر اسلام خبردار

ہشیار کہ ہمرنگِ زمیں دام بچھا ہے — صیاد تری تاک میں مدت سے لگا ہے
تیرے لئے دولت کا خزانہ بھی کھلا ہے — ڈر ہے نہ خریدے ترے ایمان کو سرکار
اے وارثِ پیغمبر اسلام خبردار

ہاں دیکھ تجھے مال سے الفت تو نہیں ہے — یہ علم ترا بہر تجارت تو نہیں ہے
شہرت کی تمنا میں ریاضت تو نہیں ہے — مشہور نہ ہوجائے تو دنیا میں ریاکار
اے وارثِ پیغمبر اسلام خبردار

شہرت کے لئے دین کی خدمت ہو غضب ہے — پامال ترے علم کی دولت ہو غضب ہے
بدنام زمانہ تری عظمت ہو غضب ہے — رنگینی دنیا سے بھلا تجھ کو سروکار
اے وارثِ پیغمبر اسلام خبردار

تو دیکھ ترا عزم جواں ہے کہ نہیں ہے — پہلو میں ترے قلب تپاں ہے کہ نہیں ہے
ملت کا غم سود و زیاں ہے کہ نہیں ہے — ورنہ تجھے زیبا نہیں واللہ یہ دستار
اے وارثِ پیغمبر اسلام خبردار

کچھ حسن عمل ساتھ ہو تقریر سے پہلے — آئینۂ دل صاف ہو تحریر سے پہلے
خود شرح تری ذات ہو تفسیر سے پہلے — گفتار ہی کردار ہو، کردار ہی گفتار
اے وارث پیغمبر اسلام خبردار

لکھا ہے یہ پیغام عمل خونِ جگر سے — یہ نظم پروئی ہے صداقت کے گہر سے
کیوں دادِ سخن شوقؔ نہ لوں اہل نظر سے — رکھتا ہوں حقیقت میں دل زندہ و بیدار
اے وارث پیغمبر اسلام خبردار

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اے حرم

اطہر نقوی

تو امین متاعِ وقارِ امم — تیری مشعل کی تنویر ہے دائمی
تو نشانِ جلالِ خدائے حرم — تیری حرمت کا پیغام ہے سرمدی
تیری حرمت کا اونچا اٹھائے علم — ہر مسلماں کے دل میں ہے الفت تری
مقتلِ وقت میں بڑھتے جائیں گے ہم — ہر مسلماں کی نظروں میں تو محترم

اے حرم اے حرم اے حرم اے حرم — اے حرم اے حرم اے حرم اے حرم
کعبۂ محترم کعبۂ محترم — کعبۂ محترم کعبۂ محترم

تیرے ذروں سے روشن ہماری جبیں — تیرے دامن میں کونین کی دولتیں
تیرے جلوؤں سے ہے آسماں پہ زمیں — تیرے سایہ میں آسودہ ہیں جنتیں
تیری عظمت کا قائل ہے عرش بریں — تجھ کو بخشی ہیں اللہ نے عظمتیں
تیری حرمت کے شاہد ہیں لوح و قلم — تیرے زائر پہ ہوتا ہے اس کا کرم

اے حرم اے حرم اے حرم اے حرم — اے حرم اے حرم اے حرم اے حرم
کعبۂ محترم کعبۂ محترم — کعبۂ محترم کعبۂ محترم

نور چشم فلک، قدسیوں کے وطن — تیرے دشمن ہیں تجسیم مکر و دغل
رفعتوں کے جہاں، رحمتوں کے چمن — تیرے کوچہ میں کرتے ہیں جنگ و جدل
مومنوں کا یہ سرمایۂ جان و تن — پھر سنا ان کو آیات کیف فعل ۱؎
تیری حرمت پہ قرباں خدا کی قسم — پھر دکھا ان کو برہان رب حرم

اے حرم اے حرم اے حرم اے حرم — اے حرم اے حرم اے حرم اے حرم
کعبۂ محترم کعبۂ محترم — کعبۂ محترم کعبۂ محترم

۱؎ الم تر کیف فعل ربک باصحاب الفیل۔

شعلۂ احساس، ص ۱۰

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پیغام بالاکوٹ

مجازؔ اعظمی، مئو

سرخیاں اٹھتی ہیں صبح و شام بالاکوٹ سے
ہے رخِ عالم بھی خوں آشام بالاکوٹ سے
سر نہیں تن سے جدا جب تک تو کیسی عاشقی
ہے حدیث عشق کا الہام بالاکوٹ سے
آج تک اترا نہ روح دین سے جس کا سرور
ایسا چھلکایا کسی نے جام بالا کوٹ سے
ظلم کا عشرت محل باطل کا ایوان غرور
آج بھی ہے لرزہ براندام بالاکوٹ سے
رہروان راہ حق کی کونسی منزل تھی یہ
پوچھ لے اے گردش ایام بالاکوٹ سے
پرچم حق پھٹ تو سکتا ہے یہ جھک سکتا نہیں
آج بھی آتا ہے یہ پیغام بالاکوٹ سے
چلتے چلتے جاں بحق جس جا ہوں منزل ہے وہی
کہہ گیا ہے داعی اسلام بالاکوٹ سے
دام طاغوت جہاں کترا گیا اڑتا رہا
جا کے طائر ہوگیا بے دام بالاکوٹ سے
شوکت اسلام کو خون شہادت سے ملا
اور بڑھ جاتے اگر دوگام بالاکوٹ سے
ملت اسلام کو خون شہادت سے ملا
زندہ و پائندہ اک انعام بالاکوٹ سے
حرکت دارورسن پھر تیز کیوں ہے اے مجاز
کیا کوئی خط آیا ہے نام بالاکوٹ سے

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ترانہ دینی

مولانا عبدالغنی فیضی، جامعہ اسلامیہ فیض عام مئو

توحید ہمارا شیوہ ہے ہم ایک خدا کے بندے ہیں
دربار الٰہی میں ہر دم سر اپنا جھکایا کرتے ہیں

ہم وارث دین وملت ہیں ہم حامل شرع وسنت ہیں
ہم گلشن دیں کے غنچے ہیں ہم ارض وطن کی زینت ہیں

ہم ظلمت شب میں مثل سحر پھیلا کے رہینگے علم و ہنر
بے قدر صدف کے قطروں کو پھر دیکے رہیں گے تاب گہر

ہم شمع حرم کے پروانے فیضان حرم کے دیوانے
جس عشق کی تو نے بخشی تھی امت کو ہزاروں فرزانے

ہم نقش سواد عالم ہیں ہم معنی لفظ آدم ہیں
تہذیب گر اقوام وملل آفاق میں ربط باہم ہیں

پھر دشت وجبل کی وادی میں پھیلا کے رہیں گے نور مبیں
پھر گنگ وجمن کے ساحل پر پہنچا کے رہیں گے جلوۂ دیں

ہشیار بنائیں گے سبکو ہشیار بنیں گے خود ہم بھی
ہونہار ہمارے آباء تھے ہونہار بنیں گے خود ہم بھی

یہ تیرا حصار دیں (۱) یارب مخلوق کا فیض عام رہے
خدمات کتاب و سنت میں مشغول بہر ایام رہے

(۱) جامعہ اسلامیہ فیض عام، مئو

مجلہ فیضان ۱۹۸۸ء ص ۱۱۰

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

میراث مومن

فضا ابن فیضی

پابندیٔ تقدیر نہیں شیوۂ مومن
تدبیر سے، اس کی حد تقدیر ملی ہے

یہ ذرہ ہے، آئینۂ خورشید و کواکب
اس خاک کو خاصیت اکسیر ملی ہے

قرآن، عطا اس کو ہوا ہے خرد افروز
الحاد شکن، قوت تکبیر ملی ہے

ایمان، ملا ہے اسے، زور آور و بیباک
تلوار، جہاں دار و جہاں گیر ملی ہے

ارباب صنم خانہ، بہ حیرت نگراں ہیں
اسلام کو وہ سطوت تعمیر ملی ہے

سرِ شاخ طوبیٰ، صفحہ-۱۴۱

فضیلت

فضا ابن فیضی

توقیرِ ادب، منصب افکار ہی کیا
ناموسِ قلم، حرمت دستار ہی کیا
معیارِ فضیلت ہیں یہاں، ''نقرہ و زر''
اس شہر میں، تیرا مرا کردار ہی کیا

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

خطاب بہ مسلم

اقبال سہیلؔ، اعظم گڑھ

تو نے بت توڑ دیے کتنے صنم خانوں کے
خود مگر معتکفِ کلیرؔ و اجمیرؔ رہا
کبھی کاغذ تو کبھی قبر کو پوجا تو نے
بت پرستی سے ترا جی بھی کہیں سیر رہا
خاکِ پا تو اسی جانباز کا ہے جس کا سر
اسی توحید کی خاطر تہِ شمشیر رہا
کر دیا شمع نے محفل میں اجالا ہر سو!
اپنے ہی پاؤں کے نیچے مگر اندھیر رہا
قصر و ایواں ترے اسلاف کے ویران ہوئے
تیرے ہاتھوں میں فقط خاک کا اک ڈھیر رہا
یہی کرتوت ہیں تیرے تو سن اے ننگِ سلف
تو رہا ہند میں اب تک تو بہت دیر رہا
اس سے بڑھ کر ابھی آنی ہے تباہی تجھ پر
عقل کا تیری اسی طرح اگر پھیر رہا

کلیاتِ سہیل، ص ۱۰۰۱، اقبال احمد سہیل خاں، ص ۸۶

❁❁

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

روح اخلاق

مجازؔ اعظمی، مئو

اگر انجامِ مظلومی کا تم کچھ بھی مزہ پاؤ
تہ خنجر کہو قاتل سے، پیارے وار دہراؤ

نہ زخم آئے، نہ خوں ٹپکے، عدو بیکار ہو جائے
اٹھا کر ترکشِ اخلاق ایسا تیر برساؤ

حقیقی عفو یہ ہے وار سے جب کوئی تھک جائے
تو الفت سے بڑھو اور ہنس کے بازو اس کا سہلاؤ

اگر مظلوم بن کر پاس آئے غیر مسلم بھی
جہاں بانی کی مسند چھوڑ کر قدموں پر آ جاؤ

کہیں گر آبروئے دخترِ کافر بھی لٹتی ہو
تمہارا فرض ہے اس بنتِ آدم کو بچالاؤ

وقارِ نوعِ انساں کی امانت، تم نے پائی ہے
امانت خون میں لت پت ہے میداں سے اٹھالاؤ

امارت کے طلبگار و، وہ دل بھی مانگتے رہنا
کہ سر پر گٹھریاں رکھ کر کے کمزوروں کو پہنچاؤ

فتوت، دردِ ملت، آدمیت، رافت والفت
یہ باتیں تم میں پیدا ہوں تو مسلم تم بھی کہلاؤ

مجازؔ اس دور کو ہے سخت حاجت ایسے مسلم کی
جو خود پہرہ دے اور دشمن سے کہہ دے جا کے سو جاؤ

مجلّہ المنار، بنارس ۲۰۰۴ء، ص ۱۶۳

کربِ تخلیقِ فن

رفعت ابن ہینی

دل خون ہو، تب شعر کنول بنتا ہے
افکار کا اک تاج محل بنتا ہے
آساں نہیں، تربیت وجدان و شعور
مشکل سے کوئی جذبہ غزل بنتا ہے

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حقائق و بصائر

قمرؔ رام نگری، بنارس

تو جہاں کے لئے رحمت جو نہیں کچھ بھی نہیں
تجھ میں اخلاص و مروت جو نہیں کچھ بھی نہیں

تیرا معبود ہے بس ربّ دو عالم تیرا
تجھ کو طاغوت سے نفرت جو نہیں کچھ بھی نہیں

ہے شریعت ہی ترے دیں کی اساسِ محکم
تو کہ پابند شریعت جو نہیں کچھ بھی نہیں

دل میں اللہ کا ڈر ہے تو بڑی چیز ہے یہ
تجھ میں واللہ خشیت جو نہیں کچھ بھی نہیں

ساری دنیا کا خزانہ بھی اگر مل جائے
پاس ایمان کی دولت جو نہیں کچھ بھی نہیں

رہتی ہے خون رگِ جاں ہی سے ملت زندہ
جذبہ و شوقِ شہادت جو نہیں کچھ بھی نہیں

راکھ کر دیتی ہے جو خرمنِ باطل یکسر
دل میں ایماں کی حرارت جو نہیں کچھ بھی نہیں

جلوۂ رب جو بہر سمت نمایاں دیکھے
تجھ میں وہ نورِ بصیرت جو نہیں کچھ بھی نہیں

نفسِ سرکش سے بغاوت ہے جہادِ اکبر
نفسِ سرکش سے بغاوت نہیں جو کچھ بھی نہیں

وہی مومن ہے جو ہو قول میں اپنے صادق
وہ کہ معیارِ صداقت جو نہیں کچھ بھی نہیں

دیں پہ مرمٹنے سے ملتی ہے حیاتِ ابدی
دیں پہ مرمٹنے کی جرأت جو نہیں کچھ بھی نہیں

لاکھ حاصل تجھے دنیا میں ہو عزت کا مقام
آخرت میں تری جنت جو نہیں کچھ بھی نہیں

شہِ ابرار سے الفت ہی نہیں ہے کافی
اسوہ و خلقِ نبوت جو نہیں کچھ بھی نہیں

دعوئ حب نبی ﷺ ہے طاعت کے بغیر
تیرے اعمال میں سنت جو نہیں کچھ بھی نہیں

صرف توحید کے اقرار سے کیا ہوتا ہے
ساتھ ایمان رسالت جو نہیں کچھ بھی نہیں

باغِ فردوس ہے ماں باپ کی خدمت کا صلہ
تیرے حصے میں یہ نعمت جو نہیں کچھ بھی نہیں

اشرف الخلق ہے انسان شرافت سے قمرؔ
یعنی انساں میں شرافت جو نہیں کچھ بھی نہیں

ماہنامہ محدث بنارس، جنوری ۱۹۹۵ء، ص ۳۶

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قرآن کی فریاد

ماہر القادری

طاقوں میں سجایا جاتا ہوں، آنکھوں سے لگایا جاتا ہوں
تعویذ بنایا جاتا ہوں، دھو دھو کے پلایا جاتا ہوں

جز دان حریر و ریشم کے، اور پھول ستارے چاندی کے
پھر عطر کی بارش ہوتی ہے، خوشبو میں بسایا جاتا ہوں

جس طرح سے طوطا مینا کو، کچھ بول سکھائے جاتے ہیں
اس طرح پڑھایا جاتا ہوں، اس طرح سکھایا جاتا ہوں

جب قول و قسم لینے کے لئے، تکرار کی نوبت آتی ہے
پھر میری ضرورت پڑتی ہے ہاتھوں پہ اٹھایا جاتا ہوں

دل سوز سے خالی رہتے ہیں، آنکھیں ہیں کہ نم ہوتی ہی نہیں
کہنے کو تو اک اک جلسے میں پڑھ پڑھ کے سنایا جاتا ہوں

نیکی پہ بدی کا غلبہ ہے، سچائی سے بڑھ کر دھوکہ ہے
اک بار ہنسایا جاتا ہوں، سو بار رلایا جاتا ہوں

یہ مجھ سے عقیدت کے دعوے، قانون پہ راضی غیروں کے
یوں بھی مجھے رسوا کرتے ہیں، ایسے بھی ستایا جاتا ہوں

کس بزم میں میرا ذکر نہیں، کس عرس میں میری دھوم نہیں
پھر بھی میں اکیلا رہتا ہوں، مجھ سا بھی کوئی مظلوم نہیں

ماہنامہ صراط مستقیم، لندن، ستمبر ۲۰۰۹ء، ص ۱

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تعزیہ سازوں سے خطاب

سالکؔ بستوی، سدھارتھ نگر

جذبۂ توحید ہے دل میں تو آؤ دوستو!
شوکت اسلام کا جھنڈا اٹھاؤ دوستو!
ہر طرف اسلام کی شمع جلاؤ دوستو!
شرک و بدعت کے اندھیروں کو مٹاؤ دوستو!
بادۂ عرفان کے ساغر پلاؤ دوستو!
بھول کر بھی تعزیہ کو مت بناؤ دوستو!

ہے کہاں سے جشن میت کے منانے کا ثبوت
کاغذی پتلوں کے آگے سر جھکانے کا ثبوت
غیر قوموں کی طرح میلا دکھانے کا ثبوت
مرثیہ گا گا کے ڈھولک کے بجانے کا ثبوت
حق کے رستے پر قدم اپنا بڑھاؤ دوستو!
بھول کر بھی تعزیہ کو مت بناؤ دوستو!

عقل کے در کھول کر دیکھو باندازِ حسیں
زندگی کا زور مردوں سے بھی ملتا ہے کہیں
جو چڑھاوا پا کے خود حرکت بھی کر سکتے نہیں
خیر و برکت کی خوشی وہ دیں گے کیا تم کو یقیں؟
بت پرستی کے رواجوں کو مٹاؤ دوستو!
بھول کر بھی تعزیہ کو مت بناؤ دوستو!

کربلا کے ذرے ذرے سے یہ ملتا ہے پیام
سامنے باطل کے اپنا سر جھکانا ہے حرام
ہیں اگر مرغوب تم کو بادۂ کوثر کے جام
سر کٹا کر بھی نہ چھوڑو سنتِ خیرالانام
گلشن فردوس پر قربان جاؤ دوستو!
بھول کر بھی تعزیہ کو مت بناؤ دوستو!

ذہن کو روشن کرو عرفان کی تنویر سے
کب مصور بھیک مانگے ہے کسی تصویر سے
جوہرایماں دکھاؤ جذبۂ شبیر سے
زور باطل کو دباؤ نعرۂ تکبیر سے
نغمۂ سالک محرم میں سناؤ دوستو!
بھول کر بھی تعزیہ کو مت بناؤ دوستو!

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ملت اسلام اور وندے ماترم

انتظار نعیم

یہ زمیں اللہ کی ہے، حمد تو بس اسکی ہو
حمد کے لائق وہی ہے، حمد تو بس اسکی ہو
ذات جو لا منتہی ہے، حمد تو بس اسکی ہو
رات دن حمد و ثنا کرتے رہیں پھر بھی ہے کم
شرک میں ڈوبا ہوا نغمہ ہے وندے ماترم

سجدہ غیراللہ کے آگے سراسر ظلم ہے
سب خدا کہلائیں، دریا، پیڑ، پتھر ظلم ہے
خلق کو سمجھا ہے خالق کے برابر ظلم ہے
جہل نے انسان پر توڑا ہے یہ کیسا ستم
شرک میں ڈوبا ہوا نغمہ ہے وندے ماترم

چاندنی میں جگمگاتی رات ہے اسکی عطا
دھوپ ہے اس کا کرم، برسات ہے اس کی عطا
کیا صبا، کیا پھول، ہر سوغات ہے اس کی
اس کی صناعی سے یہ دھرتی بنی رشک ارم
شرک میں ڈوبا ہوا نغمہ ہے وندے ماترم

جسم و جاں کا ظاہر و باطن عنایت اسکی ہے
علم کے موتی، یقیں کا نور، رحمت اسکی ہے
جرأت اظہار زندہ ہے، ودیعت اسکی ہے

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اسکی بخشش ہے تو سچ لکھتا ہے شاعر کا قلم
شرک میں ڈوبا ہوا نغمہ ہے وندے ماترم

شرک میں ڈوبا ہوا نغمہ ہے وندے ماترم
ہم سمجھتے ہیں خدا کیا ہے؟ زمیں کیا چیز ہے؟
پھر بھلا اس گیت پر کیسے کریں سر اپنا خم
جہل نے انسان پر توڑا ہے یہ کیسا ستم
شرک میں ڈوبا ہوا نغمہ ہے وندے ماترم

پاک ہو جبر سیاست سے مرا پیارا وطن
سب کو جینے دے محبت سے مرا پیارا وطن
باز آجائے عداوت سے مرا پیارا وطن
ملت اسلام پر لادے نہ وندے ماترم
شرک میں ڈوبا ہوا ہے وندے ماترم

مجلہ البلاغ، ممبئی، فروری ۱۹۹۹ء ص ۶۰

خطِ یاقوت

نکھرو، مرے ارمانوں کی لاشو! کچھ اور
مہکو، مرے چہرے کی خراشو! کچھ اور
جس رخ سے بھی چاہو گے چمک اٹھوں گا
ہیرے کی طرح، مجھ کو تراشو! کچھ اور

فضا ابن فیضی

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تنویر شریعت

فائق بندوی، جامعہ سلفیہ، بنارس

دربار میں غیروں کے ہم کو نہیں جانا ہے
دربار الٰہی میں سر اپنا جھکانا ہے

یہ قلب منور ہے تنویر شریعت سے
کعبے کی زیارت سے تقدیر سجانا ہے

اے کاش وہاں جا کر کھو جاؤں تو کیا غم ہے
جس شہر مقدس میں کچھ کھونا بھی پانا ہے

بنیاد ہے اسلامی کل پانچ ستونوں پر
عقبیٰ کے لئے ان کو تعمیل میں لانا ہے

ہیں جتنے ترانے بھی غیروں کے ترانے ہیں
توحید کا کلمہ ہی اپنوں کا ترانہ ہے

تعلیم کی دستک سے ہر مرد و عورت کی
سوئی ہوئی قسمت کو اب پھر سے جگانا ہے

اخلاص و مروت ہے اسلامی شعار اپنا
اسلامی اخوت کی ہر رسم نبھانا ہے

یہ نسخہ بڑھا دے گا فائق تری بینائی
سنت کی شمع اپنی آنکھوں میں جلانا ہے

ماہنامہ محدث، بنارس، اکتوبر ۲۰۱۰ء، ص-۴۸

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نظم

عبدالرحمٰن عاجز مالیر کوٹلوی

فگار دل، شق جگر، زباں چپ ہمیشہ باچشم تر رہے ہیں
مراحلِ راہ آخرت تو ہمارے پیش نظر رہے ہیں
نگاہ پیکِ اجل میں یکساں ہے شیخ ہو یا ہو شاب کوئی
یہ شارع موت ہے کہ جس سے نبی ولی سب گزر رہے ہیں
وہ گل کہ جن کا وجود تزئین گلشن قلب کا سبب تھا
خزاں کا موسم ہے اب وہی گل ہیں جو فضا میں بکھر رہے ہیں
وہی مساجد وہی اذانیں، وہی تلاوت، وہی نمازیں
کبھی یہ سوچا ہمارے نالے مدام کیوں بے اثر رہے ہیں
وہی ہے اسلام کی جماعت، وہی ہیں اللہ کے سپاہی
جو کفر و الحاد کی مقابل ہمیشہ سینہ سپر رہے ہیں
کسی کے لب پہ ہے ذکر دنیا کسی کے دل میں ہے فکر عقبیٰ
کچھ ایسے ہیں جو بگڑ رہے ہیں کچھ ایسے ہیں جو سنور رہے ہیں
لو آ گیا وہ حساب کا دن کہ جس کی قرآن میں خبر تھی
ہماری بدقسمتی کہ ایسی خبر سے ہم بے خبر رہے ہیں
ڈرے نہ تھے جو کسی بھی حالت میں اور کسی سے بھی زندگی بھر
وہ روز محشر حساب کے وقت آج کس درجہ ڈر رہے ہیں
نعیم جنت کی نکہت جانفزا سے ہوں گے وہ دور عاجز
حصول دنیا ہی کے لئے جن کے وقف شام و سحر رہے ہیں

ہفت روزہ الاعتصام، ۱۱ تا ۱۷ فروری ۲۰۰۸، ص-۴۸

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

غیر مسلم کی فریاد......مسلم قوم کے نام

ایک ہی پربھو کی پوجا ہم اگر کرتے نہیں
ایک ہی دربار پہ سر آپ بھی دھرتے نہیں

اپنی سجدہ گاہ دیوی کا اگر استھان ہے
آپ کے سجدوں کا مرکز بھی تو قبرستان ہے

اپنے دیوتاؤں کی گنتی ہم اگر رکھتے نہیں
آپ بھی مشکل کشاؤں کو تو گن سکتے نہیں

جتنے کنکر اتنے شنکر یہ اگر مشہور ہے
جتنے مردے اتنے سجدے آپ کا دستور ہے

اپنے دیوی دیوتاؤں کو ہے گر کچھ اختیار
آپ کے ولیوں کی طاقت کا نہیں ہے کچھ شمار

وقت مشکل ہے اگر نعرہ جے بجرنگ بلی
آپ کو دیکھا لگاتے نعرہ یا حیدر علی

لیتا ہے اوتار پربھو اپنا گر ہر دیش میں
آپ نے سمجھا خدا کو مصطفیٰ کے بھیس میں

ہم بھجن کرتے ہیں گا کر دیوتا کی خوبیاں
آپ بھی قبروں پہ گاتے جھوم کر قوالیاں

ہم چڑھاتے ہیں بتوں پر دودھ یا پانی کا دھار
آپ کو دیکھا چڑھاتے ہوئے مرغ و چادر بیشمار

بت کی پوجا ہم کریں ہم کو ملے نارِ سقر
آپ پوجیں قبر کو کیونکر ملے جنت میں گھر؟

آپ مشرک ہم بھی مشرک، معاملہ جب صاف ہے
جنتی تم، دوزخی ہم، یہ کوئی انصاف ہے؟

مورتی پتھر کی پوجیں اگر ہم تو بدنام ہیں
آپ سنگ نقش پا پوجیں تو نیکو نام ہیں

کتنا ملتا جلتا میرا آپ سے ایمان ہے
آپ کہتے ہیں مگر ہم کو کہ بے ایمان ہے

شرکیہ اعمال سے گر غیر مسلم ہم ہوئے
پھر یہی اعمال کر کے کیسے مسلم تم رہے؟

ہم بھی جنت میں رہیں گے تم اگر ہو جنتی
ورنہ دوزخ میں ہمارے ساتھ ہوں گے آپ بھی

مجلہ صراط مستقیم لندن، جنوری ۲۰۱۰ء ص-۱۰

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وقت کی پکار

شاکرؔ گیاویؒ: جمشید پور

بتاؤ تا بکے رہو گے غفلتوں میں چور تم
رہو گے تا بکے بھلا، عمل سے دور دور تم
بتاؤ تا بکے رہو گے یوں ہی بے شعور تم

بلا رہی ہیں منزلیں، تمہارا انتظار ہے
قدم بڑھاؤ ساتھیو، یہ وقت کی پکار ہے

تمہاری بے حسی سے یہ حیات بھی اداس ہے
جو تم اُداس ہو تو کائنات بھی اُداس ہے
وہ دیکھو چاند تاروں کی برات بھی اُداس ہے

بلا رہی ہیں منزلیں، تمہارا انتظار ہے
قدم بڑھاؤ ساتھیو، یہ وقت کی پکار ہے

نہیں ہے تم میں تازگی، تو پھولوں سے ادھار لو
نہیں ہے تم میں روشنی، تو تاروں کو اُتار لو
ہے راہ پُر خطر اگر، تو عزم کو پکار لو

بلا رہی ہیں منزلیں، تمہارا انتظار ہے
قدم بڑھاؤ ساتھیو، یہ وقت کی پکار ہے

خبر ہے کچھ، خزاں کی زد میں ہے جمالِ گلستاں
زمیں پہ آگ ہر طرف اُگل رہا ہے آسماں
تڑپ رہی ہیں بجلیاں، بھڑک اٹھا ہے آشیاں

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بلا رہی ہیں منزلیں، تمہارا انتظار ہے
قدم بڑھاؤ ساتھیو، یہ وقت کی پکار ہے

تمہارے مسکرانے سے زمانہ مسکرائے گا
جو شمع تم جلاؤ گے جہاں بھی جگمگائے گا
تمہیں جو جاگ جاؤ گے تو کون سونے پائے گا

بلا رہی ہیں منزلیں، تمہارا انتظار ہے
قدم بڑھاؤ ساتھیو، یہ وقت کی پکار ہے

تمہیں کو ڈھونڈتے ہیں اب، اندھیرے بھی اجالے بھی
تمہاری جستجو میں مسجدیں بھی ہیں، شوالے بھی
تمہاری ہی تلاش میں ہیں ذرے بھی، ہمالے بھی

بلا رہی ہیں منزلیں، تمہارا انتظار ہے
قدم بڑھاؤ ساتھیو، یہ وقت کی پکار ہے

تمہیں ہو ''خضرِ رہ'' تمہیں ہو، 'انجم ضیا فگن'
تمہیں ہو 'جان زندگی'، تمہیں ہو 'روح انجمن'
تمہیں ہو 'نازشِ وطن'، تمہیں ہو 'رونقِ چمن'

بلا رہی ہیں منزلیں، تمہارا انتظار ہے
قدم بڑھاؤ ساتھیو، یہ وقت کی پکار ہے

یادگار مجلّہ، بموقع آل انڈیا اہل حدیث کانفرنس، پاکوڑ (ایک تاریخی دستاویز) ص-۴۳۶، ۴۳۷

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نغمۂ زندگی

انور بستوی

شاہراہ عمل پر مرے ساتھیو! کچھ نہ سوچو قدم کو بڑھاتے چلو
کفر کی تیرگی خود ہی چھٹ جائے گی شمع توحید و سنت جلاتے چلو

آہی جائے گی قوم ایک اسٹیج پر عام ہو جنس مہر و محبت اگر
تم دکھا دو مساوات اسلام کی سب کو جام اخوت پلاتے چلو

ہر طرف تیز رو کفر و الحاد ہے، کشتی قوم و ملت بھی غرقاب ہے
پنجۂ اول الذکر کو توڑ کر آخر الذکر کو تم بچاتے چلو

رزم گاہ عمل سامنے آگیا اب نہ امروز و فردا کے خوگر بنو
کر دو مسمار ایوان باطل کو تم جوش خالد کا جوہر دکھاتے چلو

منتظر ہیں کواکب ازل سے ابھی چاند سورج ہیں آنکھیں بچھائے ہوئے
اک تمہارے چمکنے کی بس دیر ہے ساتھ دو ان کا اور جگمگاتے چلو

رہ نما کتنے فرعون و قاروں ہوئے کتنے شداد و ہاماں ہوئے جلوہ گر
لے لو شمشیر تم عدل و انصاف کی اور سر کبر ان کا اڑاتے چلو

سرخی گل ہے غماز اے دوستو! اور شفق اس طرح ہے اشارہ کناں
سرخرو ہونا تم چاہتے ہو اگر سرخ خونوں سے اپنے نہاتے چلو

جھک ہی جائیں گے شمس و قمر خود چومے گا قدم آسماں یک بیک
تیز رفتار دھارے بھی رک جائیں گے درس حق گر جہاں کو پڑھاتے چلو

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہم میں جوش براہیم مفقود ہے بت کدوں میں صنم اب بھی موجود ہے
ہار ھل من مبارز کا تم لو پہن بت پرستی جہاں سے مٹاتے چلو
چار ٹکڑوں میں ہے منقسم دین حق، یہ کرم دورِ حاضر کے علماء کا ہے
کر کے انکار ایسے عقائد سے تم جادۂ حق پہ سب کو لگاتے چلو
بس خدا اور نبی کی اطاعت کرو یعنی امرین (۱) پر ہی قناعت کرو
تا نہ آئے ضلالت تمہارے قریں اہل بدعت سے دامن بچاتے چلو
زندگی کے مسائل جو پیچیدہ ہیں، حل وہ ہو جائیں گے آن واحد میں خود
ساز وحدت پہ انور اگر جھوم کر، نغمۂ زندگی گنگناتے چلو

(۱) امرین سے مراد قرآن اور حدیث

ماہنامہ محدث بنارس، ستمبر ۱۹۸۷ء، ص-۳۲

تعمیرِ شخصیت

گل گونۂ رخسار بشر بنتا ہے
سر چشمۂ ادراک نظر بنتا ہے
ڈھلتا نہیں ہیرے میں یونہیں پارۂ سنگ
صدیوں میں کوئی عیب ہنر بنتا ہے

فضا ابن فیضی

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تحفۂ معراج

حیرت بستوی، ایم اے

خدا کے پیار کی قربت نماز ہے سن لو!
فدا تھی جس پہ نبوت نماز ہے سن لو!

دماغ و قلب کی نزہت نماز ہے سن لو!
حیات پاک کی زینت نماز ہے سن لو!

لبوں پہ حمد و ثنا کے گلاب کھلتے ہیں!
بہشتِ روحِ مسرت نماز ہے سن لو!

حقیر کوہ زمرد ہے سامنے اس کے
کلید مخزن جنت نماز ہے سن لو!

دہکتی آگ جہنم کی کیا بگاڑے گی؟
نجات کی ہے ضمانت نماز ہے سن لو!

جنون کفر کی قاتل محافظ ایماں
شکوہِ جذبۂ وحدت نماز ہے سن لو!

بہار حسنِ عمل اس پہ ناز کرتی ہے
فدائے لطف تلاوت نماز ہے سن لو!

فرار ہوتے ہیں شیطان اس کی دہشت سے
جلالِ تیغ شریعت نماز ہے سن لو!

بدی کی فتنہ گری کو کچل کے ہنستی ہے
فلاح و خیر کی طاقت نماز ہے سن لو!

لقائے رب کی محبت نثار ہے اس پر
بڑی حسین اطاعت نماز ہے سن لو!

ستون دین ہے، اسلام اس پہ نازاں ہے
انوکھی جس کی ہے رفعت نماز ہے سن لو!

عذاب تیرگیٔ قبر سے بچائے گی
چراغ نور ہدایت نماز ہے سن لو!

نہ چھو سکے گا کہیں پل صراط کا خطرہ
شہید غمزۂ رحمت نماز ہے سن لو!

اسی کو حشر میں معبود پہلے دیکھے گا
جمال عبد کی وقعت نماز ہے سن لو!

دیا یہ تحفۂ معراج رحمت عالم
وقار قسمت حیرت نماز ہے سن لو!

جریدہ ترجمان، دہلی، ۲۷ نومبر ۔ ۳۰ دسمبر ۱۹۹۸ء ص ۔ ۲۸

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مژدۂ رمضان

حیرت بستوی

مومن ہے تو رمضان کی الفت کے مزے لوٹ
تقویٰ کے سمن زار کی نکہت کے مزے لوٹ
سحری کی چھکتی ہوئی برکت کے مزے لوٹ
پیغمبر اسلام کی سنت کے مزے لوٹ
افطار کی بے مثل مسرت کے مزے لوٹ
اللہ کے دیدار کی چاہت کے مزے لوٹ
دن بھر کی حسیں تشنہ لبی کا ہے یہ پیغام
کوثر کی طراوت کی لطافت کے مزے لوٹ
آئے جو شب قدر جگا قسمتِ ایمان
خیر من الف شہر کی طاعت کے مزے لوٹ
دشنام سے بچ، جھوٹ سے، غیبت سے نہ کر پیار
تہذیب کی عفت کی نزاکت کے مزے لوٹ
رحمان کی رحمت کی نظر تجھ پہ کرے ناز
یہ شرط ہے عصیاں کی ندامت کے مزے لوٹ
رمضان کے، قرآن کے احسان کو نہ بھول
محشر میں طرب ناک شفاعت کے مزے لوٹ
حیرت سے بہ صد شوق یہ سن مژدۂ رمضان
ریّان کے جلووں کی نفاست کے مزے لوٹ

پندرہ روزہ جریدہ ترجمان، دہلی ۱-۱۵/اکتوبر ۲۰۰۵ء ص ۲۲

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مقاصد زکوٰۃ

مولانا ابوالبیان حمادؔ عمری

جذبۂ انفاق کو پرواں چڑھاتی ہے زکوٰۃ　　رب کی خوشنودی کا پروانہ دلاتی ہے زکوٰۃ
حرص دنیا اور لالچ کو مٹاتی ہے زکوٰۃ　　راستہ رشد و ہدایت کا دکھاتی ہے زکوٰۃ
آتشِ سوزِ جہنم کو بجھاتی ہے زکوٰۃ　　جنت الفردوس میں گھر بھی بناتی ہے زکوٰۃ
روٹھنے والوں کو آپس میں ملاتی ہے زکوٰۃ　　بغض و نفرت سے بنی دیوار ڈھاتی ہے زکوٰۃ
جو بھی دولت خرچ ہوتی ہے خدا کی راہ میں　　وہ کبھی گھٹتی نہیں، اسکو بڑھاتی ہے زکوٰۃ
ایک کارِ خیر پر ملتا ہے اجر بے حساب　　یہ نوید کامرانی بھی سناتی ہے زکوٰۃ
شاخ گل کو جیسے چھیڑے ہے نسیم جاں فزا　　یوں دل منعم کو چھو کر گدگداتی ہے زکوٰۃ
آئے گرداب حوادث میں اگر کوئی سماج　　امن کے ساحل سے پھر اس کو لگاتی ہے زکوٰۃ
نفس امارہ کا ہوجاتا ہے اس سے تزکیہ　　دل کو اک شفاف آئینہ بناتی ہے زکوٰۃ
حفظ مال و جان ایماں کا سبب بنتی ہے وہ　　ہر بلائے ناگہانی سے بچاتی ہے زکوٰۃ
جن کی خوشبو سے مہک جاتا ہے سائل کا دماغ　　دل کے آنگن میں وہ گل بوٹے کھلاتی ہے زکوٰۃ

جذبۂ انفاق کا حمادؔ یہ اعجاز ہے
جوش میں اللہ کی رحمت کو لاتی ہے زکوٰۃ

مجلہ راہ اعتدال، عمرآباد، ماہ ستمبر ۲۰۰۲ء، ص ۳۷

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حقیقی عید

حیرتؔ بستوی

جو ماہِ صیام کے سائے کو پائے عید اس کی ہے
جو ایماں کی حسیں دولت کمائے عید اس کی ہے

امنگوں کو کرے قربان، جو رحمان کی خاطر
جو دل میں الفتِ احمدؐ بسائے عید اس کی ہے

رکھے روزہ، رضا روزی رساں کی ہر گھڑی دیکھے
متاعِ صبر پر جو مسکرائے عید اس کی ہے

جسے سحری کی برکت، نیند کی مستی سے چونکا دے
جسے افطار کی لذت لبھائے عید اس کی ہے

سعادت جس کو حاصل ہو، تراویح ہو تلاوت کی
سجود و قیام میں جو دل لگائے عید اس کی ہے

شب قدر آئے تو اعلان قرآں پر یقیں رکھ کر
جو اپنی سوئی قسمت کو جگائے عید اس کی ہے

مٹانے کو گناہوں کا اندھیرا اپنی پلکوں میں
جو استغفار کی شمعیں جلائے عید اس کی ہے

زباں اپنی سنبھالے جھوٹ، غیبت، عیب جوئی سے
جو تسبیحات کے نغمے سنائے عید اس کی ہے

جسے آغوش میں لے کر بہارِ مغفرت جھومے
جسے محشر میں روزہ بخشوائے عید اس کی ہے

ملے رحمت کی خوشحالی، لگے نہ آنچ دوزخ کی
جسے ریان سے رضواں بلائے عید اس کی ہے

حسیں پوشاک، دسترخوان کی رونق نہ دیکھو تم
جو حیرتؔ گلشنِ تقویٰ سجائے عید اس کی ہے

ماہنامہ نورِ توحید، نیپال، فروری تا مارچ ۱۹۹۳ء، ص-۲

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اے ملتِ اسلام

اطہر نقوی

نا پختگی فکر و نظر، نخوت و ابرام
گمراہی تدبیر و جنوں خیزی اقدام
کاشانۂ نمرود میں پندار کے اصنام
اک فرد کی لغزش ہوئی اک قوم کا اعدام
ہاں دیکھ لے جذبات فروشی کا یہ انجام
اے ملت اسلام

نے فکر و بصیرت ہے نہ ہے ژرف نگاہی
بھٹکاتے ہیں امت کو یہ بھٹکے ہوئی راہی
بڑھ جاتی ہے کچھ اور شبِ غم کی سیاہی
کل بھی تجھے تاریخ یہی دے گی گواہی
گم کردۂ منزل تھے وہ ناصر ہو کہ صدام
اے ملت اسلام

ہیں پیکر تزویر صلیبی و یہودی
گفتار میں کردار میں عادی و ثمودی
ہیں سادہ و مجبور عراقی و سعودی
ہر معرکۂ سخت تو دیدی کہ تو بودی
تھا شاطر افرنگ کا پھینکا ہوا اک دام
اے ملت اسلام

ہشیار ز افرنگ وز چالاکی افرنگ
اے قوم خبردار زنا پاکی افرنگ
چارہ مجو زنہار یہ تریا کی افرنگ
عالم ہمہ تاراج ز سفاکی افرنگ
پیراہن ملت شدہ صد چاک لہو فام
اے ملت اسلام

وہ جن کا وطن ایک ہے نام ایک نسب ایک
وہ جن کی کتاب ایک حرم ایک ہے رب ایک
اس دور میں ہے جن کی تباہی کا سبب ایک
پھر بھی یہ غضب ہے کہ نہیں ہوتے عرب ایک
یہ شومیٔ تقدیر ہے یا گردشِ ایّام
اے ملت اسلام

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

صیہون کے پنجے میں تڑپتا ہے فلسطین
ہر روز قیامت سے گذرتا ہے فلسطین
ہر لمحہ نئے کرب سے مرتا ہے فلسطین
انصاف کے پردے پہ ابھرتا ہے فلسطین
انصاف کی ہر سعی مگر ہوتی ہے ناکام
اے ملت اسلام

یہ شور یہ فریاد یہ پسپائی کی ہلچل
ہر گام پہ اک دار ہے ہر سمت ہے مقتل
یہ شدتِ احساس یہ اک کربِ مسلسل
قرآن یہ کہتا ہے کہ اللہ کی طرف چل
یہ کعبۂ مقصود ہے پھر باندھ لے احرام
اے ملت اسلام

یوں ہے کہ حقائق کا نہیں ہے تجھے عرفان
اے مردِ خدا جاگ ذرا وقت کو پہچان
ہاں سب سے بڑی بات ہے اللہ پہ ایمان
اور سب سے بری بات ہے جذبات کا ہیجان
کچھ فائدہ دیتے نہیں جذبات و اَحلام
اے ملت اسلام

ہو جائے تجھے اپنی امانت کا جو ادراک
پھر تجھ سے بڑا ہو گا نہ کوئی تہہ افلاک
تو مردنیٔ فکر سے مانند خس و خاک
سن لے اک شرف دہر میں پاتا نہیں خاشاک
یہ وقت کی تنبیہ ہے تیرے لئے ہر گام
اے ملت اسلام

شعلۂ احساس، ص ۶۵

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اے زمینِ وطن

اطہر نقوی

فکر و تہذیب کے مرغزار کہن
علم و عرفان و روحانیت کے چمن
دلبرانِ ادب کی حسیں انجمن
تجھ پہ قرباں دل و روح اور جان و تن

اے زمینِ وطن اے زمینِ وطن

کتنے تہذیب و فن کے جواں قافلے
تیری دلکش فضاؤں میں آکر ملے
ان کو تجھ سے ملے کچھ نئے ولولے
تجھ کو ان سے ملا اک نیا بانکپن

اے زمینِ وطن اے زمینِ وطن

آریہ پہلے باہر سے آئے یہاں
اور پھر اہل اسلام کا کارواں
تیری دلکش فضاؤں میں گونجی اذاں
طائرانِ حرم یاں ہوئے نغمہ زن

اے زمینِ وطن اے زمینِ وطن

ہم نے دی تجھ کو توحید کی روشنی
وحدت نسل آدم کا عرفان بھی
فن تعمیر کا حسن اور دلکشی
ہم حنا بند تہذیب گنگ و جمن

اے زمینِ وطن اے زمینِ وطن

ہم بھی افرنگ سے برسر جنگ تھے
جوش حب وطن سے ہم آہنگ تھے
ہم بھی لالہ قبا تھے شفق رنگ تھے
بڑھ کے ہم نے بھی چومے ہیں دار و رسن

اے زمینِ وطن اے زمینِ وطن

بعد آزادی مادرِ ہند اب
زندگی بن گئی نام رنج و تعب
اب ہوا سبزۂ بیگانہ اپنا لقب
اجنبی سارے دیوار و بامِ وطن

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہر جگہ قتل، خوں اور آتش زنی
ہر طرف رہ زنی ہر جگہ دشمنی
ہر نظر فکر و احساس کی جانکنی
ہر قدم مرحلہ ہائے دارو رسن

اے زمینِ وطن اے زمینِ وطن

دیکھ بمبئی کی خوبصورت زمیں
مدھیہ پردیش کی وہ حسیں نازنیں
اور بنگال کی شعلہ رخ مہ جبیں
آج پہنے ہوئے سب ہیں خونیں کفن

اے زمینِ وطن اے زمینِ وطن

ہم مسلمان ہیں کیا یہی جرم ہے
عقل و عرفان کی روشنی جرم ہے
آگہی جرم ہے زندگی جرم ہے
تیری دنیا میں کیوں ہے نرالا چلن

اے زمینِ وطن اے زمینِ وطن

اے زمینِ وطن اے زمینِ وطن

تیرے گلشن کو کس کی نظر کھا گئی
ہر کلی صرصرِ غم سے مرجھا گئی
زندگی موت کی راہ پر آ گئی
ہے خزاں آشنا لہلہاتا چمن

اے زمینِ وطن اے زمینِ وطن

آہ یہ شعلۂ اقتدارِ ہوس
آہ یہ کاروبارِ جنوں ہر نفس
پھونک ڈالا چمن صورت خار و خس
ہائے یہ کشمکش ابتلا اور فتن

اے زمینِ وطن اے زمینِ وطن

یہ سیاست کی ہیں طرفہ نیرنگیاں
مٹ گیا امن و انسانیت کا نشاں
اب کہاں ہے وہ ماضی کا ہندوستاں
وہ رواداریاں وہ خلوص اور چلن

اے زمینِ وطن اے زمینِ وطن

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

یہ فسادات سفاکیاں اور جنوں
یہ سیاست میں مذہب کا بڑھتا فسوں
دیکھ انسان ہے کتنا خوار و زبوں
یہ تڑپتے بلکتے ہوئے مرد و زن
اے زمینِ وطن اے زمینِ وطن

اب کہاں زندگی کی وہ زندہ دلی
جبر حالات نے ہر خوشی چھین لی
خون میں ڈوب کر رہ گئی زندگی
آج ملت ہے اور فکرِ گور و کفن
اے زمینِ وطن اے زمینِ وطن

یہ نظم بابری مسجد کی انہدام کے بعد ملک گیر فسادات کے پس منظر میں لکھی گئی تھی۔

شعلۂ احساس، اطہر نقوی، ص ۷۷ تا ۷۹

ایثار

پیتا ہوں لہو، بادہ گساروں کی طرح
منزل ہوں، سفر کرتا ہوں، راہوں کی طرح
سائے میں مرے، دوسرے سوتے ہیں، مگر
خود دھوپ میں جلتا ہوں، درختوں کی طرح

قضا ابن فیضی

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پیغامِ عمل

شوق اعظمی، مئو

اے شمعِ ہدیٰ کے پروانے شیدائے جمالِ عرفانی
تم نورِ ہدایت کے پیکر تم وجہِ فروغ ایمانی

دربارِ رسالت سے تمغہ، ہے آج تمہارے زیبِ سر
دستارِ فضیلت کے آگے کیا چیز ہے تاجِ سلطانی

جبریل تمہاری راہوں میں کیونکر نہ بچھائیں پر اپنے
آثار و خبر ہیں نوکِ زباں، سینوں میں کلامِ ربانی

ہر شام و سحر ہے حمد ثنا، ہر صبح و مسا ہے اخبرنا
اس نغمۂ شیریں کے صدقے ملتی ہے غذائے روحانی

توحید کا سودا سر میں ہے وحدت کی تڑپ ہے سینے میں
دربارِ خداوندی کے سوا جھکتی ہے کہاں یہ پیشانی

کہتا ہے یہ تم سے شوقِ حزیں تبلیغِ جہاں بے لوث کرو
اخلاصِ عمل کا جوہر ہے اخلاص ہے روحِ ایمانی

رنگینیٔ دنیا میں رہکر ہشیار فریبِ دنیا سے
تاریک نہ داغِ عصیاں سے ہو جائے یہ شکلِ نورانی

بولو تو صداقت سے بولو مولا کی اجازت سے بولو
مومن کی یہی پہچان تو ہے کرتا ہے کہاں وہ منمانی

آیات کی تاویلِ باطل، کردے نہ حقیقت سے غافل
جب نورِ بصیرت پیدا ہو کھلتے ہیں رموزِ قرآنی

اے شوق دلِ بیدار کو بس پیغامِ عمل یہ کافی ہے
تفصیل اگر کچھ عرض کروں ہو جائے یہ قصہ طولانی

ناقدریٔ فن

فضا ابن فیضی

ہر ذہن پہ دستک دی، خیالوں کی طرح
ابھرے کئی ہونٹوں پہ، سوالوں کی طرح
کوئی نہ ملا، مشکِ سخن کا گاہک
شہروں میں پھرے ہم بھی، غزالوں کی طرح

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الیس منکم رجل رشید

شورش کاشمیریؒ

دامن کشِ قربانی و ایثار کہاں ہیں؟
اے قوم! ترے قافلہ سالار کہاں ہیں ؟
جو شیر نیستاں تھے وزارت کے نگر میں
وہ نعرہ زنِ عرصۂ پیکار کہاں ہیں ؟
تاریخ کے پرپیچ فسانوں سے گزر کر
یہ سوچ فقیہانِ طرح دار کہاں ہیں ؟
کس موڑ پہ ہے تذکرۂ ختمِ نبوت
ناموسِ پیمبر کے نگہ دار کہاں ہیں ؟
پھر شوقِ شہادت کی نوا گونج رہی ہے
اللہ کی رحمت کے طلب گار کہاں ہیں ؟
کوئی رخِ روشن نہیں ویرانۂ شب میں
خورشید سحر تاب کے آثار کہاں ہیں ؟
شورشؔ تو جسارت کے علم کھول چکا ہے
اسلام کی فوجوں کے رضا کار کہاں ہیں؟

ہفت روزہ الاعتصام، لاہور، ۲۵ رفروری ۲۰۰۰ء، ص-۲

❀❀

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

شکم کے بندے

سالک بستوی

عجب ہیں یہ بدعتوں کے مارے غضب کی محفل سجا رہے ہیں
بدل کے مطلب حدیث و قرآں کا اپنا مطلب بتا رہے ہیں
نگہ میں سرخی بسی ہوئی ہے مئے تصوف کی مستیوں کی
مگر جگر ہے سیاہ ایسا بشر کو گمرہ بنا رہے ہیں
کہاں کا قرآں کہاں کی سنت نہیں ہے ان کو شکم سے فرصت
وہ دے کے دھوکہ کباب شامی پراٹھے حلوے اڑا رہے ہیں
فدا ہیں عرس کی جلوتوں پر تو گاہے مستی ہے خلوتوں کی
کبھی غزالہ ادا کی آنکھوں سے اپنی آنکھیں ملا رہے ہیں
کبھی ہیں قول نبی کے عاشق کبھی ہیں قوالیوں پہ شیدا
اٹھا کے نظریں ہلا کے گردن سنبھل کے تالی بجا رہے ہیں
وہ باپ دادا اور ماں کی رسم و رواج کے بن گئے ہیں رسیا
مگر حبیب خدا کی سنت کو ہائے ظالم مٹا رہے ہیں
وہ حق پرستوں کو اپنے مطلب کی آڑ میں کہہ رہے ہیں کافر
مکفر المسلمین بن کر جو سب کو کافر بنا رہے ہیں
نماز میں کیا وہ فاتحہ کی ہر ایک آیت سے آشنا ہیں؟
اگر یہ ہے تو بتاؤ کیوں وہ مزار پر سر جھکا رہے ہیں
مٹادے مولا تو دشمنان طریق سنت کی مستیوں کو
دکھادے راہ ہدیٰ تو ان کو جو راہِ بدعت پہ جا رہے ہیں
دعا ہے سالک کی ربِ عالم مزے وہ خلد بریں کے لوٹیں
کتاب وسنت کی روشنی میں قدم جو اپنا بڑھا رہے ہیں

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

یہ نہیں ہے شرک تو............

ماہرالقادری

ہر طرف خیمے لگے ہیں، دور تک بازار ہے — یہ نمائش ہے، کوئی میلہ ہے، یا تہوار ہے
ہے یہ تقریبِ عقیدت، عُرس ہے اک پیر کا — کام کرتی ہے یہاں کی خاک بھی اکسیر کا
اک طوائف گا رہی ہے سامنے درگاہ کے — کیا مزے ہیں حضرتِ قبلہ نُہا گن شاہ کے
رقص فرمانے لگے کچھ صاحبانِ وجد و حال — یہ کرامت شیخ کی ہے، یا ہے نغمہ کا کمال
عورتوں کی بھیڑ میں نظارہ ٹھوکر کھائے ہے — اس ہجومِ رنگ و بو میں کب خدا یاد آئے ہے
مقبروں کی جالیوں پر عرضیاں لٹکی ہوئیں — یہ وہ منزل ہے جہاں ہیں نیکیاں بھٹکی ہوئیں
ان میں لکھا ہے ہماری جھولیاں بھر دیجئے — درد دل سن لیجئے مشکل کشائی کیجئے
آپ کو اللہ نے سب کچھ دیا ہے اختیار — میرا گلشن بھی بہت دن سے ہے بے فصل و بہار
پھول بٹتے ہیں کہیں اور دیگ لٹتی ہے کہیں — دل مچلتا ہے کہیں اور سانس گھٹتی ہے کہیں
یہ ملیدے، یہ بتاشے، یہ مٹھائی کے طباق — یہ عقیدت کا تموج، یہ وفورِ اشتیاق
چادریں چڑھتی ہوئیں، ڈھولک بھی ہے بجتی ہوئی — یہ موحد ہیں جو پوجا کر رہے ہیں قبر کی
کوئی سجدے میں جھکا ہے، کوئی مصروف طواف — تھام رکھا ہے کسی نے دونوں ہاتھوں سے غلاف
رو رہا ہے کوئی چوکھٹ ہی پہ سر رکھے ہوئے — ہیں کسی کے ہاتھ بہر التجا اٹھے ہوئے
مَن برستا ہے یہاں، چاندی اگلتی ہے زمیں — آخرت کی یاد اس جا پاؤں رکھ سکتی نہیں
ہے یہ تعلیم نبیؐ فرمانِ قرآن کریم — ہے ہر اک بدعت ضلالت، شرک ہے ظلم عظیم
بدعتوں ہی بدعتوں کی ہر طرف شیشہ گری — اس طرح تردید فرمانِ رسول اللہ کی
مدعی توحید کے، اور شرک سے یہ ساز باز — اک طرف قبروں کے سجدے، دوسری جانب نماز
التجا، فریاد، استمداد غیر اللہ سے — یہ نہیں ہے شرک، تو پھر شرک کس کا نام ہے؟

تابکے یہ کھیل دنیا کا دکھایا جائے گا
مضحکہ توحید کا کب تک اڑایا جائے گا

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

طوفان نمائش

شوقؔ اعظمی، مئو

جہانِ رنگ و بو میں آج عظمت کی نمائش ہے
کہاں اخلاص، اب زہد و عبادت کی نمائش ہے

کنشت و کعبہ و دیر و حرم سب ہو گئے یکساں
جہاں دیکھو وہاں دینی تجارت کی نمائش ہے

حقیقت کی خبر کیا صوفیانِ کور باطن کو
مریدوں میں فقط جھوٹی کرامت کی نمائش ہے

عمل سے کیا غرض ہے آج پیران طریقت کو
یہاں شام و سحر تقویٰ طہارت کی نمائش ہے

خطیبِ وقت خود محتاج ہے وعظ و نصیحت کا
مگر ہاں برسر منبر خطابت کی نمائش ہے

ہمہ دانی کا دعویٰ مفتیانِ دین کرتے ہیں
انا کی گرم بازاری فقاہت کی نمائش ہے

جنابِ صدر کو فرصت کہاں بیجا تکلف سے
بھری محفل میں ہر لمحہ صدارت کی نمائش ہے

کہاں تعلیم کا معیار اونچا اب مدارس میں
یہاں لے دے کے بس پختہ عمارت کی نمائش ہے

ہزاروں کا صفایا ہو گیا تقریب ختنہ میں
کہاں سنت کی پابندی یہ دولت کی نمائش ہے

ہمارا نام کندہ ہو مدارس کی عمارت پر
یہ خدمت دین کی ہے یا سخاوت کی نمائش ہے

کسی کے ساتھ ہمدردی میں ہے اپنی غرض پنہاں
اخوت اب کہاں باقی اخوت کی نمائش ہے

خدائی اپنی منواتے ہیں عہدِ نو کے آقا بھی
مجازی دیوتاؤں کو حقیقت کی نمائش ہے

فقط توقیر ہوتی ہے بشر کی حسن سیرت سے
مگر بزم جہاں میں آج صورت کی نمائش ہے

وہ رندِ بادہ خوار اچھا کہ ظاہر اور باطن میں
نہ صورت کی نمائش ہے نہ سیرت کی نمائش ہے

بہت بیباک ہیں اے شوقؔ یہ گستاخیاں تیری
یہ ضبط شاعری ہے یا لیاقت کی نمائش ہے

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اے نونہالان حرم

شوقؔ اعظمی، مئو

اے دینِ حق کے پاسباں اے حاملِ بارِ گراں
تم نائبِ فخرِ زماں تم ہادیٔ خیر الامم
اے نو نہالانِ حرم

ملت کا غم ہے جانستاں آنکھوں سے ہے آنسو رواں
یہ داستانِ خونچکاں لکھتا ہوں میں باچشمِ نم
اے نو نہالانِ حرم

کفر و ضلالت عام ہے حق سے بغاوت عام ہے
دیں کی تجارت عام ہے خاموش ہیں عرب و عجم
اے نو نہالانِ حرم

معبود ہیں اب مال و زر مسجود ہیں لعل و گہر
اللہ کے آگے مگر سر کو جھکانا ہے ستم
اے نو نہالانِ حرم

غفلت میں ہیں اصحابِ دیں ملت کا غم کوئی نہیں
تم ہو نبی کے جانشیں لیکر بڑھو دیں کا علم
اے نو نہالانِ حرم

گفتار یا کردار ہو دل ہر گھڑی بیدار ہو
تم صاحبِ دستار ہو دستار کا رکھنا بھرم
اے نو نہالانِ حرم

باطل کا پنجہ موڑ دو شر کی کلائی توڑ دو
انجام کا ڈر چھوڑ دو ہردم رہے ملت کا غم
اے نو نہالانِ حرم

اسلام کے لشکر اٹھو ایمان کے پیکر اٹھو
شمشیرِ حق لیکر اٹھو کردو سرِ باطل قلم
اے نو نہالانِ حرم

میرا یہ پیغامِ دلی تھا ایک فرضِ منصبی
لے کر دعائیں شوقؔ کی آگے بڑھاؤ تم قدم
اے نو نہالانِ حرم

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تحریکِ عمل

مولانا محمد داؤد رازؒ

کھڑا ہو، زندگی کے واسطے سامان پیدا کر / برائے زندگی دل میں نئے ارمان پیدا کر
نئی اک آن پیدا کر، نئی اک شان پیدا کر / خلیل اللہؑ جیسا عزم اور ایقان پیدا کر
اگر ہو عزمِ مستحکم تو پھر کیا ہو نہیں سکتا / تلاشِ حق کی خاطر جذبۂ سلمانؓ پیدا کر
عمل پیہم و ناکامی؟ یہ دو متضاد چیزیں ہیں / عمل کے ساتھ دل میں قوت ایمان پیدا کر
لگا سینے سے اپنے اسوۂ صدیق اکبرؓ کو / عمر فاروقؓ جیسا شیر دل انسان پیدا کر
تجھے پھر حیدر کرارؓ کی تاریخ پڑھنی ہے / پھر اپنے نونہالوں میں کوئی عثمانؓ پیدا کر
اگر دنیا میں لطفِ زندگی مطلوب ہے، تجھ کو / ابھر کر بحرِ ہستی میں کوئی طوفان پیدا کر
بجانا ہے تجھے دنیا میں پھر ''توحید'' کا ڈنکا / مسلمانوں میں ذوقِ سنت و قرآن پیدا کر
بہارِ زندگانی حرکتِ پیہم میں مضمر ہے / ترقی کے لئے ملت میں اک ہیجان پیدا کر
ضرورت ہے جہاں میں آج ''مردانِ حقیقت'' کی / جنیدؒ و شبلیؒ و عطارؒ سے انسان پیدا کر
تجھے گر فی الحقیقت قوم کی تنظیم کرنی ہے / ''جماعت'' میں نئی تنظیم کا رجحان پیدا کر
حقیقت ہے ''جماعت'' پر خدا کا ہاتھ ہوتا ہے / برائے اتحادِ قوم، کچھ سامان پیدا کر
جگا دے ملت خفتہ کو یارب خوابِ غفلت سے / ''شعورِ زندگی'' بھی اس میں اے رحمان پیدا کر

ہفت روزہ جریدہ ترجمان، دہلی یکم جون ۱۹۶۳ء ص-۲

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بنیاد پرستی

اطہر نقوی

اک شخص یہ کہنے لگا مغرب کی نظر میں کیوں خطرۂ محسوس ہے بنیاد پرستی
یہ دوسرا بولا کہ صلیبی کی لغت میں اک جملۂ مانوس ہے بنیاد پرستی
مغرب کے صلیبی ہوں کہ بھارت کے اٹل جی سب کے لئے کابوس ہے بنیاد پرستی

رشدی جو بکے کفر تو آزادیِ اظہار تڑپے جو مسلمان تو بنیاد پرستی
مسجد کو کریں ضبط تو انصاف کی تعمیل مانے نہ مسلمان تو بنیاد پرستی
مذہب سے ہو بیزار تو کہلائے محقق راسخ ہو جو ایمان تو بنیاد پرستی
اس دور میں پہنچائیں اگر آپ کسی کو اللہ کا فرمان تو بنیاد پرستی
ہوں فحش مناظر تو وہ تفریح دل و جاں ٹی وی پہ ہو قرآن تو بنیاد پرستی
آباد ہوں مغرب کے کلیسا تو بہت خوب مسجد نہ ہو ویران تو بنیاد پرستی
ہے راہ سعادت جو ویٹی کن کا سفر ہو اور حج کا ہو سامان تو بنیاد پرستی
تخریب ہو ملت کی تو ہر جرم ہے جائز مغرب کا ہو نقصان تو بنیاد پرستی
ہے بندۂ مغرب تو وہ محبوب خلائق خوددار ہو انسان تو بنیاد پرستی

مغرب کے کسی حاکم ابلیس صفت کو
کہہ دے کوئی شیطان تو بنیاد پرستی

شعلۂ احساس، ص ۸۰

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

محمد کی سنت نہ چھوڑیں گے ہم

عبداللہ نصر، مئو

محمدؐ ہیں انسانیت. کا بھرم
محمدؐ کا ہم پر بڑا ہے کرم
وہ ہیں سیدِ انبیائے امم
محمدؐ کی سنت نہ چھوڑیں گے ہم
محمدؐ سے ناطہ نہ توڑیں گے ہم

انھیں کی رفاقت سے طاقت ملی
انھیں کی بدولت خلافت ملی
بڑھا زورِ بازو شجاعت ملی
ستمگر کا پنجہ مروڑیں گے ہم
محمدؐ سے ناطہ نہ توڑیں گے ہم

ملا ہم کو قرآں ہدایت ملی
نمازوں سے دل کو جو راحت ملی
تو روزوں ِ سے جاں کو طہارت ملی
کسی سے بھی رشتہ نہ جوڑیں گے ہم
محمدؐ سے ناطہ نہ توڑیں گے ہم

ہمیں نسخۂ کامرانی دیا
شعورِ حقیقت بیانی دیا
عقیدت کو جوشِ جوانی دیا
کبھی ان کا رستہ نہ چھوڑیں گے ہم
محمدؐ سے ناطہ نہ توڑیں گے ہم

مجلہ تہذیب جامعہ عالیہ عربیہ مئو ۲۰۰۰ء، ص ۴۷

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ترانۂ اطفال مدارس اسلامیہ

مولانا عبدالغنی فیضی، جامعہ اسلامیہ فیض عام مئو

ہم مدرسوں کے بچے
بندے خدا کے سچے
توحید میں ہیں پکے
اخلاق میں ہیں اچھے
ہم دیندار بچے

اسلام کے ستارے
ایمان کے شرارے
روشن ہیں پیارے پیارے
چمکیں جگت میں سارے
ہم دیندار بچے

آنکھوں کا نور ہیں ہم
دل کا سرور ہیں ہم
ناحق سے دور ہیں ہم
کمسن ضرور ہیں ہم
ہم دیندار بچے

ہم پیکر صداقت
ہم صاحب سعادت
ہم ساغر محبت
چھلکائیں گے مروت
ہم دیندار بچے

توحید کے علم سے
سنت کے دم قدم سے
ڈرتا ہے شرک ہم سے
بدعات روئیں غم سے
ہم دیندار بچے

ماضی کی داستاں ہیں
حالات کا بیاں ہیں
ملت کے پاسباں ہیں
دل نرم سخت جاں ہیں
ہم دیندار بچے

ہم سے ہے استقامت
دربارۂ شریعت
ہم سے ہے رابط ملت
ہم ہیں وطن کی زینت
ہم دیندار بچے

یہ مدرسے الٰہی
مضبوط قصر شاہی
دیں-دیں کی گواہی
جب تک ہیں مہرو ماہی
ہم دیندار بچے

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

التجا

فضا ابن فیضی

سوادِ حرف ہوں، پیرایۂ معانی دے
مرے قلم کو، سر و برگِ نکتہ دانی دے
نظر نظر کو عطا کر سرودِ بے آہنگ
نفس نفس کو مرے، سازِ بے زبانی دے
مجھی کو سونپ دے تو اپنی حکمتیں ساری
ہوں موجِ خاک تو کیا، نقش آسمانی دے
جو آئنہ ہے، شعورِ یقیں شناسی کا
مجھے وہ جوہرِ پندارِ خوش گمانی دے
اب اتنا خام نہیں، نشۂ جنوں میرا
جو سر دیا ہے، تو سودائے سرگرانی دے
مرا سفینہ ہے، بے موج و بے گہر، اس کو
صدف کا ظرف، سمندر کی بیکرانی دے
طناب و خیمہ کہاں، راہ میں شجر بھی نہیں
میں رختِ دشت سہی، دھوپ سائبانی دے
بہ نامِ جسم، یہ کیسی چٹان راہ میں ہے
رکا رکا ہے نفس، بحر کو روانی دے
مجھے بنا کے نہ رکھ، محض آب و گل کا طلسم
ذرا اسے بھی عناصر کی حکمرانی دے
گراں ہیں مجھ پہ، یہ طاق و رواق و کوچۂ و کاخ
مجھے مکان نہ دے، دشتِ لامکانی دے

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حصارِ کلفتِ نومیدیِ زبوں سے نکال
گستہ جاں کو، پروبالِ کامرانی دے
جو اہلِ دل کے لئے مایۂ قناعت ہے
مجھے وہ نفعِ زیاں، سودِ رائگانی دے
ہوں خوش مزہ تو، یہ کم مائگانِ لذتِ درد
خراشِ زخم کو ظرفِ نمک فشانی دے
کوئی گلاب نیا، میری شاخِ جاں پہ کھلا
کفِ گلاب کو پھر خارِ شادمانی دے
نیا مزاج عطا کر، نگارِ فطرت کو
خزاں کو عشوۂ تہذیبِ باغبانی دے
افق افق سے، جو بے آفتاب روشن ہے
تو میری رات کو اس صبح کی نشانی دے
مجھے شجر دے، مری شاخ کو، ثمرور کر
ثمر کو، ذائقہ قندِ زندگانی دے
مجھے غرض، کسی بے روح داستان سے کیا
تو جس کہانی میں شامل ہے، وہ کہانی دے
رہوں مطالعۂ ذات و کائنات میں گم
کتاب دی ہے، تو ذوقِ کتاب خوانی دے
کہاں تلک، میں قلم سے، لہو کشید کروں
مرے خدا! مری کشتِ ہنر کو پانی دے

سہ شاخِ طوبیٰ، فضا ابن فیضی، ص ۶۱ تا ۶۳

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مناجات

سردار شفیق، مئو

خنک ہوائیں چلا بادلوں کو پانی دے
الٰہی مردہ زمینوں کو زندگانی دے

مرے قلم کو عطا کر صلاحیت ایسی
پرانا لفظ بھی مجھ کو نئے معانی دے

میں سب کے ذہن کا صحرا شجر شجر کردوں
مرے خدا مجھے توفیق باغبانی دے

ہر آدمی یہاں محروم ہے سماعت سے
جو بے زباں ہیں انھیں اذن ترجمانی دے

یہ آرزو ہے ذرا میں بھی سر اٹھا کے چلوں
میں ایک قطرہ سہی مجھ کو بھی روانی دے

شفق کا حسن سہی آسمان کی میراث
مری زمین کو بھی رنگ زعفرانی دے

بڑا طویل ہے تاریک راستوں کا سفر
کوئی پیام نئی صبح کی زبانی دے

ملی ہو جس میں حلاوت غم زمانہ کی
بہ لطف خاص مجھے ایسی شادمانی دے

میں دشمنوں سے ملوں اپنے دوستوں کی طرح
مرے مزاج کو تہذیب خوش گمانی دے

۱۲/جون ۱۹۹۳ء

حرفِ سوختہ

ناکام ہوں، کامیاب کردے یارب
تاریک ہوں، آفتاب کردے یارب
ہے لب پہ جو یہ سوختہ سا حرف دعا
اس شعلے کو اب گلاب کردے یارب

فضا ابن فیضی

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مناجات

مولانا عبدالقدوس نسیم بنارسی

بندہ ترا دراصل گنہگار بہت ہے
یہ بھی تو حقیقت ہے تو غفار بہت ہے

سبقت تری رحمت کو ہے جب تیرے غضب پر
تو ڈھانپ لے رحمت میں تو ستار بہت ہے

تو مجھ پہ کرم کر تو جہنم سے بچا لے
اس بندہ پہ ہلکی سی بھی اک مار بہت ہے

ہے دل سے یہ اقرار کہ تو رب ہے حقیقی
سب جھوٹے خداؤں کا تو دربار بہت ہے

تو خالق کونین ہے، تو مالک کونین
یہ سچ ہے کہ تو واقفِ اسرار بہت ہے

تو نے مجھے ہر طرح کی نعمت سے نوازا
بندہ ترے احساں سے گرانبار بہت ہے

تا عمر رہا میں تری توحید کا قائل
دل شرک سے اور کفر سے بیزار بہت ہے

جنت میں نگاہوں کو تو دے طاقتِ بیدار
ہر لمحہ یہاں حسرت دیدار بہت ہے

شیطاں کے ہر اک مکر سے تو مجھ کو بچا لے
دھوکہ دیا آدم کو وہ مکار بہت ہے

انعام بہت ہے ترا، ہو کیسے ترا شکر
یہ ایک زباں کے لئے دشوار بہت ہے

کرتا ہے مناجات نسیم اپنے خدا سے
ہے دل کی صدا اس کے جو بیمار بہت ہے

ماہنامہ محدث، بنارس، ماہ اگست ۱۹۹۲ء، ص ۲۱

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دعا

مولانا عتیق اثرؔ ندوی، دریا آباد

میرے رب میری دنیا مثالی بنا کچھ جلالی بنا کچھ جمالی بنا
بخش دے روح کو ایسی پاکیزگی آخرت بھی مری خلد والی بنا
ربنــــا آتــنــــا، ربــنــا آتــنــا

علم کی جوت ایسی جگا کبریا میرے ماحول کو جگمگا کبریا
بھر دے ہر دل میں توحید کی روشنی شرک و بدعات کی توڑ دے ہر بنا
ربنــــا آتــنــــا، ربــنــا آتــنــا

دل میں اٹھتی ہیں بیکار سی خواہشیں یعنی ظالم گنہگار سی خواہشیں
مجھ کو ان پستیوں سے بچا میرے رب بخش دے لغزشیں ربــنــا اغـفـر لـنـا
ربنــــا آتــنــــا، ربــنــا آتــنــا

تو ہی پروردگار ہر اک جان ہے تو ہی رزاق ہے تو ہی رحمان ہے
تیری نعمت کا فیضان ہے ہر طرف اک نظر اے شہنشاہ حمد و ثنا
ربنــــا آتــنــــا، ربــنــا آتــنــا

کامیابی شوقِ طلب بخش دے مجھ کو اپنی رضا میرے رب بخش دے
شاہراہِ نبوت رہے سامنے اللھم اھدنا، اللھم اھدنا
ربنــــا آتــنــــا، ربــنــا آتــنــا

لب پہ ہرگز نہ حرفِ شکایت رہے اس کا نغمہ اسی کی حکایت رہے
اے عتیقؔ آپ پر سخت لازم ہے یہ رب کی رحمت سے ہوجایئے آشنا
ربنــــا آتــنــــا، ربــنــا آتــنــا

حرف وفا، مولانا عتیق اثرؔ ندوی، ص ۲۴۔۲۵

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

SUNAHRE NAGHMAT

Edited By:

Sarfaraz Ahmad Faizi

منہج سلف صالحین کے فروغ کے لئے کوشاں

MAKTABA AL-FAHEEM

Raihan Market, 1st Floor, Dhobia Imli Road
Sadar Chowk, Maunath Bhanjan - (U.P.) 275101
Ph.: (O) 0547-2222013, Mob. 9236761926, 9889123129, 9336010224
Email : maktabaalfaheemmau@gmail.com
www.faheembooks.com